فہرست مضامین

صحیح حصن المسلم

- پیشِ لفظ 8
- ذکر کی فضیلت 12
- ۱۔ نیند سے جاگنے کے اذکار 17
- ۲۔ نیا کپڑا پہننے کی دعا 20
- ۳۔ نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے 20
- ۴۔ بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا 21
- ۵۔ بیت الخلا سے نکلنے کی دعا 21
- ۶۔ وضو سے پہلے ذکر 21
- ۷۔ وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر 21
- ۸۔ مسجد کی طرف جاتے وقت کی دعا 22
- ۹۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا 22
- ۱۰۔ مسجد سے نکلنے کی دعا 23
- ۱۱۔ اذان کے اذکار 24
- ۱۲۔ استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا 25
- سورۂ فاتحہ 29
- ۱۳۔ رکوع کی دعا 29
- ۱۴۔ رکوع سے اٹھنے کی دعا 30
- ۱۵۔ سجدے کی دعا 31
- ۱۶۔ دو سجدوں کے درمیان کی دعا 32
- ۱۷۔ تشہد 33
- ۱۸۔ تشہد کے بعد نبی ﷺ پر صلوٰۃ 33

❀ ۱۹۔آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا 34

❀ ۲۰۔نماز کے بعد کے اذکار 38

❀ ۲۱۔فجر کی نماز سے سلام کے بعد 41

❀ ۲۲۔صلوٰۃِ استخارہ کی دعا 42

❀ ۲۳۔صبح وشام کے اذکار 43

❀ ۲۴۔سونے کے اذکار 52

❀ ۲۵۔رات پہلو بدلتے وقت کی دعا 56

❀ ۲۶۔اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے 56

❀ ۲۷۔قنوتِ وتر کی دعا 57

❀ ۲۸۔قنوتِ نازلہ کی دعا 58

❀ ۲۹۔وتر کے بعد کی دعا 59

❀ ۳۰۔بے قراری کے وقت کی دعا 59

❀ ۳۱۔اس کے لیے دعا جو بادشاہ کے ظلم سے ڈرے 60

❀ ۳۲۔دشمن پر بددعا 61

❀ ۳۳۔جو کسی قوم سے ڈرے وہ یہ کہے 62

❀ ۳۴۔جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا 62

❀ ۳۵۔ادائیگیٔ قرض کی دعا 63

❀ ۳۶۔نماز میں یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آئیں تو کیا کہے 63

❀ ۳۷۔اس کی دعا جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے 63

❀ ۳۸۔شیطان اور اس کے وسوسوں کو دور کرنے کی دعا 64

❀ ۳۹۔خلاف توقع کام ہونے پر کیا کہے 64

❀ ۴۰۔بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے 65

❀ ۴۱۔بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعا 65

❀ ۴۲۔بیمار پرسی کی فضیلت 66

❀ ۴۳۔اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو 66

❁ ۴۴۔قریب الموت کو تلقین 67
❁ ۴۵۔ جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا 67
❁ ۴۶۔میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا 67
❁ ۴۷۔میت پر جنازہ ادا کرتے وقت کی دعا 67
❁ ۴۸۔ بچے پر جنازے کی دعا 69
❁ ۴۹۔تعزیت کی دعا 70
❁ ۵۰۔میت قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا 70
❁ ۵۱۔قبروں کی زیارت کی دعا 70
❁ ۵۲۔ ہوا چلتے وقت کی دعا 71
❁ ۵۳۔ بادل گرجے تو کیا کہے 71
❁ ۵۴۔ بارش کی چند دعائیں 72
❁ ۵۵۔ بارش اترتے وقت کی دعا 72
❁ ۵۶۔ بارش اترنے کے بعد کی دعا 72
❁ ۵۷۔مطلع صاف کرنے کے لیے دعا 73
❁ ۵۸۔روزہ کھولنے کے بعد کی دعا 73
❁ ۵۹۔کھانے سے پہلے کی دعا 73
❁ ۶۰۔کھانے سے فارغ ہو کر دعا 73
❁ ۶۱۔کھانا کھلانے والے کے لیے مہمان کی دعا 74
❁ ۶۲۔ جو شخص کچھ کھلائے یا پلائے اس کے لیے دعا 74
❁ ۶۳۔ جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے 74
❁ ۶۴۔روزے دار کو دعوت دی جائے تو کیا کرے 75
❁ ۶۵۔روزہ دار سے کوئی شخص گالی گلوچ کرے تو کیا کہے 75
❁ ۶۶۔ نیا پھل دیکھنے کے وقت دعا 75
❁ ۶۷۔ چھینک کی دعا 75
❁ ۶۸۔ جب کافر کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو اسے کیا کہا جائے 76

- ۶۹۔شادی کرنے والے کے لیے دعا 76
- ۷۰۔شادی کرنے والے کی (اپنے لیے) دعااور سواری خریدنے کی دعا 76
- ۷۱۔بیوی کے ساتھ ہم بستری کی دعا 77
- ۷۲۔غصے کے وقت کیا کہے 77
- ۷۳۔مجلس میں پڑھنے کی دعا 77
- ۷۴۔مجلس کے گناہ دور کرنے کی دعا 78
- ۷۵۔جوشخص کہے غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ یعنی ’’اللہ تجھے بخشے‘‘ اس کے لیے دعا 78
- ۷۶۔وہ ذکر جس کے ساتھ آدمی دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے 79
- ۷۷۔جوشخص کہے ’’مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے‘‘ اس کے لیے دعا 79
- ۷۸۔جوشخص تمہارے لیے اپنا مال پیش کرے اس کے لیے دعا 79
- ۷۹۔سوار ہونے کی دعا 79
- ۸۰۔سفر کی دعا 80
- ۸۱۔جانور یا سواری کے گرنے کے وقت کی دعا 81
- ۸۲۔مسافر کی مقیم کے لیے دعا 81
- ۸۳۔مقیم کی مسافر کے لیے دعا 81
- ۸۴۔سفر کرتے ہوئے تسبیح وتکبیر 82
- ۸۵۔مسافر کی دعا جب صبح کرے 82
- ۸۶۔سفر وغیرہ میں جب کسی منزل پر اترے 82
- ۸۷۔سفر سے واپسی کی دعا 82
- ۸۸۔نبی ﷺ پر صلوٰۃ (درود) کی فضیلت 83
- ۸۹۔سلام عام کرنا 84
- ۹۰۔کافر سلام کہے تو اسے کس طرح جواب دے 85
- ۹۱۔مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت کیا کہے 85
- ۹۲۔رات کتوں کا بھونکنا سن کر کیا کہے 85
- ۹۳۔اس شخص کے لیے دعا جسے تم نے برا کہا ہو (گالی دی ہو) 85

۹۴۔کوئی مسلم جب کسی مسلم کی تعریف کرے تو کیا کہے 86
۹۵۔حج یا عمرہ میں احرام باندھنے والا کس طرح لبیک کہے 86
۹۶۔حجر اسود کے پاس تکبیر 86
۹۷۔صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا 87
۹۸۔مشعرِ حرام کے پاس ذِکر 87
۹۹۔جمرات کو کنکر مارتے وقت ہر کنکر کے ساتھ تکبیر 88
۱۰۰۔تعجب اور خوش کن کام کے وقت کی دعا 88
۱۰۱۔جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کہے 88
۱۰۲۔نظر کا لگ جانا حق ہے 89
۱۰۳۔گھبراہٹ کے وقت کیا کہے 89
۱۰۴۔ذبح یا نحر کرتے وقت کیا کہے 89
۱۰۵۔سرکش شیطانوں کی خفیہ تدبیروں کے توڑ کے لیے کیا کہے 89
۱۰۶۔استغفار اور توبہ 90
۱۰۷۔سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ کہنے کی چند فضیلتیں 91
۱۰۸۔اللہ تعالیٰ کے پاس ذکر کروانے والا عمل 94
۱۰۹۔نبی ﷺ تسبیح کیسے پڑھتے تھے 94
۱۱۰۔ایک ضروری وضاحت 140

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیشِ لفظ

اللہ تعالیٰ کا فرمان عالی شان ہے:

﴿ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴾

(الاحزاب:۳۵)

''اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔''

اسی طرح حدیث مبارکہ میں آتا ہے:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی راہ میں جا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پہاڑ پر گزرے جس کو جمدان کہتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چلو یہ جمدان ہے آگے بڑھ گئے مفرد، لوگوں نے عرض کی مفرد کون ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مرد اللہ کا ذکر بہت کرتے ہیں اور جو عورتیں اللہ کا ذکر بہت کرتی ہیں۔ [1]

کتاب وسنت میں ذکر و اذکار اور دعاؤں کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے ذکر الٰہی کی اسی فضیلت اور اہمیت کے پیش نظر بعض اہل علم نے ذکر و اذکار اور دعاؤں پر مشتمل کتابیں لکھیں، جن میں سے ایک ''حصن المسلم'' بھی ہے چونکہ اس کتاب میں صحیح احادیث کے ساتھ ضعیف حدیثیں بھی موجود تھیں اس لیے راقم الحروف نے مکمل تحقیق وتخریج کر کے صحیح احادیث سے ضعیف حدیثیں الگ کر دی ہیں کیونکہ دین اسلام تو صرف ''صحیح یا حسن'' احادیث کا نام ہے، ضعیف حدیثیں دینِ اسلام نہیں لہٰذا کسی بھی نیکی پر ثواب اس وقت ممکن ہے جب وہ سنت سے صحیح ثابت ہو اور جو سنت سے ثابت نہ ہو وہ عمل ضائع ہے۔ ضعیف

---

[1] صحیح مسلم: ۲۷۷/۳۔

روایات کے ردّ پر بعض محدثین کے اقوال قابل ذکر ہیں ملاحظہ فرمائیں:

امام مسلم رحمہ اللہ نے فرمایا: ''جو شخص ضعیف حدیث کے ضعف کو جاننے کے باوجود بیان نہیں کرتا ہے تو وہ اپنے اس فعل کی وجہ سے گناہ گار اور عوام الناس کو دھوکا دیتا ہے۔'' ❶

جرح وتعدیل کے امام یحییٰ بن سعید القطان (متوفی ۱۹۸ھ) فرماتے ہیں: ''حدیث نہ دیکھو بلکہ سند دیکھو، پھر اگر سند صحیح ہو تو (ٹھیک ہے اور) اگر سند صحیح نہ ہو تو دھوکے میں نہ آنا۔'' ❷

امام شافعی رحمہ اللہ (متوفی ۲۰۴ھ) نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے فرمایا: تم حدیث اور رجال کو مجھ سے زیادہ جانتے ہو، لہٰذا اگر صحیح حدیث ہو تو مجھے بتا دینا، چاہے کوفے کی حدیث ہو یا بصرے کی، یا شام کی ہوتا کہ میں اس پر عمل کروں بشرطیکہ حدیث صحیح ہو (یعنی ضعیف حدیث نہ ہو)۔ ❸

امام ابن حبان رحمہ اللہ نے فرمایا: گویا جو ضعیف روایات بیان کرے اور جس روایت کا وجود ہی نہ ہو وہ دونوں حکم میں برابر ہیں۔ ❹

بہر حال ضعیف روایات حجت نہیں ہوتیں یہ تفصیل کا موقع نہیں۔ تفصیل کے لیے راقم کی کتاب (الصحيفة فى الاحاديث الضعيفة من سلسلة الاحاديث الصحيحة للألبانى، ص: ۱۸ تا ۲۱) پڑھیے۔

راقم الحروف نے عوام الناس کے فائدے کے لیے اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے، پہلے حصے کا نام ''صحیح حصن المسلم'' اور دوسرے حصے کا نام ''ضعیف حصن المسلم'' ہے۔ پہلے حصے میں ہر وہ حدیث (صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے علاوہ) جو صحیح یا حسن ہے اس حدیث کے ساتھ اس کی سند نقل کر دی ہے۔ نیز وہ حدیث صحت کے اعتبار سے ''صحیح ہے یا حسن'' اس پر حکم بھی لگا دیا ہے علاوہ ازیں چند ضعیف روایات کی جگہ اسی معنی ومفہوم کی ''صحیح یا حسن'' جو

---

❶ مقدمه صحيح مسلم: ۵۸/۱۔

❷ الجامع الاخلاق الراوى و آداب السامع للخطيب البغدادى: ۱٦/٤، ح: ۱۳۱٤، اسناده صحيح المكتبة الشاملة۔

❸ مناقب الشافعى لابن أبى حاتم: ص، ٩٤، ٩٥، اسناده صحيح۔

❹ كتاب المجروحين: ۳۲۸/۱۔

حدیثیں ملیں، تو وہ راقم الحروف نے اس کتاب میں اپنی طرف سے اضافہ کیا ہے جس سے اس کتاب کی افادیت واہمیت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ والحمد للہ۔ مزید براں ہر وہ حدیث جس کی سند نقل کی گئی ہے وہ حوالہ جات میں سے پہلے حوالے کی کتاب کی سند ہوگی۔

دوسرا حصہ (ضعیف حصن المسلم) میں ہر حدیث کے ضعیف ہونے کی علت مختصر طور پر بیان کی گئی ہے صرف چند حدیثوں کو کچھ تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے کیونکہ ہر حدیث کو تفصیل کے ساتھ بیان کرنے کا یہ موقع محل نہیں ہے۔

ایک اہم بات جس کی وضاحت ضروری ہے بعض لوگ کہہ سکتے ہیں کہ فلاں، فلاں حدیث تو ''صحیح یا حسن'' ہے اس حدیث کو ضعیف کیوں کہا گیا، تو ان سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ یہ قاعدہ اگر ایک متساہل محدث مثلاً امام ابن حبان کسی راوی کی توثیق کریں تو وہ راوی مجہول ہی رہتا ہے، ہاں البتہ دو یا تین متساہل محدثین اس راوی کی توثیق کریں تو وہ راوی حسن درجہ کا ہو جاتا ہے یہ قانون اصولِ حدیث و متقدمین محدثین کے مخالف ہونے کی وجہ سے غلط ہے۔ لہٰذا جس طرح ''ضعیف+ ضعیف= حسن لغیرہ'' والا اصول ثابت نہیں، یعنی ''ضعیف+ ضعیف= ضعیف'' ہی ہے۔ بالکل اسی طرح ''متساھل+ متساھل= متساھل'' ہی ہے اس لیے متساہل محدثین مثلاً امام ترمذی، امام ابن خزیمہ، امام ابن حبان، امام حاکم وغیرہم کی توثیق کا کوئی اعتبار نہیں ہے یہاں تفصیل کا موقع نہیں، لیکن ان شاء اللہ راقم الحروف اس قاعدے کے ردّ پر اپنی زیر تکمیل کتاب ''کتاب الضعفاء و المتروکین'' کے مقدمہ میں تفصیل سے وضاحت کے ساتھ دلائل بیان کروں گا۔

آخر میں اپنے ان پیارے دوستوں کا بے حد شکر گزار ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تحقیق وتخریج کے لیے راقم کو ترغیب دی اور اس کی اشاعت کے لیے ہر ممکن کوشش کی میرے ان پیارے دوستوں میں سرفہرست محترم زبیر جاوید صاحب، محترم مولانا عبدالرحمن مظہر صاحب، محترم محمد عمران صاحب، محترم محمد زبیر (ثانی) صاحب، محترم مولانا محمد عمران بن سلیم صاحب، محترم حافظ عبدالمنان صاحب، محترم حافظ مطیع الرحمن صاحب وغیرہم شامل ہیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ میرے ان تمام دوستوں اور میری زوجہ محترمہ (جس نے میری دینی سرگرمیوں میں میرا بھرپور ساتھ دیا) کے علم، عمل، رزق اور عمر میں برکت عطا فرمائے۔ (آمین) اوراس کتاب کو مصنف، مترجم، میرے دوستوں، میرے اہل خانہ اور میرے لیے آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے۔ (آمین ثم آمین)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو زندہ رکھے اسلام پر اور موت دے تو شہادت کی۔ (آمین)

خادم قرآن وسنت

ابو محمد خرم شہزاد

2 جنوری بروز جمعرات 2014ء

0313-4596872

ذِکر کی فضیلت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴾ (البقرة: 152)

''سوتم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری مت کرو۔''

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴾ (الاحزاب:41)

''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ کو یاد کرو بہت یاد کرنا۔''

﴿ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴾

(الأحزاب:35)

''اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔''

﴿ وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ﴾ (الاعراف: ۲۰۵)

''اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف سے اور بلند الفاظ کے بغیر صبح و شام یاد کر اور غافلوں سے نہ ہو۔''

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ))

(بخاری: ٦٤٠٧)

''اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا،

زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔"

سند:... حدثنا الحسين بن حريث أخبرنا الفضل بن موسى عن عبدالله بن سعيد هو ابن أبي هند عن زياد مولى ابن عياش (زياد بن أبي زياد) عن أبي بحرية (عبدالله بن قيس) عن أبي الدرداء رضی اللہ عنہ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا: بَلٰى، قَالَ: "ذِكْرُ اللهِ تَعَالٰى")) [1]

"کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر، تمہارے مالک کے ہاں سب سے پاکیزہ، تمہارے درجات میں سب سے بلند اور تمہارے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے اور تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے ملو اور تم ان کی گردنیں اتارو اور وہ تمہاری گردنیں اتاریں؟" صحابہ نے عرض کیا: "کیوں نہیں!" آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کو یاد کرنا۔"

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((يَقُوْلُ اللهُ تَعَالٰى: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ، وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ، وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ، وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَّاِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا، وَّاِنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً)) [2]

"اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں جو وہ میرے

---

[1] حسن: سنن ترمذی: ٣٣٧٧۔ سنن ابن ماجہ: ٣٧٩٠۔

[2] بخاری: ٧٤٠٥، مسلم: ٢٦٧٥ اور الفاظ بخاری کے ہیں۔

ساتھ رکھتا ہے اور جب وہ مجھے یاد کرے تو میں اس کے ساتھ ہوں، اگر وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرے تو میں اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرے تو میں اسے ایسی جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اس سے بہتر ہے، اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں، اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں دونوں ہاتھوں کے پھیلانے کے برابر اس کے قریب آتا ہوں، اور اگر وہ چل کر میرے پاس آئے تو میں دوڑ کر اس کے پاس آتا ہوں۔''

سند:... حدثنا أبو کریب (محمد بن العلاء بن کریب) حدثنا زید بن حباب عن معاویة بن صالح عن عمرو بن قیس عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ۔

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَخْبِرْنِيْ بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهٖ قَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ")) [1]

''عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: ''یارسول اللہ! مجھ پر اسلام کے احکام بہت زیادہ ہو گئے ہیں، آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں جو میں مضبوطی سے پکڑ لوں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیری زبان ہمیشہ اللہ کی یاد سے تر رہے۔''

سند:... حدثنا محمد بن بشار حدثنا أبو بكر الحنفي (عبدالكبير بن عبدالمجيد بن عبيد الله) حدثنا الضحاک بن عثمان عن أيوب بن موسى قال سمعت محمد بن كعب القرظي قال سمعت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ وَّالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُوْلُ: "الٓمٓ" حَرْفٌ وَّلٰكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ)) [2]

[1] حسن: سنن ترمذی: ۳۳۷۵۔ سنن ابن ماجه: ۳۷۹۳۔ مستدرک حاکم: ۱۸۲۲۔

[2] حسن: سنن ترمذی: ۲۹۱۰۔

’’جو شخص اللہ کی کتاب میں سے ایک حرف پڑھے اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ہر نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے ساتھ ہے۔ میں نہیں کہتا کہ ’’الٓمٓ‘‘ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔‘‘

((وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ: أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَّغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيْقِ فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِيْ غَيْرِ إِثْمٍ وَّلَا قَطْعِ رَحِمٍ؟ فَقُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللهِ! نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ: أَفَلَا يَغْدُوْ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ أَوْ يَقْرَأَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ نَّاقَتَيْنِ وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَّأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَّمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ)) [1]

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ’’ہم صفہ میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ (گھر سے) نکلے، فرمایا: ’’تم میں سے کون ہے جسے یہ پسند ہو کہ وہ ہر روز بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے بڑے بڑے کوہانوں والی دو اونٹنیاں لے کر آئے، اور اسے اس میں نہ کوئی گناہ لازم ہو نہ قطع رحمی؟‘‘ ہم نے کہا: ’’یارسول اللہ! ہم سب یہ پسند کرتے ہیں۔‘‘ آپ ﷺ نے فرمایا: ’’کیا تم میں سے کوئی مسجد نہیں جاتا کہ اللہ کی کتاب کی دو آیتیں سیکھے یا پڑھے، یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں، تین آیتیں ہوں تو تین اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور چار ہوں تو چار سے، اور (اسی طرح جتنی بھی آیات ہوں وہ) اپنی گنتی کے اونٹوں سے (بہتر ہیں)۔‘‘

سند:... حدثني أبي (أحمد بن حنبل) ثنا حجاج (بن محمد ابو محمد الأعور) قال: قال ابن جريج أخبرني زياد بن سعد ان صالح مولى التوأمة أخبره أنه سمع أبا هريرة رضی اللہ عنہ۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا قَعَدَ الْقَوْمُ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ قَامُوْا وَلَمْ يَذْكُرُوْا اللهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِمْ

[1] مسلم: ۸۰۳۔

فِيْهِ حَسْرَةٌ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ)) ❶

''جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں پھر اس میں اللہ کا ذکر کیے بغیر مجلس برخاست کر دیں تو یہ مجلس روز قیامت ان کے لیے انتہائی افسوس کا باعث ہوگی۔''

سند:... حدثني أبي (أحمد بن حنبل) حدثنا حجاج (بن محمد أبو محمد الأعور) و حدثنا يزيد (بن هارون) قالا أخبرنا ابن أبى ذئب (هو محمد بن عبدالرحمن بن المغيرة بن الحارث بن أبى ذئب القرشى) عن صالح مولى التوأمة عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَّمْ يَذْكُرُوْا اللهَ فِيْهِ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً)) ❷

''نہیں بیٹھی کوئی قوم کسی ایسی مجلس میں جس میں انہوں نے اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے نبی ﷺ پر درود پڑھا مگر ان کے لیے نقصان کا باعث ہوگی۔''

سند:... حدثني أبي ثنا عبدالرحمن (بن مهدى) عن شعبة (بن حجاج) عن الأعمش (سليمان بن مهران) عن أبي صالح (هو ذكوان أبو صالح السمان المدنى) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ۔

نیز ایک دوسری حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

((مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَّقْعَدًا لَّا يَذْكُرُوْنَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَّوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ.)) ❸

آپ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں نہ نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، تو یہ مجلس ان کے لیے قیامت کے روز باعث حسرت ہوگی، اگرچہ وہ (دوسرے اعمال کے) اجر وثواب کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائیں۔

---

❶ حسن: مسند أحمد: ٤٩٥/٢، رقم: ١٠٤٢٧۔

❷ حسن: مسند أحمد: ٤٥٣/٢، رقم: ٩٨٥٦۔

❸ صحيح: مسند أحمد: ٤٦٣/٢، رقم: ٩٩٦٦۔ صحيح ابن حبان: ٥٩١۔ مستدرك حاكم: ٤٩٢/١۔

سند:... حدثنا محمد بن الصباح البزار حدثنا اسماعیل بن زکریا عن سھیل بن أبی صالح عن أبیه (ھو ذکوان أبو صالح السمان المدني) عن أبي ھریرۃ رضی اللہ عنہ۔

((مَا مِنْ قَوْمٍ يَّقُوْمُوْنَ مِنْ مَّجْلِسٍ لَّا يَذْكُرُوْنَ اللهَ فِيْهِ إِلَّا قَامُوْا عَنْ مِّثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ، وَّكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً)) ❶

''جب کوئی قوم کسی ایسی مجلس سے اٹھتی ہے جس میں انہوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا ہو تو وہ مردار گدھے جیسی چیز سے اٹھتی ہے اور وہ مجلس ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگی۔''

ا۔ نیند سے جاگنے کے اذکار

(۱)... ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ)) ❷

''سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔''

(۲)... ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ''رَبِّ اغْفِرْ لِيْ'')) ❸

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور بلندی اور عظمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے۔'' ''اے میرے رب! مجھے بخش دے۔''

جو شخص رات کسی وقت جاگے اور مندرجہ بالا کلمات کہے تو اسے بخش دیا جاتا ہے، اگر کوئی

---

❶ صحیح: سنن أبی داؤد: ٤٨٥٧۔ الآداب للبیھقی: ٢٥٨۔ مسند أحمد: ٢/٢٢٤ ، رقم: ٧١١٢۔ عمل الیوم و اللیلة للنسائی: ٤٠٣۔

❷ بخاری ٦٣٧٤، مسلم: ٢٧١١۔

❸ بخاری ١١٥٤، الفاظ ابن ماجہ کے ہیں۔ ابن ماجه: ٣٨٧٨۔

دعا کرے تو قبول ہوتی ہے، پھر اگر اٹھ کر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

(۳)... ﴿اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۱۹۰ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى
جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا
بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۹۱ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ
فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۱۹۲ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا
يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ
عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۱۹۳ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ
لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۱۹۴ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ
رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ
مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ
قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
الثَّوَابِ ۱۹۵ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۱۹۶ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟
ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ۱۹۷ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۱۹۸ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ؕ لَا
يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۱۹۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ
رَابِطُوْا ۟ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۲۰۰﴾ [1]

[1] آل عمران:۳/۱۹۰۔۲۰۰، بخاری: ۱۸۳۔ مسلم: ۷۶۳۔

”بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے اور رات اور دن کے بدلنے میں عقلوں والوں کے لیے یقینا بہت سی نشانیاں ہیں۔ وہ لوگ جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے ہیں، اے ہمارے رب! تو نے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، سو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! بلاشبہ تو جسے آگ میں ڈالے سو یقینا تو نے اسے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک آواز دینے والے کو سنا، جو ایمان کے لیے آواز دے رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! پس ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ فوت کر۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں عطا فرما جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا، مرد ہو یا عورت، تمہارا بعض بعض سے ہے۔ تو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور انہیں میرے راستے میں ایذا دی گئی اور وہ لڑے اور قتل کیے گئے، یقینا میں ان سے ان کی برائیاں ضرور دور کروں گا اور ہر صورت انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، اللہ کے ہاں سے بدلے کے لیے اور اللہ ہی ہے جس کے پاس اچھا بدلہ ہے۔ تجھے ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے جنہوں نے کفر کیا۔ تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا بچھونا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈر گئے، ان کے لیے باغات ہیں، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں، اللہ کے پاس سے مہمانی کے طور پر اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں

کے لیے بہتر ہے۔ اور بلاشبہ اہل کتاب میں سے کچھ لوگ یقینا ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھی جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا، اللہ کے لیے عاجزی کرنے والے ہیں، وہ اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی قیمت نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو اور مقابلے میں جمے رہو اور مورچوں میں ڈٹے رہو اور اللہ سے ڈرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔''

۲۔ نیا کپڑا پہننے کی دعا

سند:... حدثنا عمرو بن عون أخبرنا (عبداللہ) ابن المبارک عن الجریری (هو سعید بن إیاس الجریری) عن أبي نضرة (هو المنذر بن مالک بن قطعة العبدی) عن أبي سعید الخدري رضی اللہ عنہ۔

(۴)... **((اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ، أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ))**

''اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس چیز کے لیے یہ بنایا گیا ہے، اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس کی برائی اور جس چیز کے لیے یہ بنایا گیا ہے، اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔'' [1]

۳۔ نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے

سند:... حدثنا اسماعیل بن علیة عن الجریري (هو سعید بن إیاس) عن أبي نضرة (هو المنذر بن مالک بن قطعة العبدی رحمۃ اللہ علیہ)۔

اُبونضرہ منذر بن مالک تابعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے جب کوئی شخص نیا کپڑا پہنتا تو وہ اسے یہ دعا دیتے تھے:

---

[1] حسن: سنن أبی داؤد: ۴۰۲۰۔ سنن ترمذی: ۱۷۶۷۔ مستدرك حاكم: ۷۴۰۸۔ مسند أحمد: ۵۰/۳، رقم: ۱۱۴۸۷۔ مسند عبد بن حمید: ۸۸۲۔

(۵)... ((تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى)) ❶

''تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عطا فرمائے۔''

۴۔ بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا

(۶)... ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ)) ❷

''اے اللہ! میں خبیثوں اور خبیثنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۵۔ بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

سند:... حدثنا ابو بكر بن أبي شيبة ثنا يحي بن أبي بكير ثنا اسرائيل (بن يونس بن أبي اسحاق) ثنا يوسف بن أبي بردة سمعت أبي (أبي بردة بن أبي موسى) يقول دخلت على عائشة رضي الله عنها۔

(۷)... ((غُفْرَانَكَ)) ❸

''(اے اللہ! میں) تیری بخشش مانگتا ہوں۔''

۶۔ وضو سے پہلے ذکر

سند:... أخبرنا عبدالرزاق قال أخبرنا معمر (بن راشد) عن ثابت (بن أسلم البناني) و قتادة (بن دعامة) عن أنس رضي الله عنه۔

(۸)......آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر وضو کرو۔ ❹

۷۔ وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر

(۹)... ((اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ)) ❺

---

❶ حسن: مصنف ابن أبی شیبة: ۹٦/٦، رقم: ۲۹۷۵۸۔ سنن أبی داؤد: ٤۰۲۰۔ شعب الایمان للبیهقی: ۱۸۰/۵، رقم: ٦۲۸٤۔

❷ بخاری: ۱٤۲، مسلم: ۳۷۵۔

❸ حسن: سنن ابن ماجة: ۳۰۰۔ الأدب المفرد للبخاری: ٦۹۳۔ سنن ترمذی: ۷۔ مستدرك حاکم: ۵٦۳۔ سنن أبی داؤد: ۳۰۔ سنن الدارمی: ٦۸۰۔ مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۹۰٤۔ صحیح ابن خزیمة: ۹۰۔

❹ صحیح: مصنف عبدالرزاق: ۲۰۵۳۵۔ سنن نسائی: ۷۸۔ مسند أحمد: ۱۲۷۱۷۔ صحیح ابن خزیمة: ۱٤٤۔ سنن الدارقطنی: ۲۲۸۔ ❺ مسلم: ۲۳٤۔

''میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

سند:... أخبرنا يحي بن محمد بن السكن قال حدثنا يحي بن كثير أبو غسان قال حدثنا شعبة قال حدثنا أبو هاشم (يحي بن دينار الرماني الواسطى) عن أبي مجلز (لاحق بن حميد) عن قيس بن عباد عن أبي سعيد رضي الله عنه۔

(۱۰)... ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ)) [1]

''پاک ہے تو اے اللہ! اور اپنی تعریف کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔''

۸۔ مسجد کی طرف جاتے وقت کی دعا

(۱۱)... اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا، وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا، وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا۔ [2]

اے اللہ! میرے دل میں نور بنا دے، میری زبان میں نور بنا دے، میرے کانوں میں نور بنا دے، میری آنکھوں میں نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، اور میرے آگے نور کر دے، میرے اوپر نور بنا دے اور میرے نیچے نور کر دے، اے اللہ! مجھے نور عطا کر۔

۹۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا

(۱۲)... ((اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)) [3]

---

[1] صحيح: السنن الكبرى للنسائي: ٢٥/٦، رقم: ٩٩٠٩۔ عمل اليوم الليلة للنسائي: ٨١۔

[2] صحيح مسلم: ٧٦٣۔ مسند أحمد: ٣٧٣/١، ح: ٣٥٤١۔ صحيح ابن خزيمة: ٤٤٨۔ سنن أبى داؤد: ١٣٥٣۔

[3] صحيح مسلم: ٧١٣۔

''اے اللہ! میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دے۔''

سند:... أخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا أبوبکر (عبدالکبیر بن عبدالمجید الحنفی) قال حدثنا الضحاک (بن عثمان بن خالد) قال حدثني سعید المقبری (سعید بن أبي سعید أبو سعد المدنی) عن أبی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

(۱۳) ...... آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہونے لگے تو نبی ﷺ پر سلام پڑھے۔ (صرف مسنون سلام پڑھے) ❶

۱۰۔ مسجد سے نکلنے کی دعا

سند:... أخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا أبوبکر (عبدالکبیر بن عبدالمجید الحنفی) قال حدثنا الضحاک (بن عثمان بن خالد) قال حدثني سعید المقبری (سعید بن أبي سعید أبو سعد المدنی) عن أبی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

(۱۴)...... آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلنے لگے تو نبی ﷺ پر سلام بھیجے۔ (صرف مسنون سلام پڑھے)۔ ❷

(۱۵)... ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)) ❸

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

سند:...... حدثنا محمد بن بشار حدثنا أبوبکر الحنفی (عبدالکبیر بن عبدالمجید) حدثنا الضحاک بن عثمان حدثنا سعید المقبری (سعید بن أبی سعید أبو سعد المدنی) عن أبی

---

❶ صحیح: السنن الکبری للنسائی: ۹۹۱۸۔ سنن أبي داؤد: ٤٦٥۔ سنن ابن ماجة: ۷۷۳۔ سنن الدارمي: ۱۳۹٤۔ صحیح ابن خزیمة: ٤٥٢۔ مسند أبي عوانة: ۹٦٥۔

❷ صحیح: السنن الکبری للنسائی: ۹۹۱۸۔ سنن ابن ماجة: ۷۷۳۔ صحیح ابن خزیمة: ٤٥٢۔ مسند البزار: ۸٥۲۳۔

❸ مسلم: ۷۱۳۔

ھریرۃ رضی اللہ عنہ۔

(۱۶)... ((اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ))

''اے اللہ! مجھے مردود شیطان سے بچا۔'' ❶

۱۱۔ اذان کے اذکار

(۱۷)... مؤذن کے جواب میں وہی کلمہ کہے جو مؤذن نے کہا ہو، البتہ (حَيَّ عَلَی الصَّلَاۃِ) اور (حَيَّ عَلَی الْفَلَاحِ) کے جواب میں (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ) ''اللہ کے بغیر نہ (کسی سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے، کہے۔'' ❷

(۱۸)... مؤذن کے شہادتین (اَشْھَدُ اَنَّ... الخ) کہنے کے بعد یہ کہے:

((وَاَنَا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا)) ❸

''اور میں بھی شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔''

(۱۹)......اذان کے جواب سے فارغ ہوکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھے۔ ❹

(۲۰)......اور یہ دعا پڑھے:

((اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ

---

❶ صحیح: سنن ابن ماجہ: ۷۷۳۔ عمل الیوم و اللیۃ للنسائی: ۹۰۔ کتاب الدعاء للطبرانی: ۱۵۱۔

❷ بخاری: ٦١٣، مسلم: ٣٨٥۔

❸ مسلم: ٣٨٦۔

❹ مسلم: ٣٨٤۔

وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ))

''اے اللہ! اس مکمل دعوت اور قائم صلوٰۃ کے پروردگار! سیدنا محمد ﷺ کو خاص قرب اور خاص فضیلت عطا فرما اور اسے مقام محمود (تعریف کیے ہوئے مقام) پر کھڑا کر جس کا تو نے اس سے وعدہ کیا ہے۔'' ❶

سند:... حدثني أبي (أحمد بن حنبل) ثنا اسماعيل بن عمر قال ثنا يونس (بن أبي اسحاق) ثنا بريد بن أبي مريم عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

(۲۱)... اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لیے دعا کرے، کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی۔ ❷

۱۲۔ استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا

(۲۲)... ((اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ)) ❸

''اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔''

سند:... حدثنا عبدالسلام بن مطهر ثنا جعفر (بن سليمان الضبعي) عن علي بن علي الرفاعي عن أبي المتوكل الناجي (علي بن داؤد) عن أبي سعيد الخدري رضی اللہ عنہ۔

(۲۳)... ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ)) ❹

---

❶ بخاري: ٦١٤۔

❷ حسن: مسند أحمد: ٢٢٥/٣، رقم: ١٣٣٨١۔

❸ بخاري: ٧٤٤، مسلم: ٥٩٨۔ الفاظ مسلم کے ہیں۔

❹ حسن: سنن أبي داؤد: ٧٧٥۔ سنن ابن ماجه: ٨٠٤۔ سنن الدارمي: ١٢٣٩۔ سنن نسائي: ٨٩٩۔ مصنف ابن أبي شيبة: ٢٤٠١۔

''پاک ہے تو اے اللہ! اور اپنی تعریف کے ساتھ اور بابرکت ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔''

(۲۴)... ((وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا، اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ، وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ، لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّآ أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ۔ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ)) [1]

''میں نے اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا یک طرفہ ہوکر اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا۔ پس مجھے میرے سارے گناہ بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا اور مجھے سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت دے، کیونکہ سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا، اور برے اخلاق مجھ سے ہٹا دے کیونکہ مجھ سے برے اخلاق تیرے علاوہ کوئی نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں، حاضر ہوں اور بھلائی سب تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف نہیں، میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری طرف ہوں، تو برکت والا اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔''

---

[1] مسلم: ١٨٤٨۔

(۲۵)... ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ)) ❶

''اے اللہ! اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! غائب اور حاضر کو جاننے والے! اے بندوں کے درمیان تو ہی اس چیز کے متعلق فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، حق کی جن باتوں میں اختلاف ہوگیا ہے تو اپنے حکم کے ساتھ مجھے ان میں ہدایت دے دے، یقینا تو جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیتا ہے۔''

سند:... أخبرنا زكريا بن عدى ثنا جعفر بن سليمان عن على بن على عن أبي المتوكل (على بن داؤد الناجى) عن أبي سعيد الخدرى رضی اللہ عنہ۔

(۲۶)... اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ۔ ❷

''میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں مردود شیطان سے اس کی پھونک سے اس کے تھوک سے اور اس کے چوکے سے۔''

(۲۷)...... امام مسلم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے کہا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔ ❸

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟'' حاضرین میں سے ایک نے کہا: ''یا رسول اللہ! میں ہوں۔'' تو آپ نے فرمایا: ''مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔''

---

❶ مسلم: ۷۷۰۔

❷ حسن: سنن الدارمی: ۱۲۳۹۔ سنن الترمذی: ۲۴۲۔ سنن أبی داؤد: ۷۷۵۔ معرفة السنن الآثار للبیهقی: ۷۵۵۔

❸ مسلم: ۶۰۱۔

(۲۸)... ((اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ (أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ) أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ، وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ إِلٰهِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ)) [1]

''اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور ان کا نور ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا اور ان کو قائم رکھنے والا ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا رب اور ان کا رب ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے، تیرے لیے ہی آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور ان کی بادشاہت ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لیے حمد ہے، تو ہی حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیری بات حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور آگ حق ہے اور نبی حق ہیں اور محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے، اے اللہ! میں تیرے ہی لیے تابع ہو گیا اور تجھی پر میں نے بھروسا کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا اور تیری ہی مدد کے ساتھ (دشمن سے) جھگڑا کیا اور تیری طرف فیصلہ لے کر آیا۔ پس مجھے وہ سب بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو میں نے اعلانیہ کیا، تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے،

[1] بخاری: ۱۱۲۰، ۶۳۱۷۔ یہ الفاظ بخاری کے دو مقامات سے جمع کیے گئے ہیں۔ مسلم: ۷۶۹۔

تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو ہی میرا سچا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔"

سورۂ فاتحہ

"جس نے نماز میں سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہے۔" ❶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧ ﴾ (آمِيْنُ) (سورة الفاتحة)

"اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ○ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ ﴾

(سورة الاخلاص)

"اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہ کبھی کوئی ایک اس کے برابر کا ہے۔"

۱۳۔ رکوع کی دعا

(۲۹)... ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ)) ❷

"پاک ہے میرا رب عظمت والا۔"

---

❶ بخاری: ۷۵٦۔ مسلم: ۳۹٤۔

❷ مسلم: ۷۷۲۔

(۳۰)... ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ)) ❶

''پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! اور اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

(۳۱)... ((سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ)) ❷

''بہت پاکیزگی والا، بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔''

(۳۲)...((اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِيْ)) ❸

''اے اللہ! میں تیرے ہی لیے جھکا، تجھی پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، تیرے ہی لیے ڈر کر عاجز ہوگئے میرے کان، میری آنکھیں، میرا مغز، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور (وہ جسم) جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں۔''

سند:... حدثنا أحمد بن صالح ثنا (عبداللہ) ابن وهب ثنا معاوية بن صالح عن عمرو بن قيس عن عاصم بن حميد عن عوف بن مالک الأشجعي رضی اللہ عنہ۔

(۳۳)... ((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ)) ❹

''پاک ہے بہت بڑی قدرت و طاقت والا اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔''

۱۴۔ رکوع سے اٹھنے کی دعا

(۳۴)... ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ)) ❺

''سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔''

---

❶ بخاری: ۷۹۴۔ مسلم: ۴۸۴۔

❷ مسلم: ۴۸۷۔

❸ مسلم: ۷۷۱۔

❹ حسن: سنن أبی داؤد: ۸۷۳۔ السنن الکبری للنسائی: ۷۱۸۔ مسند أحمد: ۲۴/۶، رقم: ۲۴۰۲۶۔ السنن الکبری للبیهقی: ۳۱۰/۲، رقم: ۳۵۰۴۔

❺ بخاری: ۷۹۵۔

(۳۵)... ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ)) [1]

''اے ہمارے پروردگار! اور تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، تعریف بہت زیادہ پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے۔''

(۳۶)... ((اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) [2]

''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے تعریف ہے، اتنی جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھر جائے اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے، اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی وہ یہ ہے، جبکہ ہم سب تیرے بندے ہیں، اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔''

۱۵۔ سجدے کی دعا

(۳۷)... ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى)) [3]

''پاک ہے میرا رب! سب سے بلند۔''

(۳۸)... ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ)) [4]

''پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

(۳۹)... ((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ)) [5]

---

[1] بخاری: ۷۹۹۔

[2] مسلم: ۴۷۷، ۴۷۸۔

[3] مسلم: ۷۷۲۔

[4] بخاری: ۷۹۴۔ مسلم: ۴۸۴۔

[5] مسلم: ۴۸۷۔

''بہت پاک، بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔''

(۴۰)... ((اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ، تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ)) [1]

''اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، میرے چہرے نے اس ہستی کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے، برکت والا ہے اللہ جو تمام بنانے والوں سے اچھا ہے۔''

سند:... حدثنا أحمد بن صالح ثنا (عبداللہ) ابن وهب ثنا معاوية بن صالح عن عمرو بن قيس عن عاصم بن حميد عن عوف بن مالك الأشجعي رضی اللہ عنہ۔

(۴۱)... ((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ)) [2]

''پاک ہے، بہت جبر اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔''

(۴۲)... ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ)) [3]

''اے اللہ! مجھے میرے چھوٹے بڑے، پہلے پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ بخش دے۔''

(۴۳)... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ، لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ، اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ)) [4]

''اے اللہ! میں تیرے غصے سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ میں پوری طرح تیری تعریف نہیں کرسکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔''

۱۶۔ دو سجدوں کے درمیان کی دعا

سند:... حدثنا شعبة قال أخبرني عمرو بن مرة سمع أبا حمزة (طلحة بن يزيد الأنصاري

---

[1] مسلم: ۷۷۱۔

[2] حسن: سنن أبي داؤد: ۸۷۳۔ السنن الكبرى للنسائي: ۷۱۸۔ مسند أحمد: ۲۴/۶، رقم: ۲۴۰۲۶۔ السنن الكبرى للبيهقي: ۳۱۰/۲، رقم: ۳۵۰۴۔

[3] مسلم: ۴۸۳۔

[4] مسلم: ۴۸۶۔

الأیلی، أبو حمزۃ الکوفی، مولی الأنصار) یحدث عن رجل من عبس شعبۃ یری أنہ صلۃ بن زفر عن حذیفۃ رضی اللہ عنہ۔

(۴۴)... ((رَبِّ اغْفِرْ لِیْ، رَبِّ اغْفِرْ لِیْ)) ❶

''اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے۔''

۱۷۔تشہد

(۴۵)... ((اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ)) ❷

''زبان کی تمام عبادتیں اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو تجھ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

۱۸۔تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ

(۴۶)... ((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) ❸

''اے اللہ! صلاۃ بھیج محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح تو نے صلاۃ بھیجی ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر، یقینا تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر، یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔''

---

❶ صحیح: مسند أبی داؤد الطیالسی: ٤١٦۔ مشکل الآثار للطحاوی: ٦٠٨۔ مسند أحمد: ٣٩٨/٥، رقم: ٢٣٤٢٣۔ مسند ابن الجعد: ٨٧۔ سنن نسائی: ١٠٦٩۔ سنن الکبری للنسائی: ٧٣١۔ سنن أبی داؤد: ٨٧٤۔

❷ بخاری: ١٢٠٢۔ مسلم: ٤٠٢۔ ❸ بخاری: ٣٣٧٠۔

(۴۷)... ((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ)) ❶

''اے اللہ! درود بھیج محمد پر اور اس کی بیویوں اور اولاد پر جس طرح تو نے درود بھیجا ابراہیم کی آل پر اور برکت نازل فرما محمد پر اور اس کی بیویوں اور اولاد پر جس طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیم کی آل پر، یقیناً تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔''

۱۹۔ آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا

(۴۸)... ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ)) ❷

''اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔''

(۴۹)... ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ)) ❸

''اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے، اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔''

(۵۰)... ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ)) ❹

---

❶ بخاری: ۳۳٦۹۔ مسلم: ٤٠٧۔ الفاظ مسلم کے ہیں۔

❷ بخاری: ۸۳۲۔ مسلم: ٥٨٨۔ الفاظ مسلم کے ہیں۔

❸ بخاری: ۸۳۲۔ مسلم: ٥٨٩۔ الفاظ مسلم کے ہیں۔

❹ بخاری: ۸۳٤۔ مسلم: ۲۷۰٥۔

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، یقینا تو ہی بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔''

(۵۱)... ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ)) [1]

''اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی پہلے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

سند:... حدثنا عبیداللہ بن عمر بن میسرة ثنا عبداللہ بن یزید المقریء ثنا حیوة بن شریح قال سمعت عقبة بن مسلم یقول حدثنی أبو عبدالرحمن الحبلی (عبداللہ بن یزید المعافری) عن الصنابحی (عبدالرحمن بن عسلیه بن عسل بن عسال المرادی أبو عبداللہ) عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ۔

(۵۲)... ((اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ)) [2]

''اے اللہ! اپنی یاد، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔''

(۵۳)... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ)) [3]

''اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ نکمّی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

---

[1] مسلم: ۷۷۱۔

[2] صحیح: سنن أبی داؤد: ۱۵۲۲۔ المعجم الکبیر للطبرانی: ۱۱۰۔ مسند عبد بن حمید: ۱۲۰۔ صحیح ابن حبان: ۲۰۲۰۔ صحیح ابن خزیمة: ۷۵۱۔ مسند أحمد: ۲۴۴/۵، رقم: ۲۲۱۷۲۔ مستدرک حاکم: ۵۱۹۴۔ مسند البزار: ۲۶۶۱۔

[3] بخاری: ۶۳۷۰۔

سند:... أخبرنا يحي بن حبيب بن عربي قال حدثنا حماد (بن زيد) قال حدثنا عطاء بن السائب عن أبيه (السائب بن مالک) قال صلی بنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ۔

(۵۴)... ((اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظْرِ إِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَآئِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ)) [1]

''اے اللہ! میں تیرے غیب جاننے اور خلق پر قدرت رکھنے کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو میرے لیے زندگی بہتر جانے اور مجھے اس وقت فوت کر جب وفات میرے لیے بہتر جانے۔ اے اللہ! میں غائب اور حاضر ہونے کی حالت میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور راضی اور غصے ہونے کی حالت میں تجھ سے حق بات کہنے (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے غنا اور فقر میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلے پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت دینے والے ہدایت پانے والے بنا دے۔''

---

[1] صحيح: سنن نسائی: ۱۳۰۴۔ صحيح ابن حبان: ۱۹۷۱۔ مستدرك حاكم: ۱۹۲۳۔ مسند أبي يعلى: ۱٦٢٤۔

سند:... حدثنا عبداللہ بن عمرو أبو معمر ثنا عبدالوارث (بن سعید) ثنا الحسین المعلم (بن ذکوان) عن عبداللہ بن بریدۃ عن حنظلۃ بن علی أن محجن بن الادرع رضی اللہ عنہ۔

(۵۵)... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ یَآ اَللّٰهُ! بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ تو واحد، اکیلا بے نیاز ہے، جس نے نہ جنا نہ جنا گیا، نہ اس کا کوئی شریک ہے کہ تو مجھے میرے گناہ معاف فرما دے، یقینا تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔''

سند:... حدثنا وکیع (بن جراح) عن أبی خزیمۃ (نصر بن مرداس أبو خزیمۃ العبدی، البصری) عن أنس بن سیرین عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

(۵۶)... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَلْمَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ!)) [2]

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ حمد تیرے ہی لیے ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے، اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے! اے بزرگی اور عزت والے!''

سند:... حدثنا مسدد (بن مسرهد بن مسربل بن مستورد الأسدی) ثنا یحي (بن سعید القطان) عن مالک بن مغول ثنا عبداللہ بن بریدۃ عن أبیه (بریدۃ بن الحصیب الأسلمی، أبو سهل المروزی) رضی اللہ عنہ۔

(۵۷)... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ

---

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ۹۸۵۔ کتاب الدعا للطبرانی: ۱۹۸۔ معرفۃ الصحابۃ لأبی نعیم: ۵۶۱۹۔ سنن نسائی: ۱۳۰۱۔ صحیح ابن خزیمۃ: ۷۲٤۔ مسند أحمد: ۳۳۸/٤، رقم: ۱۸۹۹۵۔

[2] حسن: مصنف ابن أبی شیبۃ: ۳٦۷۵۸۔ سنن ابن ماجۃ: ۳۸۵۸۔ مسند أحمد: ۱۲۲۰۵۔ الاحادیث المختارۃ: ۱۰۱/۳، رقم: ۱۵۵۳۔ سنن نسائی: ۱۳۰۰.

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ عبادت کے لائق نہیں، اکیلا ہے بے نیاز، جس نے نہ کسی کو کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی جنا نہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا شریک ہے۔''

۲۰۔ نماز کے بعد کے اذکار

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہتے تھے۔ [2]

(۵۸)... ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ)) [3]

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ (تین مرتبہ) اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بڑی برکت والا ہے۔''

(۵۹)... ((لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ)) [4]

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تجھ سے فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔''

---

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ۱۴۹۳۔ سنن ترمذی، ۳۴۷۵۔ مستدرک حاکم: ۱۸۵۸۔ صحیح ابن حبان: ۸۹۱۔ شعب الایمان للبیھقی: ۲۶۰۴۔ مسند أحمد: ۳۶۰/۵، رقم: ۲۳۱۰۵۔

[2] بخاری: ۸۴۲۔ [3] مسلم: ۵۹۱۔

[4] بخاری: ۸۴۴۔ مسلم: ۵۹۳.

(٦٠)... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ)) [1]

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی قدرت ہے مگر اللہ کی مدد کے ساتھ، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے، اسی کے لیے نعمت ہے اور اسی کے لیے فضل اور اسی کے لیے اچھی تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم اپنی بندگی اسی کے لیے خالص کرنے والے ہیں خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔''

(٦١)...((سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳مرتبہ) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

(جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے سب (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔) [2]

''اللہ پاک ہے۔ تمام حمد اللہ کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔'' ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔''

(٦٢)... سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے بچوں کو یہ دعائیہ کلمات اس طرح سکھاتے جیسے

---

[1] مسلم: ٥٩٤۔

[2] مسلم: ٥٩٧۔

استاد بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے کہ نبی ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.)) [1]

''اے اللہ! میں بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ عمر کے سب سے ذلیل حصے میں پہنچا دیا جاؤں، میں دنیا کے فتنہ سے، قبر کے عذاب سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔''

(۶۳)... مسلم بن ابوبکرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد ابوبکرہ رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ.))

''اے اللہ! میں کفر سے، محتاجی سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

میں بھی یہ دعا پڑھا کرتا تھا، انھوں نے مجھ سے پوچھا: اے میرے بیٹے! تو نے یہ دعا کس سے سیکھی ہے؟

تو میں نے کہا کہ آپ سے۔ انھوں نے کہا کہ ''رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ [2]

(۶۴)...... سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''دو خصلتیں ایسی ہیں، جو بھی مسلمان آدمی ان کی پابندی کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا، وہ ہیں تو آسان لیکن اس پر عمل کرنے والے بہت تھوڑے ہیں،

---

[1] صحیح بخاری : ۲۸۲۲.

[2] صحیح: سنن نسائی : ۱۳۴۸.

(پہلا وصف یہ ہے کہ) وہ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ (پانچ نمازوں میں) یہ زبان سے ڈیڑھ سو کلمات ہوئے اور میزان میں ڈیڑھ ہزار نیکیاں ہوئیں اور جب وہ بستر پر لیٹے تو ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ کہے، یہ زبان پر سو کلمات ہوئے اور میزان میں ہزار نیکیاں ہوئیں۔''

راوی کہتے ہیں: ''میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ ان تسبیحات کو اپنی انگلیوں پر شمار کرتے تھے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ! یہ دو خصلتیں انتہائی آسان کیسے ہیں اور ان پر عمل کرنے والے لوگ تھوڑے کیوں ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:

''نیند کے وقت شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور اسے یہ کلمات کہنے سے پہلے سلا دیتا ہے اور نماز میں اس کے پاس آتا ہے اور یہ کلمات کہنے سے قبل اسے کوئی کام یاد کرا دیتا ہے۔'' [1]

۲۱۔ فجر کی نماز سے سلام کے بعد

سند:... حدثنا شبابة (بن سوار الفزاری) حدثنا شعبة (بن الحجاج) عن موسی بن أبی عائشة عن مولی لأم سلمة (هو عبداللہ بن شداد بن الهاد) عن أم سلمة رضی اللہ عنہا۔

(۶۵)... ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا)) [2]

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

---

[1] صحیح: سنن ابی داؤد : ٥٠٦٥.

[2] صحیح: مصنف ابن أبی شیبة: ٢٩٢٦٥۔ مسند ابن راهویة: ١٧١٢۔ مسند أحمد: ٣٠٥/٦، رقم: ٢٦٦٤٤۔ مسند أبی یعلی: ٦٩٩٧۔ سنن ابن ماجة: ٩٢٥۔

۲۲۔ صلوٰۃِ استخارہ کی دعا

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی اس طرح تعلیم دیتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے، آپ فرماتے تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے، پھر یہ کہے:

(٦٦)...((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (اپنے کام کا نام لے) میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں بہتر ہے تو اسے میری قسمت میں کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے، پھر میرے لیے اس میں برکت فرما۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں برا ہے تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے اس سے ہٹا دے اور میری قسمت میں بھلائی کر جہاں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔'' (حدیث مکمل ہوگئی)

جو شخص خالق سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور اپنا کام پوری تحقیق اور کوشش سے کرے وہ پشیمان نہیں ہوتا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

---

[1] بخاری: ١١٦٢۔

﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ﴾ (آل عمران: ۱۵۹)

''اور کام میں ان سے مشورہ کر پھر جب تو پختہ ارادہ کر لے تو اللہ پر بھروسا کر۔''

۲۳۔ صبح وشام کے اذکار

سند:... أخبرنا أبو داؤد قال حدثنا معاذ بن هانی قال حدثنا حرب بن شداد قال حدثنی یحي (بن أبی کثیر) قال حدثنا الحضرمی بن لاحق التمیمی قال حدثني محمد بن أبی بن کعب عن أبیه (أبي بن کعب رضی اللہ عنہ)

(٦٧) ﴿اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾﴾

جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لے شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو شام کو پڑھ لے صبح تک محفوظ ہو جاتا ہے۔ [1]

''اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے کچھ اونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔''

(٦٨)...... سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] صحیح: السنن الکبری للنسائی: ٦/٢١٩، رقم: ١٠٧٩٧۔ عمل الیوم و اللیلۃ للنسائی: ٩٦٠، ٩٥٨۔ قیام اللیل المروزی: ١٩٢.

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی اس میں سے اس نے دو آیات نازل کیں، جن سے سورہ بقرہ کا اختتام کیا۔ وہ دو آیات جس گھر میں تین رات تلاوت کی جائیں شیطان اس گھر کے قریب نہیں آ سکتا۔'' [1]

(٦٩)... ((اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ أَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ))

''ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس دن میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

اور شام کو پڑھے: **((اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِيْ**

---
[1] صحيح: مسند أحمد : ٤/٢٧٤.

النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ)) ❶

''ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

سند:... حدثنا موسى بن اسماعيل ثنا وهيب (بن خالد) ثنا سهيل (بن أبي صالح) عن أبيه (ذكوان أبو صالح السمان) عن أبي هريرة رضي الله عنه۔

صبح کے وقت یہ دعا پڑھے:

(۷۰)... ((اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ)) ❷

''اے اللہ! تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔''

سند:... حدثنا موسى بن اسماعيل ثنا وهيب (بن خالد) ثنا سهيل (بن أبي صالح) عن أبيه (ذكوان أبو صالح السمان) عن أبي هريرة رضي الله عنه۔

شام کے وقت یہ دعا پڑھے:

(۷۱)... ((اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ

---

❶ مسلم: ۲۷۲۳۔

❷ صحيح: سنن أبي داؤد: ۵۰۶۸۔ الأدب المفرد للبخاري: ۱۱۹۹۔ سنن ابن ماجة: ۳۸۶۸۔ السنن الكبرى للنسائي: ۱۰۳۹۹۔

الْمَصِیْرُ)) ❶

''اے اللہ! تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

(۴۲)... ((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ)) ❷

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یقین کی حالت میں اسے شام کے وقت پڑھ لے اور اسی رات فوت ہو جائے وہ جنت میں داخل ہوگا، اسی طرح جو صبح کے وقت پڑھے اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

''اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں، جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔''

سند:... حدثنا یزید بن محمد الدمشقی حدثنا عبدالرزاق بن مسلم الدمشقی قال حدثنا مدرک بن سعد عن یونس بن میسرة بن حلبس عن أم الدرداء عن أبی الدرداء رضی اللہ عنہ۔

(۴۳)... ((حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ)) ❸

''مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسا کیا

❶ صحیح: سنن أبی داؤد: ۵۰۶۸۔ الأدب المفرد للبخاری: ۱۱۹۹۔ سنن ابن ماجة: ۳۸۶۸۔ السنن الکبری للنسائی: ۱۰۳۹۹۔

❷ بخاری: ۶۳۰۶۔

❸ حسن: سنن أبی داؤد: ۵۰۸۱۔

اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔''

جو شخص مندرجہ بالا دعا سات سات مرتبہ صبح شام پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کے ان تمام کاموں سے کافی ہو جاتا ہے جو اسے فکر مند کرتے ہیں۔

سند:... ثنا عثمان بن أبی شیبة ثنا (عبداللہ) بن نمیر قالا ثنا عبادة بن مسلم الفزاری عن جبیر بن أبی سلیمان بن جبیر بن مطعم قال سمعت ابن عمر رضی اللہ عنہ۔

(۷۴)... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔''

(۷۵)... سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے صبح کے وقت سو مرتبہ یہ کلمات کہے:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ))

---

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ۵۰۷۴۔ سنن ابن ماجة: ۳۸۷۱۔ السنن الکبری للنسائی: ۱۳۰/۶، رقم: ۱۰۴۰۱۔ مسند عبد بن حمید: ۸۳۷۔ مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۲۷۸۔ مستدرک حاکم: ۱۹۰۲۔ مسند أحمد: ۲۵/۲، رقم: ۴۷۸۵۔ صحیح ابن حبان: ۹۶۱۔

''پاک ہے اللہ بڑی عظمت والا اپنی حمد کے ساتھ۔''

اور شام کو بھی اسی طرح کہا تو مخلوق میں سے اس کے برابر کسی کا درجہ نہیں ہے۔ ❶

سند:... حدثنی محمد بن اسحاق المسیبی ثنا أنس بن عیاض عن أبی مودؤد (هو عبدالعزیز بن ابی سلیمان الهذلی مولاهم، أبو مودؤد المدنی) عن محمد بن کعب عن أبان بن عثمان عن عثمان رضی اللہ عنہ۔

(۷۶)... ((بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)) ❷

''اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔''

جو شخص مندرجہ بالا دعا تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

سند:... أخبرنا أحمد بن سلیمان قال حدثنا زید بن الحباب قال حدثنی عبدالرحمن بن شریح قال أخبرنی أبو هانی (حمید بن هانیء الخولانی) عن أبی علی (عمرو بن مالک الهمدانی المرادی) أنه سمع أبا سعید الخدری رضی اللہ عنہ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ (مندرجہ ذیل دعا) پڑھے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۷۷)... ((رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا)) ❸

''میں اللہ پر راضی ہوں، اس کے رب ہونے پر اور سلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

---

❶ صحیح: سنن ابی داؤد: ۵۰۹۱.

❷ صحیح: مسند أحمد: ۷۲/۱، رقم: ۵۲۸۔ سنن أبی داؤد: ۵۰۸۸۔ مسند البزار: ۸۳/۱، رقم: ۳۵۷۔ مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۸۸۵۔ صحیح ابن حبان: ۸۵۲۔ مشکل الآثار للطحاوی: ۲۶۱۰۔

❸ صحیح: عمل الیوم و اللیلة للنسائی: ۵۔

کے رسول ہونے پر۔''

سند:... أخبرنا عبدالرحمن بن محمد بن سلام حدثنا زید بن الحباب أخبرنی عثمان بن موهب الهاشمی سمعت أنس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

(۷۸)... ((يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ)) ❶

''اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کردے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔''

سند:... قال حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة (بن الحجاج) عن سلمة بن کہیل عن ذر (بن عبداللہ بن زرارة الهمدانی أبو عمر الکوفی) عن (سعید) ابن عبدالرحمن بن أبزی عن أبیه (عبدالرحمن بن أبزی رضی اللہ عنہ)۔

(۷۹)... ((أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ)) ❷

''ہم نے صبح کی فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر، اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو یک رخ اور فرمانبردار تھے اور وہ مشرک نہیں تھے۔''

(۸۰)... ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ)) ❸

''اللہ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی تسبیح کرتا ہوں)۔''

جو شخص اسے سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے گا قیامت کے دن کوئی شخص اس سے

---

❶ حسن: عمل الیوم و اللیلة للنسائی: ٥٧٠۔ السنن الکبری للنسائی: ٦/١٣١، رقم: ١٠٤٠٥۔ مستدرک حاکم: ٢٠٠٠۔ شعب الایمان للبیهقی: ٧٦٠۔ مسند البزار: ٦٣٦٨۔ المختاره للمقدسی: ٢٣١٩۔

❷ حسن: مسند أحمد: ٣/٤٠٦، رقم: ١٥٣٩٧۔ عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: ٣٤۔ السنن الکبری للنسائی: ٩٨٣١۔ کتاب الدعا للطبرانی: ١/١٠٠۔ مصنف ابن أبی شیبة: ٢٧٠٧١۔ سنن الدارمی: ٢٦٨٨۔

❸ مسلم: ٢٦٩٢۔

افضل چیز لے کرنہیں آئے گا، جو یہ لے کر آیا ہے، سوائے اس شخص کے جو اس کی مثل کہے یا اس سے زیادہ کہے۔

سند:... حدثنا موسی بن اسماعیل ثنا حماد (بن سلمة) و وهیب (بن خالد) نحوه عن سهیل (بن أبی صالح) عن أبیه (ذکوان أبو صالح السمان) عن أبی عیاش رضی اللہ عنہ۔

(۸۱)... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ)) [1]

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے اس کو اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور دس درجے بلند کیے جائیں گے اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور اگر شام کو یہ کلمات کہے تو صبح تک یہ فضیلت حاصل رہے گی۔''

(۸۲)... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ)) (۱۰۰ مرتبہ) [2]

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

جو شخص اسے دن میں سو مرتبہ پڑھ لے اس کے لیے دس (۱۰) گردنوں کے (آزاد کرنے) کے برابر ثواب ہوگا اور اس کے لیے سو (۱۰۰) نیکی لکھی جائے گی اور اس سے سو (۱۰۰) برائی مٹائی جائے گی اور اس دن شام تک شیطان سے اس کے لیے بچاؤ رہے گا اور

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ٥٠٧٧۔ سنن ابن ماجة: ٣٨٦٧۔ السنن الکبری للنسائی: ٩٨٥٥۔ مسند أحمد: ٦٠/٤، رقم: ١٦٥٨٨۔ صحیح ابن حبان: ٢٠٢٣۔ کتاب الدعاء للطبرانی، ١٢٥۔ مشکل للاثار للطحاوی: ٣٢٨٥۔ مصنف ابن أبی شیبة: ٢٦٥٤٦۔

[2] بخاری: ٣٢٩٣۔ مسلم: ٢٦٩١۔

کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر جس نے اس سے زیادہ عمل کیا۔

(۸۳)... ((سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ)) [1]

''میں پاکیزگی بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی اس کی تعریف کے ساتھ، اس کی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کے نفس کی رضا کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔'' (تین مرتبہ صبح)

سند:... حدثنا شبابة (بن سوار الفزاری) حدثنا شعبة (بن الحجاج) عن موسی بن أبی عائشة عن مولی لأم سلمة (ھو عبداللہ بن شداد بن الھاد) عن أم سلمة رضی اللہ عنہا۔

صبح کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

(۸۴)... ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا)) [2]

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

(۸۵)... ((أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ)) (دن میں سو(100) مرتبہ) [3]

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''

(۸۶)... جو شخص شام کے وقت مندرجہ ذیل دعا تین (۳) مرتبہ پڑھ لے اسے اس رات زہریلے جانور کا ڈنک نقصان نہیں پہنچائے گا۔

((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) [4]

''میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔''

---

[1] مسلم: ۲۷۲۶۔

[2] صحیح: مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۲۶۵۔ مسند ابن راھویه: ۱۷۱۲۔ مسند أحمد: ۳۰۵/۶، رقم: ۲۶۶۴۴۔ مسند أبی یعلی: ۶۹۹۷۔ سنن ابن ماجة: ۹۲۵۔ العلل الدارقطنی: ۳۹۶۲.

[3] بخاری: ۶۳۰۷، مسلم: ۲۷۰۲۔

[4] مسند أحمد: ۲۹۰/۲۔ اس کی اصل مسلم میں ہے: ۲۷۰۹۔

۲۴۔ سونے کے اذکار

(۸۷)...... ہر رات جب بستر پر بیٹھے تو سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر پھونک کر جسم کے جس جس حصے پر ہو سکے ہاتھ پھیرے، پہلے چہرے، سر اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع کرے، یہ عمل تین مرتبہ کرے۔ [1]

(۸۸)...... جب تو اپنے بستر پر پہنچے تو آیۃ الکرسی آخر تک پڑھ تو صبح ہونے تک اللہ کی طرف سے تم پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ [2]

(۸۹)...... جو شخص سورۂ بقرہ کی درج ذیل آخری دو آیتیں رات کے وقت پڑھے تو یہ اسے کافی ہو جائیں گی۔

﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾﴾ (البقرة:۲/۲۸۵،۲۸۶) [3]

''رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب کی جانب سے اس کی طرف نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، ہر ایک اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش مانگتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کمائی اور اسی پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب! ہم

---

[1] بخاری: ۵۰۱۷۔
[2] بخاری: ۲۳۱۱۔
[3] بخاری: ۴۰۰۸۔ مسلم: ۸۰۸۔

سے مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی بھاری بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے اسے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! اور ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جس (کے اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مالک ہے، سو کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔'' (آمین!)

(۹۰)...... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے، پھر اس کی طرف واپس آئے تو اسے اپنی چادر کے پلو سے تین دفعہ جھاڑے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس جگہ کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹے تو کہے:

((بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ)) [1]

''تیرے ہی نام کے ساتھ اے میرے پروردگار! میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ہی (نام کے) ساتھ اسے اٹھاؤں گا، پس اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم کر اور اگر چھوڑ دے تو تو اس کی حفاظت کر جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔''

(۹۱)... ((اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ)) [2]

''اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی، تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لیے اس کی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''

سند:...... قال حدثنا شعبة (بن الحجاج) عن أبی اسحاق (عمرو بن عبداللہ السبیعی) عن البراء (بن عازب) رضی اللہ عنہ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے

---

[1] بخاری: ٦٣٢٠، مسلم: ٢٧١٤۔

[2] مسلم: ٢٧١٢، مسند أحمد بلفظه ٧٩/٢، عمل اليوم والليلة لابن السني: ٧٢١۔

رکھتے پھر کہتے:

(۹۲)... ((اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ)) ❶

''اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔''

(۹۳)... ((بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْيَا)) ❷

''اے اللہ! میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔''

(۹۴)...... آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تم دونوں (علی اور فاطمہ رضی اللہ عنہما) کو وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لیے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو کہو:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ) ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ) ((اَللّٰهُ أَكْبَرُ)) (۳۴ مرتبہ) یہ تمہارے لیے خادم سے بہتر ہے۔ ❸

(۹۵)... ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ)) ❹

''اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! ہمارے اور ہر شے کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! توراۃ، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے، اے اللہ! تو ہی اول ہے پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر

---

❶ صحیح: مسند أبی داؤد الطیالسی: ۱۸۵/۱، رقم:۷۰۹۔ مسند أحمد: ۲۸۱/٤۔ رقم: ۱۸۵۰۱۔ صحیح ابن حبان: ۵۵۲۱۔

❷ بخاری: ٦۳۱٤، مسلم ۲۷۱۱۔ ❸ بخاری: ٦۳۱۸۔ مسلم:۲۷۲۷۔

❹ مسلم: ۲۷۱۳۔

ہے پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے غنی کر دے۔''

(۹۶)... ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ كَفَانَا وَ اٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ)) [1]

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہوگیا اور ہمیں جگہ دی، پس کتنے ہی لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا نہیں اور نہ کوئی جگہ دینے والا ہے۔''

(۹۷) سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''دو خصلتیں ایسی ہیں، جو بھی مسلمان آدمی ان کی پابندی کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا، وہ ہیں تو آسان لیکن اس پر عمل کرنے والے بہت تھوڑے ہیں، (پہلا وصف یہ ہے کہ) وہ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ (پانچ نمازوں میں) یہ زبان سے ڈیڑھ سو کلمات ہوئے اور میزان میں ڈیڑھ ہزار نیکیاں ہوئیں اور جب وہ بستر پر لیٹے تو ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ کہے، یہ زبان پر سو کلمات ہوئے اور میزان میں ہزار نیکیاں ہوئیں۔''

راوی کہتے ہیں: ''میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تسبیحات کو اپنی انگلیوں پر شمار کرتے تھے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ! یہ دو خصلتیں انتہائی آسان کیسے ہیں اور ان پر عمل کرنے والے لوگ تھوڑے کیوں ہیں؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''نیند کے وقت شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور اسے یہ کلمات کہنے سے پہلے سلا دیتا ہے اور نماز میں اس کے پاس آتا ہے اور یہ کلمات کہنے سے قبل اسے کوئی کام یاد کرا دیتا ہے۔'' [2]

---

[1] مسلم : ۲۷۱۵.

[2] صحیح: سنن ابوداؤد : ۵۰۶۵.

(۹۸)...... جب تو اپنے بستر پر جائے تو نماز والا وضو کر، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا (یہ دعا پڑھ کر سونے کے بعد) اگر تو فوت ہو گیا تو فطرت پر فوت ہوگا:

((اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَ)) [1]

''اے اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کر لیا اور اپنا کام تیرے سپرد کر دیا اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیر لیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، نہ تجھ سے پناہ کی کوئی جگہ ہے اور نہ بھاگ کر جانے کی مگر تیری ہی طرف۔ میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے اتاری اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا۔''

۲۵۔ رات پہلو بدلتے وقت کی دعا

سند:... أخبرنی زکریا بن یحي قال حدثنا علی بن عبدالرحمن بن المغیرة قال حدثنا یوسف بن عدی قال حدثنا عثام بن علی عن هشام بن عروة عن أبیه (عروة بن زبیر) عن عائشة رضی الله عنها۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو پہلو بدلتے تو یہ کلمات کہتے:

(۹۹)... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ)) [2]

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو اکیلا ہے، زبردست ہے، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والی چیزوں کا رب جو بہت عزت والا، بخشنے والا ہے۔''

۲۶۔ اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے

(۱۰۰)...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب

---

[1] بخاری: ۶۳۱۳۔ مسلم: ۲۷۱۰۔

[2] صحیح: السنن الکبری للنسائی: ۱۹۷/۶، رقم: ۱۰۷۰۰۔ مستدرك حاکم: ۱۹۸۰۔ صحیح ابن حبان: ۵۵۳۰۔ کتاب الدعاء للطبرانی، ۲۴۶/۱۔ عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: ۷۵۷۔ قیام اللیل محمد بن نصر مروزی: ۱۰۲.

شیطانوں کی طرف سے ہوتا ہے، جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند ہو تو کسی کو نہ سنائے، مگر جس سے اسے محبت ہو۔" ❶

اگر برا خواب دیکھے تو:

۱: بائیں طرف تین دفعہ تھوکے۔ ❷

۲: شیطان اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔ ❸

۳۔ کسی کو وہ خواب نہ سنائے۔ ❹

۴۔ جس پہلو پر وہ لیٹا ہوا سے بدل دے۔ ❺

(۱۰۱)...... اگر ارادہ بنے تو اٹھ کر نماز پڑھے۔ ❻

۲۷۔ قنوتِ وتر کی دعا

سند:... حدثنا وکیع (بن جراح) حدثنا یونس بن أبی اسحاق عن برید بن أبی مریم السلولی عن أبی الحوراء (ربیعۃ بن شیبان السعدی) عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہ۔

(۱۰۲)... ((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا يُقْضٰی عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)) ❼

"اے اللہ! تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے ان میں مجھے (بھی) ہدایت دے اور جن لوگوں کو تو نے عافیت دی ہے ان میں مجھے (بھی) عافیت دے اور جن کا تو خود والی بنا ہے ان میں میرا بھی والی بن اور تو نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت فرما اور جو فیصلے تو نے کیے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی

---

❶ مسلم: ۲۲۶۳۔ یہ لمبی حدیث ہے۔
❷ مسلم: ۲۲۶۱۔
❸ مسلم: ۲۲۶۱۔
❹ مسلم: ۲۲۶۳۔
❺ مسلم: ۲۲۶۲۔
❻ مسلم: ۲۲۶۳۔
❼ صحیح: مسند أحمد: ۱۹۹/۱، رقم: ۱۷۱۸۔ کتاب الدعاء للطبرانی، ۲۳۸/۱۔ السنن الکبری للبیہقی: ۳۲۶۴۔ صحیح ابن خزیمۃ: ۱۰۹۵۔ المنتقی لابن الجارود: ۲۷۲۔ المعجم الأوسط للطبرانی: ۳۸۸۷۔

فیصلہ نہیں ہوسکتا، جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا، اے ہمارے پروردگار! تو بہت برکت والا ہے اور بلند ہے۔''

سند:... حدثنا موسی بن اسماعیل حدثنا حماد (بن سلمة) عن هشام بن عمرو الفزاری عن عبدالرحمن بن الحارث بن هشام عن علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ۔

(۱۰۳)... ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ ، لَا أُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ)) [1]

''اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں، میں تیری پوری تعریف کی طاقت نہیں رکھتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔''

۲۸۔قنوت نازلہ کی دعا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی (یعنی کافروں) پر بددعا یا کسی (یعنی مسلمانوں) کے لیے دعا کا ارادہ فرماتے تو (آخری رکعت میں) رکوع کے بعد قنوت کرتے، آپ فرماتے ''سمع اللّٰه لمن حمده، اللّٰهم ربنا لك الحمد'' (اس کے بعد کہتے) اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے، اے اللہ! مضر والوں کو سختی کے ساتھ پکڑ لے اور ان میں ایسی قحط سالی لا، جیسی یوسف علیہ السلام کے زمانے میں ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اونچی آواز سے دعا کرتے تھے۔ [2]

قنوت نازلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ [3]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک پانچوں نمازوں میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی

---

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ۱۴۲۹۔ سنن ابن ماجة: ۱۱۷۹۔ سنن ترمذی: ۳۵۶۶۔ سنن نسائی: ۱۷۴۶۔ مسند أحمد: ۹۶/۱، رقم: ۷۵۱۔ مسند أبی داؤد الطیالسی: ۱۲۳۔ مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۷۱۱۔

[2] صحیح بخاری: ۴۵۶۰.

[3] صحیح: مسند أحمد: ۱۳۷/۳.

اور صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کے پیچھے آمین کہتے تھے۔ ❶

۲۹۔ وتر کے بعد کی دعا

سند:... حدثنا عبداللہ بن سلیمان بن الأشعث ثنا علی بن خشرم ثنا عیسی بن یونس عن فطر (بن خلیفۃ) عن زبید (بن الحارث بن عبدالکریم بن عمرو بن کعب الیامی) عن سعید بن عبدالرحمن بن أبزی عن أبیہ (عبدالرحمن بن أبزی رضی اللہ عنہ) عن أبی بن کعب رضی اللہ عنہ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھتے اور جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ کہتے:

(۱۰۴)... ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ)) ❷

''پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا۔''

تیسری مرتبہ بلند آواز سے پڑھتے اور آواز لمبی کرتے اور یہ کہتے: ((رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ))

''فرشتوں اور روح کا رب۔''

(۱۰۵)... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) ❸

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں فکر اور غم سے اور عاجز ہو جانے سے اور سستی سے اور بخل اور بزدلی سے اور قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب آجانے سے۔''

۳۰۔ بے قراری کے وقت کی دعا

(۱۰۶)... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ

---

❶ حسن: صحیح ابن خزیمة : ٦١٨.

❷ صحیح: سنن الدارقطنی: ٧٦/٢، رقم: ١٦٧٩۔ سنن نسائی: ١٧٣٣۔ مسند أبی داؤد الطیالسی: ٥٤٦۔ مسند أحمد: ٤٠٦/٣، رقم: ١٥٣٩٠۔

❸ بخاری: ٦٣٦٩۔

إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ)) [1]

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظمت والا ہے اور بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں کا رب، زمین کا رب، عرش کریم کا رب ہے۔''

سند:... حدثنی أبی (أحمد بن محمد بن حنبل) ثنا اسماعیل بن عمر ثنا یونس بن أبی اسحاق الهمدانی حدثنا ابراهیم بن محمد بن سعد حدثنی والدی محمد عن أبیه سعد قال مررت بعثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔

(۱۰۷)... ((لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ)) [2]

''تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے یقیناً میں ظلم کرنے والوں میں سے ہو گیا ہوں۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی یہ دعا کوئی مسلمان کسی چیز کے متعلق بھی کرے تو اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔''

(۱۰۸)... ((حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ)) [3]

''ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔''

۳۱۔ اس کے لیے دعا جو بادشاہ کے ظلم سے ڈرے

سند:... حدثنا محمد بن عبید قال حدثنا عیسی بن یونس عن الأعمش قال حدثنا ثمامة بن عقبة قال سمعت الحارث بن سوید قال عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

(۱۰۹)... ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، كُنْ لِّي جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّأَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ)) [4]

---

1. بخاری ٦٣٤٦۔ مسلم: ۲۷۳۰۔
2. صحیح: مسند أحمد: ۱۷۰/۱، رقم: ۱٤٦۲۔ مستدرک حاکم: ۱٤۰/۲، رقم: ۱۸٦۲۔ مسند أبی یعلی: ۱۱۰/۲۔ رقم: ۷۷۲۔ سنن ترمذی: ۳۵۰۵۔ السنن الکبری للنسائی: ۱۰٤۹۲۔ مسند البزار: ۱۱٦۳۔
3. بخاری: ٤٥٦۳۔
4. صحیح: الأدب المفرد للبخاری: ۷۰۷۔ مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۷۸٦۔ یہ روایت موقوف ہے۔

''اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! میرے لیے پناہ بن جا فلاں بن فلاں سے اور اس کی جماعتوں سے جو تیری مخلوق میں سے ہیں، اس بات سے کہ مجھ پر ان میں سے کوئی زیادتی کرے یا سرکشی کرے، تیری پناہ غالب ہے اور تیری تعریف جلال والی ہے اور تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔''

سند:... حدثنا الفضل بن دكين قال حدثنا يونس بن أبي اسحاق عن المنهال بن عمرو قال حدثني سعيد بن جبير عن ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

(۱۱۰)... ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ)) (تین مرتبہ) ❶

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق سے زیادہ عزت والا ہے، اللہ اس چیز سے زیادہ غلبہ رکھتا ہے جس سے مجھے خوف ہے اور جس سے میں ڈرتا ہوں، میں اس اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، جس نے ساتوں آسمانوں کو روک رکھا ہے زمین پر گرنے سے مگر اس کی اجازت سے، تیرے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں اور اس کے پیروی کرنے والوں اور اس کے ساتھی جنوں اور انسانوں کے شر سے، اے اللہ! میرے لیے پناہ بن جا ان کے شر سے، تیری تعریف جلال والی ہے اور تیری پناہ غالب ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔''

۳۲۔ دشمن پر بددعا

(۱۱۱)... ((اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ اِهْزِمِ الْاَحْزَابَ، اَللّٰهُمَّ

❶ حسن: مصنف ابن أبي شيبة: ۲۹۷۸۷۔ المعجم الكبير للطبراني: ۱۰۵۹۹۔ الأدب المفرد للبخاري: ۷۰۸۔ یہ روایت موقوف ہے۔

اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ)) [1]

''اے اللہ! اے کتاب اتارنے والے جلد حساب لینے والے ان جماعتوں کو شکست دے۔ اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں سخت ہلا۔''

۳۳۔ جو کسی قوم سے ڈرے وہ یہ کہے

(۱۱۲)... ((اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ)) [2]

''اے اللہ! مجھے ان سے کافی ہو جا جس طریقے سے تو چاہے۔''

۳۴۔ جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا

(۱۱۳)... (الف) اللہ کی پناہ مانگے۔

(ب) جس چیز میں شک ہے اس میں مزید سوچ بچار ترک کر دے۔ [3]

پھر یہ کلمات کہے:

(۱۱۴)... ((اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِهٖ)) [4]

''میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔''

سند:... حدثنا عباس بن عبدالعظیم حدثنا النضر بن محمد حدثنا عكرمة يعني ابن عمار قال حدثنا أبو زميل (سماک بن ولید) قال سالت ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان پڑھے:

(۱۱۵)... ﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴾ [5]

(الحدید:۳)

''وہی اول ہے، وہی آخر، وہی ظاہر ہے، وہی باطن اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔''

---

[1] مسلم: ۱۷٤۲۔

[2] مسلم: ۳۰۰۵۔

[3] بخاری: ۳۲۷٦۔ مسلم: ۱۳٤۔

[4] مسلم: ۱۳٤۔

[5] حسن: سنن أبي داؤد: ٥۱۱۲۔ تفسير ابن أبي حاتم: ۱۱٤۰۲۔ یہ روایت موقوف ہے۔

۳۵۔ادائیگیٔ قرض کی دعا

(۱۱۶)... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) ❶

''اے اللہ! میں فکر اور غم سے، عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے قرض چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۳۶۔نماز میں یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آئیں تو کیا کہے

(۱۱۷)...... سیدنا عثمان بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! شیطان میرے درمیان اور میری نماز اور قراءت کے درمیان رکاوٹ بن گیا ہے کہ وہ نماز اور قراءت مجھ پر خلط ملط کر دیتا ہے۔'' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ ایک شیطان ہے جس کا نام خنزب ہے، جب تم اسے محسوس کرو تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ''میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں مردود شیطان سے'' پڑھ کر بائیں طرف تین دفعہ تھوک دو۔'' ❷

۳۷۔اس کی دعا جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے

سند:... أخبرني محمد بن هارون بن المجدر حدثنا محمود بن غيلان حدثنا أبو داؤد الطيالسي حدثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

(۱۱۸)... ((اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا)) ❸

''اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں، مگر جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔''

---

❶ بخاری: ٦٣٦٩۔

❷ مسلم: ٢٢٠٣۔ اس روایت میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

❸ حسن: عمل اليوم و الليلة لابن السني: ٣٥١۔ صحيح ابن حبان: ٩٧٤۔ الاحاديث المختارة: ١٦٨٣، ١٦٨٤۔ أخبار أصبهان: ٣٠٥/٢۔

۳۸۔شیطان اوراس کے وسوسوں کو دور کرنے کی دعا

سند:... أخبرنا زکریا بن عدی ثنا جعفر بن سلیمان عن علی بن علی عن أبی المتوکل (علی بن داؤد الناجی) عن أبی سعید خدری رضی اللہ عنہ۔

(۱۱۹)......شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا۔ ❶

(۱۲۰)... اذان ❷

(۱۲۱)... مسنون اذکار اور قرآن کی تلاوت

اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان: ''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جائے۔'' ❸

اور صبح شام اور سونے جاگنے کے اذکار مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار بھی شیطان کو بھگاتے ہیں۔ اسی طرح دوسرے ثابت شدہ اذکار مثلاً سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنا، سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھنا اور جو شخص سو ۱۰۰ دفعہ یہ دعا پڑھے۔

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

تو وہ شخص پورا دن شیطان سے محفوظ رہے گا۔اسی طرح اذان بھی شیطان کو بھگاتی ہے۔ ❹

۳۹۔خلاف توقع کام ہونے پر کیا کہے

(۱۲۲)......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''طاقت ور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے اور دونوں میں بھلائی ہے، جو کام تمہیں نفع دے اس کی حرص کرو اور اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ مت کہو کہ اگر میں اس طرح کرتا تو یہ ہو جاتا بلکہ یوں کہے:

❶ حسن: سنن الدارمی، ۱۲۳۹۔ سنن ترمذی: ۲۴۲۔ سنن أبی داؤد: ۷۷۵۔ معرفة السنن الآثار للبیهقی: ۲۔۷۵۵

❷ مسلم: ۳۸۹۔ بخاری: ۶۰۸۔

❸ مسلم: ۷۸۰۔

❹ بخاری: ۳۲۹۳۔

((قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ)) [1]

''اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں لکھا اور اس نے جو چاہا کیا۔''

کیونکہ لَوْ (اگر) کا لفظ شیطان کا کام شروع کر دیتا ہے۔

۴۰۔ بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے

(۱۲۳)...... رسول اللہ ﷺ حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ دیا کرتے تھے:

((أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ)) [2]

''میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ دیتا ہوں۔''

۴۱۔ بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعا

(۱۲۴)...... نبی ﷺ جب کسی بیمار کے پاس بیمار پرسی کرتے تو اسے فرماتے:

((لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ)) [3]

''کوئی حرج نہیں، یہ بیماری اللہ نے چاہا تو پاک کرنے والی ہے۔''

سند:... حدثنا الربيع بن يحي حدثنا شعبة حدثنا يزيد أبو خالد عن المنهال بن عمرو عن سعيد بن جبير عن ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

(۱۲۵)...... کوئی مسلمان ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آپہنچا ہو اور سات (۷) دفعہ یہ کہے تو اسے عافیت دی جاتی ہے:

((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ)) [4]

---

[1] مسلم: ۲٦٦٤۔

[2] بخاری: ۳۳۷۱۔

[3] بخاری: ۳٦١٦۔

[4] حسن: سنن أبی داؤد: ۳۱۰٦۔ سنن ترمذی: ۲۰۸۳۔ الأدب المفرد للبخاری: ۵۳٦۔ مستدرك حاکم: ۸۲۸۲۔ صحیح ابن حبان: ۲۹۷۵۔ مسند أبی یعلی: ۲٤۳۰۔ مسند أحمد: ۲۱۳۷۔

''میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔''

۴۲۔ بیمار پرسی کی فضیلت

سند:... حدثنا عبداللہ بن نمیر قال حدثنی موسی الجهنی (بن عبداللہ) قال سمعت سعید بن أبی بردة قال حدثنی أبی (أبی بردة بن أبی موسی الاشعری) أن أبا موسی رضی اللہ عنہ انطلق عائدا للحسین بن علی رضی اللہ عنہ فقال۔

(۱۲۶)...... بے شک عیادت کرنے والا جب اپنے گھر سے مریض کی عیادت کے لئے نکلتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں غوطہ لگاتا ہے پس جب وہ مریض کی طرف پہنچتا ہے اس کے پاس بیٹھتا ہے تو اس کو اللہ تعالیٰ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے یہاں تک کہ وہ مریض کے پاس سے لوٹے جس وقت وہ لوٹتا ہے ستر ہزار فرشتے اس بندے کے لئے سارا دن بخشش طلب کرتے ہیں اور اگر رات کو ہو تو اسی درجہ پر ہے (یعنی وہ بخشش کی دعا کرتے ہیں) حتی کہ صبح ہو جائے اور اس کے لئے جنت میں باغ ہے۔ [1]

۴۳۔ اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو

(۱۲۷)... ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی)) [2]

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر اور مجھے سب سے اونچے رفیق کے ساتھ ملا دے۔''

(۱۲۸)...... عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہونے کے وقت اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرنے لگے اور فرمانے لگے:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ)) [3]

''اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، یقینا موت کی بہت سختیاں ہیں۔''

---

[1] صحیح: مصنف ابن أبی شیبة: ۲۳۵/۳، رقم: ۱۰۹٤٤۔ یہ روایت موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے۔
[2] بخاری: ٥٦٧٤، مسلم: ۲٤٤٤۔
[3] بخاری ٤٤٤٩۔ اس حدیث میں مسواک کا بھی ذکر ہے۔

۴۴۔قریب الموت کو تلقین

(۱۲۹)...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو جو مرنے کے قریب ہوں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین کرو۔ ❶

۴۵۔جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا

(۱۳۰)... ((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِيْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَيْرًا مِّنْهَا)) ❷

”یقینا ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور بلاشبہ ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا فرما۔“

۴۶۔میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا

(۱۳۱)... ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ)) ❸

”اے اللہ! فلاں کو (نام لے کر کہے) بخش دے اور ہدایت پانے والوں میں اس کا درجہ بلند کر اور اس کے پیچھے رہنے والوں میں تو اس کا جانشین بن جا اور اے رب العالمین! ہمیں اور اسے بخش دے اور اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی کر دے اور اس کے لیے اس میں روشنی کر دے۔“

۴۷۔میت پر جنازہ ادا کرتے وقت کی دعا

(۱۳۲)... ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا

---

❶ صحیح مسلم: ۹۱۶، ۹۱۷۔

❷ مسلم: ۹۱۸۔

❸ مسلم: ۹۲۰۔

خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ)) [1]

''اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم کر، اسے عافیت دے، اسے معاف کر دے اور اس کی مہمانی باعزت کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر، گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے اور بیوی کے بدلے بہتر بیوی عطا کر اور اسے جنت میں داخل کر اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے پناہ دے۔''

سند:... حدثنا عفان (بن مسلم) حدثنا همام (بن يحي) أخبرنا يحي بن أبي كثير حدثنا عبدالله بن أبي قتادة عن أبيه (أبي قتادة رضي الله عنه)۔

(۱۳۳)... ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ)) [2]

''اے اللہ! ہمارے زندہ، ہمارے مردہ، ہمارے حاضر، ہمارے غائب، ہمارے چھوٹے، ہمارے بڑے، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے مارے اسے ایمان پر مار۔''

سند:... حدثنا موسى بن هارون قال ثنا شريح بن يونس قال ثنا الوليد بن مسلم قال ثنا مروان بن جناح قال ثنا يونس بن ميسرة بن حلبس أنه سمع واثلة بن الأسقع رضي الله عنه۔

(۱۳۴)... ((اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جَوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ

---

[1] مسلم: ۹٦۳۔

[2] صحیح: مسند أحمد: ۳۰۸/۵۔ السنن الكبرى للنسائی: ۱۰۹۱۸۔ مستدرك حاكم: ۱۳۲٦۔

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) ❶

''اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا اور حق والا ہے، پس اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، یقینا تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔''

سند:... أخبرنا أحمد بن علي بن المثنى قال حدثنا وهب بن بقية قال حدثنا خالد بن عبدالله عن عبدالرحمن بن اسحاق عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ۔

(١٣٥)... اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَاغْفِرْ لَهٗ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ۔ ❷

''اے اللہ! تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں اور تو اس کا حال خوب جانتا ہے اگر وہ نیک ہو تو اس کا اجر زیادہ کر اور اگر گناہ گار ہو تو اس کو بخش دے اور ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر۔''

۴۸۔ بچے پر جنازے کی دعا

سند:... عن يحي بن سعيد أنه قال سمعت سعيد بن المسيب يقول۔

ثقہ تابعی امام سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ میں نے اُبوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک بچے کی نماز جنازہ پڑھی جس سے ابھی کوئی گناہ سرزد نہیں ہوا تھا۔ میں نے ان کو سنا وہ یہ الفاظ کہہ رہے تھے۔

(١٣٦)... ((اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) ❸

---

❶ صحيح: المعجم الأوسط لابن المنذر: ٣٧٣/٩، رقم: ٣١٠١۔ مكتبة الشاملة، سنن أبى داؤد: ٣٢٠٢۔ سنن ابن ماجة: ١٤٩٩۔ مسند أحمد: ٤٩١/٣، رقم: ١٦٠٦١۔ صحيح ابن حبان: ٣٠٧٤۔

❷ صحيح: صحيح ابن حبان: ٣٠٧٣۔ كتاب الدعا للطبراني: ٣٧٢/١۔

❸ صحيح: موطا امام مالك: ١٦٨/١، رقم: ٦١٣۔ السنن الكبرى للبيهقى: ٩/٤، رقم: ٧٠٤١۔ كتاب الدعا للطبراني: ٣٧٧/١۔

''اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا۔''

۴۹۔ تعزیت کی دعا

(۱۳۷)... ((اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلَهُ مَآ اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ)) ❶

''اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور اس کے پاس ہر چیز مقررہ وقت کے ساتھ ہے۔ اس لیے تمہیں چاہیے کہ صبر کرو اور ثواب کی نیت رکھو۔''

۵۰۔ میت قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا

سند:... حدثنا وكيع (بن جراح) عن شعبة (بن الحجاج) عن قتادة (بن دعامة) عن أبى الصديق الناجى (بكر بن عمرو) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما۔

(۱۳۸)... ((بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ)) ❷

''اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر (تمہیں قبر میں داخل کرتا ہوں)۔''

۵۱۔ قبروں کی زیارت کی دعا

(۱۳۹)... ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ، (وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ) اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ)) ❸

''اے ان گھروں والے مومنو! اور مسلمانو! تم پر سلام ہو اور ہم ان شاء اللہ تمہیں ملنے والے

---

❶ بخاری: ۱۲۸٤، مسلم: ۹۲۳۔

❷ صحیح: مصنف ابن أبی شیبة: ۱۱۸۱٦۔ مستدرك حاكم: ۱۳٥٤۔ كتاب الدعا للطبرانی: ۱/۳۷۸۔ یہ موقوف روایت ہے۔

❸ مسلم: ۹۷٤، ۹۷٥۔ ابن ماجه: ۱٥٤۷۔

ہیں (اور اللہ ہم میں سے پہلے جانے والوں اور بعد میں جانے والوں پر رحم کرے) اور ہم اپنے لیے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔"

۵۲۔ ہوا چلتے وقت کی دعا

سند:... حدثنا أحمد بن محمد المروزی و سلمة ابن شبیب قالا ثنا عبدالرزاق (بن همام) أخبرنا معمر (بن راشد) عن الزهری (محمد بن مسلم بن شهاب) قال حدثنی ثابت بن قیس أن أبا هریرة رضی اللہ عنہ۔

(۱۴۰)...... "أبوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آندھی اللہ کی رحمت ہے جو رحمت اور عذاب لاتی ہے، چنانچہ تم اسے دیکھو تو اسے گالی نہ دو، بلکہ اس کی خیر کا سوال کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔" ❶

(۱۴۱)... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ)) ❷

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔"

۵۳۔ بادل گرجے تو کیا کہے

سند:... حدثنا اسماعیل (بن أبی اویس) قال حدثنی مالک بن أنس عن عامر بن عبداللہ بن الزبیر عن عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ۔

(۱۴۲)...... عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور یہ دعا پڑھتے:

---

❶ صحیح: سنن أبی داؤد: ۵۰۹۷۔ کتاب الدعا للطبرانی:: ۳۰۸/۱۔ مسند أبی یعلی: ۶۱۴۲۔ مسند أحمد: ۲۶۷/۲، رقم: ۷۶۱۹۔ مشکل الآثار للطحاوی: ۷۷۳۔

❷ مسلم: ۸۹۹۔

((سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَآئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ)) [1]

''پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے (اس کی تسبیح پڑھتے ہیں)۔''

۵۴۔ بارش کی چند دعائیں

سند:... حدثنا (محمد بن أحمد) ابن أبی خلف ثنا محمد بن عبید ثنا مسعر (بن کدام) عن یزید (بن صہیب) الفقیر عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

(۱۴۳)... ((اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ)) [2]

''اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما مدد کرنے والی، خوشگوار، سرسبز کرنے والی، فائدہ پہنچانے والی، نقصان نہ دینے والی، جلدی آنے والی ہو نہ کہ دیر سے آنے والی۔''

(۱۴۴)... ((اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا)) [3]

''اے اللہ! ہمیں بارش دے۔ اے اللہ! ہمیں بارش دے۔ اے اللہ! ہمیں بارش دے۔''

۵۵۔ بارش اترتے وقت کی دعا

(۱۴۵)... ((اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا)) [4]

''اے اللہ! اسے نفع دینے والی بارش بنا دے۔''

۵۶۔ بارش اترنے کے بعد کی دعا

(۱۴۶)... ((مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَتِہٖ)) [5]

---

[1] صحیح: الأدب المفرد للبخاری: ۷۲۳۔ مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۲۱۴۔ السنن الکبری للبیھقی: ۶۷۰۳۔ موطا امام مالک: ۱۸۰۱۔

[2] صحیح: سنن أبی داؤد: ۱۱۶۹۔ مستدرک حاکم: ۱۲۲۲۔ صحیح ابن خزیمة: ۱۴۱۶۔ کتاب الدعا للطبرانی: ۱۴۷/۲۔ مسند عبد بن حمید: ۱۱۲۵۔

[3] بخاری: ۱۰۱۴، مسلم: ۸۹۷۔

[4] بخاری: ۱۰۳۲۔

[5] بخاری: ۸۴۶، مسلم: ۷۱۔

''ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔''

۵۷۔ مطلع صاف کرنے کے لیے دعا

(۱۴۷)... ((اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ)) ❶

''اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا ہم پر نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑیوں پر اور وادیوں کی نچلی جگہوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں میں بارش برسا۔''

۵۸۔ روزہ کھولنے کے بعد کی دعا

سند:... حدثنا عبداللہ بن محمد بن یحي أبو محمد ثنا علی بن الحسن أنا الحسین بن واقد ثنا مروان ابن سالم المقفع قال رأیت ابن عمر رضی اللہ عنہما۔

(۱۴۸)... ((ذَھَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ)) ❷

''پیاس چلی گئی، رگیں تر ہوگئیں اور ثابت ہوگیا اجر اگر اللہ نے چاہا۔''

۵۹۔ کھانے سے پہلے کی دعا

سند:... حدثنی أبی (أحمد بن حنبل) ثنا أبو عبدالرحمن (عبداللہ بن یزید المقرئ) قال ثنا سعید بن أبی أیوب قال حدثنی بکر بن عمرو عن عبداللہ بن ھبیرۃ عن عبدالرحمن بن جبیر أنه حدثه رجل خدم رسول اللہ ﷺ۔

(۱۴۹)...... آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو پڑھے:

﴿بِسْمِ اللّٰہِ﴾ ''اللہ کے نام کے ساتھ (میں کھاتا ہوں)۔'' ❸

۶۰۔ کھانے سے فارغ ہوکر دعا

(۱۵۰)... ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا

❶ بخاری: ۱۰۱٤، مسلم: ۸۹۷۔
❷ حسن: سنن أبی داؤد: ۲۳۵۷۔ سنن الدارقطنی: ۲۳۰۲۔ السنن الکبری للبیھقی: ۸۳۹۱۔ السنن الکبری للنسائی: ۳۳۲۹۔ مستدرک حاکم: ۱۵۳٦۔ مسند البزار: ۵۳۹۵۔
❸ صحیح: مسند أحمد: ٦۲/٤، رقم: ۱٦٦٤٦۔ صحیح بخاری: ۵۰٦۱۔ السنن الکبری للنسائی: ٦۸۹۸۔ عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: ٤٦۵۔

مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا)) [1]

''تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے، جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے (کہ مزید کی ضرورت نہ ہو) نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پروائی کی گئی ہے اے ہمارے رب!''

٦١۔ کھانا کھلانے والے کے لیے مہمان کی دعا

(١٥١)... ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ)) [2]

''اے اللہ تو نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لیے برکت فرما اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم کر۔''

٦٢۔ جو شخص کچھ کھلائے یا پلائے اس کے لیے دعا

(١٥٢)... ((اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي)) [3]

''اے اللہ! جو مجھے کھلائے تو اسے کھلا اور جو مجھے پلائے تو اس کو پلا۔''

٦٣۔ جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے

سند:... حدثنا مخلد بن خالد قال ثنا عبدالرزاق قال أخبرنا معمر (بن راشد) عن ثابت (بن أسلم البناني) عن أنس (بن مالک) رضی اللہ عنہ۔

(١٥٣)... ((أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ)) [4]

''تمہارے پاس روزے دار افطار کرتے رہیں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے دعا کرتے رہیں۔''

---

[1] بخاري: ٥٤٥٨۔
[2] مسلم: ٢٠٤٢۔
[3] مسلم: ٢٠٥٥۔
[4] صحيح: سنن أبي داؤد: ٣٨٥٤۔

۶۴۔ روزے دار کو دعوت دی جائے تو کیا کرے

(۱۵۴)... آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو بلایا جائے تو وہ دعوت قبول کرے، اگر روزے دار ہو تو دعا کر دے اور اگر روزہ نہ ہو تو کھانا کھا لے۔'' ❶

۶۵۔ روزہ دار سے کوئی شخص گالی گلوچ کرے تو کیا کہے

(۱۵۵)... ((اِنِّيْ صَآئِمٌ، اِنِّيْ صَآئِمٌ)) ❷

''میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں۔''

۶۶۔ نیا پھل دیکھنے کے وقت دعا

(۱۵۶)... ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا)) ❸

''اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے صاع میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے مد میں برکت فرما۔''

۶۷۔ چھینک کی دعا

(۱۵۷)...... جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو کہے:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ ''تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔''

اور اس کا بھائی اسے کہے:

﴿يَرْحَمُكَ اللّٰهُ﴾ ''اللہ تجھ پر رحم کرے۔''

اور جب اس کا بھائی اسے یہ دعا دے تو وہ یہ کہے:

﴿يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ﴾

---

❶ مسلم: ١٤٣١۔
❷ مسلم: ١١٥١۔
❸ مسلم: ١٣٧٣۔

''اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔'' ❶

۶۸۔ جب کافر کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو اسے کیا کہا جائے

سند:... نا محمد بن بشار نا یحي و عبدالرحمن (بن مهدی) قالا نا سفیان (بن سعید الثوری) أخبرنی حکیم بن الدیلم حدثني أبو بردة عن أبي موسی رضی اللہ عنہ۔

(۱۵۸)... ((يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ)) ❷

''اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔''

۶۹۔ شادی کرنے والے کے لیے دعا

سند:... حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا عبدالعزيز بن محمد عن سهيل (بن أبي صالح) عن أبيه (ذكوان أبو صالح السمان المدني) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ۔

(۱۵۹)... ((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ)) ❸

''اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر پر اکٹھا کرے۔''

۷۰۔ شادی کرنے والے کی (اپنے لیے) دعا اور سواری خریدنے کی دعا

سند:... حدثنا مسدد (بن مسرهد بن مسربل) ثنا يحي (بن سعيد) عن (محمد) ابن عجلان ثني عمرو بن شعيب عن أبيه (شعيب بن محمد بن عبدالله بن عمرو بن العاص) عن جده (عبدالله بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ)۔

جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو یہ کہے:

(۱۶۰)... ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

---

❶ بخاری: ۶۲۲۴۔

❷ صحيح: مسند الروياني: ۴۳۱۔ الأدب المفرد للبخاری: ۹۴۰۔ مستدرك حاكم: ۷۶۹۹۔ مسند أحمد: ۱۹۶۰۱۔ سنن أبي داؤد: ۵۰۳۸۔

❸ حسن: سنن أبی داؤد: ۲۱۳۰۔ سنن ترمذی: ۱۰۹۱۔ مسند أحمد: ۸۹۵۷۔ صحيح ابن حبان: ۴۰۵۲۔ سنن الدارمي: ۲۲۲۹۔ سنن سعيد بن منصور: ۵۲۲۔

مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ.)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔''

اور جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے اور یہی دعا پڑھے۔

۷۱۔ بیوی کے ساتھ ہم بستری کی دعا

(۱۶۱)... ((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)) ❷

''اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے بچا۔''

۷۲۔ غصے کے وقت کیا کہے

(۱۶۲)... ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)) ❸

''میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

۷۳۔ مجلس میں پڑھنے کی دعا

سند:... حدثنا عبداللہ بن نمیر حدثنا مالک بن مغول عن محمد بن سوقة عن نافع (مولی عبداللہ بن عمر) عن (عبداللہ) بن عمر رضی اللہ عنہما۔

(۱۶۳)...... ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک مجلس میں اٹھنے سے پہلے سو (۱۰۰) دفعہ یہ دعا شمار کی جاتی تھی:

---

❶ حسن: الخلق فی أفعال العباد للبخاری: ۱۹۹۔ مستدرك حاكم: ۲۷۵۷۔ السنن الكبرى للنسائى: ۱۰۰۹۳۔ سنن أبى داؤد: ۲۱۶۰۔ السنن الكبرى للبيهقى: ۱۴۸/۷، رقم: ۱۳۶۱۶۔ كتاب الدعا للطبرانى: ۴۱۱/۱۔

❷ بخارى: ۶۳۸۸، مسلم: ۱۴۳۴۔

❸ بخارى: ۶۱۱۵، مسلم: ۲۶۱۰۔

((رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ)) ❶

''اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رجوع فرما، یقینا تو ہی بہت رجوع کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔''

۷۴۔ مجلس کے گناہ دور کرنے کی دعا

سند:... حدثنا أبي (أحمد بن حنبل) ثنا يعلى (بن عبيد) ثنا الحجاج بن دينار عن أبي هاشم (يحي بن دينار) عن رفيع أبي العالية (رفيع بن مهران) عن أبى برزة الأسلمى (نضلة بن عبيد بن عابد رضی اللہ عنہ)۔

(۱۶۴)... ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ)) ❷

''اے اللہ! تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔''

۷۵۔ جو شخص کہے غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ یعنی ''اللہ تجھے بخشے'' اس کے لیے دعا

سند:... حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة (بن الحجاج) عن عاصم الأحول (بن سليمان) قال سمعت عبدالله بن سرجس رضی اللہ عنہ۔

(۱۶۵)...... عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں کھانا کھایا پھر میں نے کہا: ''اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ آپ کو بخشے۔'' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «وَلَكَ» اور تجھے بھی (بخشے)۔'' ❸

---

❶ صحيح: مصنف ابن أبى شيبة: ۲۹٤٤۳۔ مسند أحمد: ۲۱/۲، رقم: ٤۷۲٦۔ مسند البزار: ۵۹۰٦۔ سنن ترمذى: ۳٤۳٤۔ سنن ابن ماجة: ۳۸۱٤۔ سنن أبى داؤد: ۱۵۱٦۔ الأدب المفرد للبخارى: ٦۱۸۔ السنن الكبرى للنسائى: ۱۰۲۹۲۔

❷ حسن: مسند أحمد: ٤۲۵/٤، رقم: ۱۹۸۲۵۔ مصنف ابن أبى شيبة: ۲۹۳۲۵۔ مسند الرويانى: ۱۲۹۵۔ سنن الدارمى: ۲٦۵۸۔ سنن أبى داؤد: ٤۸٦۱۔ سنن ترمذى: ۳٤۳۳۔ السنن الكبرى للنسائى: ۱۰۲۵۹۔

❸ صحيح: مسند أحمد: ۸۲/۵، رقم: ۲۰۷۹۷۔ مسند أبى يعلى: ۱۵٦۳۔ السنن الكبرى للنسائى: ۱۰۲۵٤۔ الشمائل للترمذى: ۲۳۔ الآحاد و المثانى لأحمد: ۱۱۰٤۔

٧٦۔ وہ ذکر جس کے ساتھ آدمی دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے

(١٦٦)...... (الف) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کرلے وہ دجال سے محفوظ رہے گا۔'' ❶

(ب) ہر نماز کے آخری تشہد کے بعد دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا۔ ❷

دیکھیے اسی کتاب میں آخری تشہد کے بعد سلام کے تحت پہلی دو دعائیں۔

٧٧۔ جو شخص کہے ''مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے'' اس کے لیے دعا

سند:... حدثني أبي (أحمد بن حنبل) ثنا زيد بن الحباب ثنا حسين بن واقد حدثني ثابت (بن أسلم) البناني حدثني أنس بن مالك رضي الله عنه۔

(١٦٧)... ((أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ)) ❸

''وہ (اللہ) تجھ سے محبت کرے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔''

٧٨۔ جو شخص تمہارے لیے اپنا مال پیش کرے اس کے لیے دعا

(١٦٨)... ((بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ)) ❹

''اللہ تمہارے لیے تمہارے اہل اور مال میں برکت کرے۔''

٧٩۔ سوار ہونے کی دعا

سند:... أخبرنا عبدالرزاق (بن همام) أنا معمر (بن راشد) عن أبي اسحاق قال أخبرنا علي بن ربيعة أنه شهد عليا رضي الله عنه۔

(١٦٩)... ((بِسْمِ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللهُ أَكْبَرُ، اَللهُ أَكْبَرُ، اَللهُ

❶ مسلم: ٥٨٨۔ ❷ مسلم: ٨٠٩۔

❸ حسن: مسند أحمد: ١٤٠/٣، رقم: ١٢٤٥٣۔ مسند البزار: ٦٥٣٣۔ مصنف عبدالرزاق: ٢٠٣١٩۔

❹ بخاری: ٣٧٨٠۔

اَکْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)) [1]

''اللہ کے نام کے ساتھ، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہیں تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ الحمد للہ، الحمد للہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، پاک ہے تو اے اللہ! یقینا میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔''

۸۰۔سفر کی دعا

(۱۷۰)... ((اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ، وَکَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ))

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے سوال کرتے ہیں، اے اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرما دے اور ہم سے اس کی دوری کم کر دے، اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے، اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں منظر کے غم سے ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

---

[1] صحیح: مسند عبد بن حمید: ۱/۵۸، رقم: ۸۸۔ مستدرك حاكم: ۲٤۸۲ الآداب للبیهقی: ٦٤۲۔ سنن أبی داؤد: ۲٦۰۲۔ سنن ترمذی: ۳٤٤٦۔ مسند أحمد: ۹۳۰۔

اور جب واپس آتے تو یہی کلمات کہتے البتہ یہ الفاظ زیادہ کہتے:

((آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ))

''ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی حمد کرنے والے ہیں۔'' [1]

۸۱۔ جانور یا سواری کے گرنے کے وقت کی دعا

سند:... حدثنا وهب بن بقية عن خالد بن عبدالله عن خالد الحذاء (خالد بن مهران الحذاء) عن أبی تميمة (طريف بن مجالد) عن أبی المليح (بن أسامة الهذلی)۔

(۱۷۱)... ((بِسْمِ اللّٰهِ)) [2]

''اللہ کے نام کے ساتھ۔''

۸۲۔ مسافر کی مقیم کے لیے دعا

سند:... حدثنی أبی (أحمد بن حنبل) ثنا عتاب (بن زياد) قال ثنا عبدالله (بن مبارک) قال أنا ليث بن سعد عن الحسن بن ثوبان أراه عن موسی بن وردان قال قال أبو هريرة رضی اللہ عنہ۔

(۱۷۲)... ((أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ)) [3]

''میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔''

۸۳۔ مقیم کی مسافر کے لیے دعا

سند:... حدثنی أبی (أحمد بن حنبل) ثنا سعيد بن خثيم ثنا حنظلة (بن أبی سفيان بن عبدالرحمن) عن سالم بن عبدالله قال كان أبي عبدالله بن عمر رضی اللہ عنہما۔

(۱۷۳)... ((أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ)) [4]

---

[1] مسلم: ۱۳٤۲۔

[2] صحيح: سنن أبی داؤد: ٤۹۸۲۔ عمل اليوم و الليلة للنسائی: ٥٥٤، ٥٥٥۔ مسند أحمد: ۲۳۰۹۲۔ معرفة الصحابة لأبی نعيم: ٦٦۹۱۔

[3] صحيح: مسند أحمد: ٤۰۳/۲، رقم: ۹۲۱۹۔ عمل اليوم و الليلة للنسائی: ٥۰۸۔ عمل اليوم و الليلة لابن السنی: ٥۰٥۔

[4] صحيح: مسند أحمد: ۷/۲، رقم: ٤٥۲٤۔ سنن ترمذی: ۳٤٤۳۔ السنن الكبری للنسائی: ۸۸۰٦۔ صحيح ابن خزيمة: ۱۳۸/۲۔ مسند البزار: ٦۰۸۰۔ مسند أبی يعلی: ٥٦۷٤۔

''میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''

۸۴۔ سفر کرتے ہوئے تسبیح و تکبیر

(۱۷۴)...... جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''ہم جب اوپر چڑھتے تو تکبیر ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے تھے اور نیچے اترتے تو تسبیح ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' کہتے تھے۔'' [1]

۸۵۔ مسافر کی دعا جب صبح کرے

(۱۷۵)... ((سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ)) [2]

''ایک سننے والے نے (ہماری) اللہ کی حمد اور اس کے ہم پر اچھے انعامات کو سنا، اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن اور ہم پر فضل فرما، (ہم) آگ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے (یہ دعا کرتے ہیں)۔''

۸۶۔ سفر وغیرہ میں جب کسی منزل پر اترے

(۱۷۶)... ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) [3]

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔''

۸۷۔ سفر سے واپسی کی دعا

(۱۷۷)...... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنگ یا حج سے لوٹتے تو ہر بلند جگہ تین دفعہ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ)) [4]

---

[1] بخاری: ۲۹۹۳۔
[2] مسلم: ۲۷۱۸۔
[3] مسلم: ۲۷۰۸۔
[4] بخاری: ٦٣٨٥۔ مسلم: ١٣٤٤۔

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے، اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دی۔''

۸۸۔ نبی ﷺ پر صلوٰۃ (درود) کی فضیلت

(۱۷۸)......آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مجھ پر ایک دفعہ صلاۃ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجتا ہے۔'' [1]

سند:... حدثنا أحمد بن صالح قال قرأت على عبدالله بن نافع قال أخبرني ابن أبي ذئب (محمد بن عبدالرحمن بن أبي ذئب) عن سعيد المقبرى (سعيد بن أبي سعيد المقبرى) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ۔

(۱۷۹)......آپ ﷺ نے فرمایا: ''میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا اور مجھ پر صلاۃ پڑھو کیونکہ تم جہاں کہیں بھی ہو تمہاری صلاۃ مجھے پہنچتی ہے۔'' [2]

سند:... حدثنا مسدد (بن مسرهد بن مسربل) قال ثنا بشر بن المفضل قال ثنا عبدالرحمن بن اسحاق عن سعيد المقبرى (ابن أبي سعيد) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ۔

(۱۸۰)......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی ناک مٹی میں مل جائے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ [3]

سند:... حدثنا مسدد (بن مسرهد بن مسربل) قال ثنا يحي (بن سعيد القطان) عن سفيان (بن سعيد الثورى) حدثني عبدالله بن السائب عن زاذان (أبو عبدالله الكندى مولاهم

---

[1] مسلم: ۴۰۸۔

[2] حسن: سنن أبی داؤد: ۲۰۴۲۔ المعجم الأوسط للطبرانی: ۸۰۳۰۔ شعب الايمان للبيهقی: ۴۱۶۲۔ مسند أحمد: ۳۶۷/۲ رقم: ۸۷۹۰۔

[3] حسن: فضل الصلوة على النبی ﷺ از اسماعيل بن اسحاق قاضی: ۱۶۔ سنن ترمذی: ۳۵۴۵۔ مسند أحمد: ۲۵۴/۲، رقم: ۷۴۴۴۔

الکوفی الضریر البزار) عن عبداللہ ھو ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔

(۱۸۱)...... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کے کچھ فرشتے زمین میں گھومتے پھرتے ہیں، وہ مجھے میری امت کی طرف سے سلام پہنچاتے ہیں۔'' [1]

۸۹۔ سلام عام کرنا

(۱۸۲)...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم جنت میں داخل نہیں ہو گے حتی کہ مومن بنو اور مومن نہیں بنو گے یہاں تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عمل کرو گے تو ایک دوسرے سے محبت کرو گے؟ آپس میں سلام خوب پھیلاؤ۔'' [2]

سند:... حدثنا (أبو موسی محمد) ابن المثنی حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة (بن الحجاج) عن أبي اسحاق (عمرو بن عبداللہ بن عبید) عن صلة بن زفر عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ۔

(۱۸۳)...... عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص ان تینوں کو حاصل کرلے اس نے ایمان جمع کرلیا، اپنی ذات سے انصاف کرنا، (تمام) جہان والوں کے لیے سلام پھیلانا اور تنگدستی میں خرچ کرنا۔'' [3]

(۱۸۴)...... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: ''اسلام کی کون سی چیزیں سب سے اچھی ہیں؟'' آپ نے فرمایا: ''یہ کہ تو کھانا کھلائے اور جسے پہچانتا ہے اور جسے نہیں پہچانتا (سب کو) سلام کہے۔'' [4]

---

[1] صحیح: فضل الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم از إسماعیل بن إسحاق قاضی: ۲۱۔ سنن الدارمی: ۲۸۳۰۔ سنن نسائی: ۱۲۸۲۔ صحیح ابن حبان: ۹۱٤۔ مسند ابن المبارك: ٥١۔ مسند البزار: ۱۹۲٤۔ مصنف ابن أبی شیبة: ۳۱۷۲۱۔

[2] مسلم: ٥٤۔

[3] صحیح: تهذیب الآثار للطبري: ۱/۱۷٥، رقم: ۱٦۱۔ شرح السنة للبغوی: ۱/٥۲۔ مصنف عبدالرزاق: ۱۹٤۳۹۔

[4] بخاری: ۱۲۔ مسلم: ۳۹۔

۹۰۔ کافر سلام کہے تو اسے کس طرح جواب دے

(۱۸۵)...... فرمان رسول ﷺ ہے: ''جب اہل کتاب تمہیں سلام کہیں تو جواب میں کہو ((وَعَلَيْكُمْ)) اور تم پر بھی۔'' ❶

۹۱۔ مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت کیا کہے

(۱۸۶)...... فرمان رسول ﷺ ہے کہ جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو یعنی یہ پڑھو:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ))

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

اور جب گدھے کی آواز سنو تو اللہ کی پناہ چاہو شیطان مردود سے، کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے، یعنی یہ پڑھو:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ))

''میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔'' ❷

۹۲۔ رات کتوں کا بھونکنا سن کر کیا کہے

سند:... حدثنا عبیداللہ بن عمر حدثنا یزید بن زریع حدثنا محمد بن اسحاق قال حدثنی محمد بن ابراھیم بن الحارث عن عطاء بن یسار عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

(۱۸۷)...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم رات کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کا ہینکنا سنو تو ان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔'' ❸

۹۳۔ اس شخص کے لیے دعا جسے تم نے برا کہا ہو (گالی دی ہو)

(۱۸۸)...... ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

---

❶ بخاری: ۶۲۵۸، ومسلم: ۲۱۶۳۔

❷ بخاری: ۳۳۰۳، أبو داؤد: ۵۱۰۲۔

❸ حسن: مسند أبی یعلی: ۲۳۲۷۔ صحیح ابن حبان: ۵۵۱۷، ۵۵۱۸۔ سنن أبی داؤد: ۵۱۰۳۔ مسند أحمد: ۳۰۶/۳، رقم: ۱۴۳۲۲۔ مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۸۰۶۔

((اَللّٰھُمَّ فَأَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُہٗ فَاجْعَلْ ذٰلِکَ لَہٗ قُرْبَۃً إِلَیْکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ))

''اے اللہ! جس مومن کو میں نے برا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس برا بھلا کہنے کو اس کے لیے اپنے قریب ہونے کا ذریعہ بنا دے۔'' ❶

۹۴۔ کوئی مسلم جب کسی مسلم کی تعریف کرے تو کیا کہے

(۱۸۹)...... آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی نے ضرور ہی کسی کی تعریف کرنا ہو تو یہ کہے: ''میں فلاں کے متعلق ایسا گمان کرتا ہوں اور اللہ اس کا حساب لینے والا ہے اور میں کسی کو اللہ کے سامنے پاک قرار نہیں دیتا، میں فلاں کو ایسا ایسا (نیک یا مخلص وغیرہ) سمجھتا ہوں۔'' یہ تعریف بھی اس وقت کرے جب خوب اچھی طرح جانتا ہو۔'' ❷

۹۵۔ حج یا عمرہ میں احرام باندھنے والا کس طرح لبیک کہے

(۱۹۰)... ((لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ)) ❸

''حاضر ہوں اے اللہ! حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک (بھی) تیرے لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔''

۹۶۔ حجر اسود کے پاس تکبیر

(۱۹۱)...... نبی ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب حجر اسود کے پاس آتے تو اس کی طرف کسی چیز (چھڑی) کے ساتھ اشارہ کرتے اور کہتے ((اَللّٰہُ أَکْبَرُ)) ''اللہ سب سے بڑا ہے۔'' ❹

---

❶ بخاری: ٦٣٦١، مسلم: ٢٦٠١، مسلم کے الفاظ یہ ہیں۔ ((فَاجْعَلْھَا لَہٗ زَکَاۃً وَّرَحْمَۃً)) ''اس کو اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت کا ذریعہ بنا دے۔''

❷ مسلم: ٣٠٠٠۔

❸ بخاری: ١٥٤٩، مسلم: ١١٨٤۔

❹ بخاری: ١٦١٣۔

۹۷۔صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا

(۱۹۲)...... جابر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفا کے قریب پہنچے تو یہ کہا:

((اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ))

''صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں اس سے ابتدا کرتا ہوں جس سے اللہ نے ابتدا کی ہے۔''

چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا سے ابتداء کی، اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھ لیا تو آپ نے قبلہ کی طرف منہ کرلیا اور فرمایا:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ)) [1]

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دی۔''

پھر اس کے درمیان دعا کی، آپ نے تین مرتبہ اسی طرح کہا۔ ساری حدیث لمبی ہے اور اس حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مروہ پر بھی اسی طرح کیا۔

۹۸۔مشعرِ حرام کے پاس ذِکر

(۱۹۳)...... جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قصوا (اونٹنی) پر سوار ہوئے، یہاں تک کہ مشعر حرام (مزدلفہ) میں آئے، قبلہ کی طرف منہ کیا، اللہ سے دعا کی، اسی کی تکبیر کہی، اسی کی تہلیل و توحید یعنی (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الخ) کہا۔ بہت روشنی ہونے تک وہیں

---

[1] مسلم: ۱۲۱۸۔

ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے وہاں سے روانہ ہوگئے۔ ❶

۹۹۔ جمرات کو کنکر مارتے وقت ہر کنکر کے ساتھ تکبیر

(۱۹۴)...... رسول اللہ ﷺ تینوں جمروں کے پاس جب بھی کنکر پھینکتے ((اَللّٰہُ اَکْبَرُ)) کہتے، پھر آگے بڑھ جاتے اور ٹھہر کر قبلہ رخ ہوکر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے۔ آپ پہلے جمرے اور دوسرے جمرے کے بعد اس طرح کرتے، البتہ جمرہ عقبہ پر کنکر پھینکتے اور ہر کنکر کے ساتھ ((اَللّٰہُ اَکْبَرُ)) کہتے، اس کے بعد پلٹ آتے اور اس کے پاس ٹھہرتے نہیں تھے۔ ❷

۱۰۰۔ تعجب اور خوش کن کام کے وقت کی دعا

(۱۹۵)... ((سُبْحَانَ اللّٰہِ))

''اللہ پاک ہے۔'' ❸

(۱۹۶)... ((اَللّٰہُ اَکْبَرُ))

''اللہ سب سے بڑا ہے۔'' ❹

۱۰۱۔ جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کہے

(۱۹۷)...... اپنا ہاتھ جسم کے اس حصے پر رکھو جسے تکلیف ہے، پھر کہو ((بِسْمِ اللّٰہِ)) (تین دفعہ) اور سات مرتبہ یہ کہو:

((اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ)) ❺

''میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔''

---

❶ مسلم: ١٢١٨۔

❷ بخاری: ١٧٥٢، مسلم: ١٢٩٦۔

❸ بخاری: ١١٥۔٢٨٣، مسلم: ٣٧١۔

❹ بخاری: ٤٧٤١۔ مسند أحمد: ٢١٨/٥۔

❺ مسلم: ٢٢٠٢۔

۱۰۲۔ نظر کا لگ جانا حق ہے

سند:... مالک (بن أنس) عن محمد بن أبی أمامة بن سهل بن حنیف أنه سمع أباه (أبي أمامة بن سهل رضی اللہ عنہ) یقول:

(۱۹۸)...... حدیث کا مفہوم (ایک لمبی حدیث کا آخری ٹکڑا) آپ ﷺ نے فرمایا کوئی چیز ایسی دیکھو جو اچھی لگے تو اس کے لیے برکت کی دعا کروں کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے۔ [1]

۱۰۳۔ گھبراہٹ کے وقت کیا کہے

(۱۹۹)... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) [2]

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

۱۰۴۔ ذبح یا نحر کرتے وقت کیا کہے

(۲۰۰)... ((بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ)) [3]

''اللہ کے نام کے ساتھ (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

۱۰۵۔ سرکش شیطانوں کی خفیہ تدبیروں کے توڑ کے لیے کیا کہے

سند:... حدثنی أبی (أحمد بن حنبل) ثنا عفان (بن مسلم) ثنا جعفر بن سلیمان ثنا أبو التیاح (یزید بن حمید الضبعی) قال سأل رجل عبدالرحمن بن خنیش رضی اللہ عنہ۔

(۲۰۱)... ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَشَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمَانُ)) [4]

---

[1] صحیح: موطا امام مالك: ۳۴۵۹۔ صحیح ابن حبان: ۶۱۰۵۔

[2] بخاری: ۳۳۴۶، مسلم: ۲۸۸۰۔

[3] مسلم: ۱۹۶۶۔ ۱۹۶۷۔

[4] حسن: مسند أحمد: ۴۱۹/۳، رقم: ۱۵۴۶۷۔ عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: ۶۳۷۔ دلائل النبوة للبیهقی: ۳۰۱۹۔ مسند أبي یعلی: ۶۸۴۴۔ مصنف ابن أبی شیبة: ۳۰۲۳۸۔

''میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی بد آگے نہیں گزر سکتا، ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا، گھڑا اور آگے پھیلایا اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان پر چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی اور اس کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات کے وقت ہر آنے والے کے شر سے سوائے رات کو آنے والے ایسے شخص کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے نہایت رحم کرنے والے!''

۱۰۶۔ استغفار اور توبہ

(۲۰۲)...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔'' [1]

(۲۰۳)...... اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو، بے شک میں ایک دن میں اس کی طرف سو دفعہ توبہ کرتا ہوں۔'' [2]

سند:... حدثنا (عبداللہ) ابن نمير عن اسرائيل (بن أبي إسحاق) عن أبي سنان (ضرار بن مرة الكوفى) عن أبى الأحوص (عوف بن مالک بن نضلة) عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

(۲۰۴)...... ''جو شخص یہ کلمات کہے:

((أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ)) [3] (تین مرتبہ)

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''

تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتے ہیں، خواہ میدان جنگ سے بھاگا ہو۔

سند:... حدثنا عبداللہ بن عبدالرحمن أخبرنا إسحاق بن عيسى حدثني معن (بن عيسى

---

[1] بخاری: ٦٣٠٧۔

[2] مسلم: ٢٧٠٢۔

[3] صحيح: مصنف ابن أبي شيبة: ٣٠٠٦٣۔ مستدرك حاكم: ١١٨/٢، رقم: ٢٥٥٠۔

القزاز) حدثني معاوية بن صالح عن ضمرة بن حبيب قال سمعت أبا أمامة رضي الله عنه يقول حدثني عمرو بن عبسة رضي الله عنه۔

(۲۰۵)......آپ ﷺ نے فرمایا: ''پروردگار بندے کے سب سے قریب رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے......اگر تم ان لوگوں میں شامل ہو سکو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ہو جاؤ۔'' ❶

(۲۰۶)...... آپ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، پس (سجدہ میں) کثرت سے دعا کرو۔'' ❷

(۲۰۷)...... اغر مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے دل پر پردہ سا آجاتا ہے اور میں اللہ سے دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔'' ❸

ابن الاثیر نے فرمایا: ''پردہ سا آنے'' سے مراد سہو (بھول) ہے، کیونکہ آپ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ ذکر، قربت اور مراقبہ میں رہتے، جب بعض اوقات ان میں کسی چیز سے کچھ غفلت ہو جاتی یا آپ بھول جاتے تو اسے اپنا گناہ شمار کرتے اور استغفار کی پناہ لیتے۔ ❹

۱۰۷۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ کہنے کی چند فضیلتیں

(۲۰۸)...... نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ کہے:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ))

''اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ۔''

تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔'' ❺

(۲۰۹)......آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا:

---

❶ صحيح: سنن ترمذی: ۳۵۷۹۔ السنن الکبری للنسائی: ۱/۳۳۱، رقم: ۱۵۴۴۔ مستدرك حاكم: ۱۱۶۲۔ صحيح ابن خزيمة: ۱۱۴۷۔

❷ مسلم: ۴۸۲۔ ❸ مسلم: ۲۷۰۲۔

❹ دیکھیے: جامع الاصول: ۴/۳۸۶۔ ❺ بخاری: ۶۴۰۵، مسلم: ۲۶۹۱۔

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴾

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

تو وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار جانیں آزاد کیں۔''[1]

(۲۱۰)......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دو کلمے زبان پر بڑے ہلکے ہیں، میزان میں بڑے بھاری ہیں، رحمان کو بڑے محبوب ہیں:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ)) [2]

''پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ، پاک ہے اللہ عظمت والا۔''

(۲۱۱)......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں یہ کلمے کہوں:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ))

''اللہ تعالیٰ پاک ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔''

تو یہ مجھے اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے (یعنی یہ کلمات کہنا تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے)۔''[3]

(۲۱۲)......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی اس سے بھی عاجز ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکی کمائے؟'' آپ کے پاس بیٹھے ہوئے ساتھیوں میں سے ایک نے کہا: ''ہم میں سے کوئی ہزار نیکی کیسے کما سکتا ہے؟'' فرمایا: ''سو دفعہ تسبیح کہے تو اس کے لیے ہزار نیکی لکھی جائے گی یا اس کے ہزار گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''[4]

---

[1] بخاری: ٦٤٠٣، مسلم بلفظه: ٢٦٩٣۔ [2] بخاری: ٦٤٠٦۔
[3] مسلم: ٢٦٩٥۔ [4] مسلم: ٢٦٩٨۔

(۲۱۳)...... اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟'' میں نے کہا: ''یا رسول اللہ! کیوں نہیں۔'' فرمایا، کہو:

((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) ❶

''نہیں کوئی طاقت اور نہ قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔''

(۲۱۴)...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب کلام چار کلمات ہیں:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ))

''اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

ان میں سے جس سے ابتدا کرلو تمہیں کوئی نقصان نہیں۔'' ❷

(۲۱۵)...... ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: مجھے کچھ کلام سکھائیے جو میں کہا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، کہو:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ))

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ، اللہ پاک ہے جو جہانوں کا رب ہے، کوئی طاقت نہیں اور نہ کوئی قوت ہے مگر اللہ کی مدد کے ساتھ جو غالب حکمت والا ہے۔''

دیہاتی نے کہا: ''یہ تو میرے رب کے لیے ہوئے، میرے لیے کیا ہے؟'' آپ نے فرمایا تم کہو:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي))

''اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔'' ❸

---

❶ بخاري: ٦٤٠٩، مسلم: ٢٧٠٤۔ ❷ مسلم: ٢١٣٧۔

❸ مسلم: ٢٦٩٦، سنن أبو داؤد: ٢٢٠/١۔ جب دیہاتی واپس مڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً اس آدمی نے اپنے دونوں ہاتھ خیر سے بھر لیے۔''

(۲۱۶)...... جب کوئی مسلمان ہوتا نبی ﷺ اسے نماز سکھاتے، پھر اسے ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا حکم دیتے:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ)) [1]

''اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔''

۱۰۸۔ اللہ تعالیٰ کے پاس ذکر کروانے والا عمل

سند:... حدثنا أبو بشر بكر بن خلف حدثني يحي بن سعيد عن موسى بن أبي عيسى الطحان عن عون بن عبدالله عن أبيه أو عن أخيه (عبيدالله بن عبدالله بن عتبة) عن النعمان بن بشير رضي الله عنه۔

(۲۱۷)......آپ ﷺ نے فرمایا: تم جو اللہ کا ذکر کرتے ہو اس میں سے ہے، سُبْحَانَ اللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ یہ کلمے عرش کے گرد گھومتے ہیں ان کی بھنبھناہٹ شہد کی مکھی کی طرح ہے اپنے کہنے والے کا ذکر اللہ کے پاس کرتے ہیں، کیا تم میں سے کوئی یہ پسند نہیں کرتا کہ ہمیشہ اس کے لیے ایک شخص ہو جو اس کا ذکر مالک کے سامنے کرتا رہے۔ [2]

۱۰۹۔ نبی ﷺ تسبیح کیسے پڑھتے تھے

سند: حدثني أبي (أحمد بن حنبل) حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن عطاء بن السائب عن أبيه عن عبدالله بن عمرو رضي الله عنه۔

(۲۱۸)......عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اپنی انگلیوں پر ان کلموں (سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر) کو شمار کرتے۔ (یہ ایک لمبی حدیث کا ٹکڑا ہے) [3]

---

[1] مسلم: ٢٦٩٧۔

[2] صحيح: سنن ابن ماجة: ٣٨٠٩۔

[3] صحيح: مسند أحمد: ٢٠٤/٢، رقم: ٦٩١٠۔ سنن نسائی: ١٣٥١۔ سنن ابن ماجة: ٩٢٦۔ سنن ترمذی: ٣٤١٠۔ مسند حميدی: ٥٧٣۔ سنن أبی داؤد: ٥٠٦٥۔

فہرست مضامین

ضعیف حصن المسلم

- ذکر کی فضیلت ---------- 98
- نیند سے جاگنے کے اذکار ---------- 99
- کپڑا پہننے کی دعا ---------- 100
- نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے ---------- 100
- کپڑا اتارے تو کیا پڑھے ---------- 101
- بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا ---------- 101
- وضو سے پہلے ذکر ---------- 102
- وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر ---------- 103
- گھر سے نکلتے وقت ذکر ---------- 103
- گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا ---------- 105
- مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا ---------- 106
- استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا ---------- 106
- رکوع اور سجدے کی دعا ---------- 107
- دو سجدوں کے درمیان کی دعا ---------- 108
- سجدہ تلاوت کی دعا ---------- 108
- آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا ---------- 109
- ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھنا ---------- 110
- صبح وشام کے اذکار ---------- 111
- سونے کے اذکار ---------- 114
- نیند میں گھبراہٹ اور وحشت کے وقت کی دعا ---------- 114

❁ غم اور پریشانی کے وقت کی دعا ---------- 115
❁ بے قراری کے وقت کی دعا ---------- 116
❁ دشمن اور حکومت والے سے ملنے کی دعا ---------- 117
❁ ادائیگی قرض کی دعا ---------- 118
❁ گناہ سے معافی کا طریقہ ---------- 118
❁ بچے کی ولادت پر دعا اور اس کا جواب ---------- 119
❁ بیمار پرسی کی فضیلت ---------- 119
❁ اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو ---------- 120
❁ قریب الموت کو تلقین ---------- 121
❁ میت پر جنازہ ادا کرتے وقت کی دعا ---------- 121
❁ بچے پر جنازے کی دعا ---------- 122
❁ تعزیت کی دعا ---------- 122
❁ میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا ---------- 122
❁ بارش کی چند دعائیں ---------- 123
❁ چاند دیکھنے کی دعا ---------- 123
❁ روزہ کھولنے کے وقت کی دعا ---------- 124
❁ کھانے سے پہلے کی دعا ---------- 124
❁ کھانے سے فارغ ہو کر دعا ---------- 125
❁ مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ پڑھے ---------- 126
❁ جو اچھا سلوک کرے اس کے لیے دعا ---------- 126
❁ قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کے لیے دعا ---------- 127
❁ شرک سے خوف کی دعا ---------- 127
❁ اس شخص کے لیے دعا جو کہے اللہ تجھ میں برکت کرے ---------- 128
❁ بدفالی کی کراہت کی دعا ---------- 128

❁ بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا ---------------------------------- 128
❁ بازار میں داخل ہونے کی دعا ------------------------------------ 129
❁ مقیم کی مسافر کے لیے دعا ------------------------------------ 129
❁ خوش کرنے والی یا ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کیا کہے ------------------------- 130
❁ نبی ﷺ پر صلوٰۃ (درود) کی فضیلت ---------------------------------- 131
❁ جب کسی مسلم کی تعریف کی جائے تو وہ کیا کہے ---------------------------- 132
❁ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا ------------------------------- 132
❁ یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کی دعا ------------------------------------- 133
❁ جس کے پاس خوش کرنے والی خبر آئے وہ کیا کرے ------------------------- 133
❁ جو کسی چیز کو اپنی نظر لگ جانے سے ڈرے وہ کیا کہے ------------------------ 134
❁ سبحان اللہ، والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ، واللہ اکبر کہنے کی چند فضیلتیں ------- 134
❁ نبی ﷺ تسبیح کیسے پڑھتے تھے ------------------------------------ 136
❁ مسجد میں داخل ہونے کی دعا ------------------------------------ 137
❁ صبح وشام اور سونے کا ذکر ------------------------------------- 137
❁ نماز کے بعد کے اذکار --- 139

❁❁❁❁❁

ضعیف حصن المسلم

ذکر کی فضیلت

روایت نمبرا: ((مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَّمْ يَذْكُرِ اللهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ تِرَةً، وَّمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَّا يَذْكُرِ اللهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ تِرَةً))

روایت نمبرا: **ضعیف:** یہ حدیث سنن أبی داؤد (۴۸۵۶، ۵۰۵۹)، السنن الکبری للنسائی: (۱۰۲۳۷)، عمل الیوم واللیلة للنسائی: (۴۰۴)، مسند الحمیدی: (۱۱۵۸)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۷۴۷)، شعب الایمان للبیہقی: (۵۴۵)، مسند الشامین للطبرانی: (۱۳۲۴) میں موجود ہے، نیز علامہ البانی نے السلسلة الصحیحة (۷۸) میں اس روایت کو "حسن" کہا ہے، ان تمام کتب میں محمد بن عجلان "عن" سے روایت کر رہا ہے۔ لہٰذا محمد بن عجلان کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۱۱۷) علاوہ ازیں اسی معنی کی روایت (صحیح ابن حبان: ۸۵۳) میں ولید بن مسلم کی تدلیس تسویہ کی وجہ سے ضعیف ہے۔ راقم الحروف نے اس روایت کی جگہ اس معنی کی "حسن" روایت نقل کر دی ہے۔ الحمد لله. ولید بن مسلم کی تدلیس تسویہ کے لیے دیکھئے: (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۱۴۶)

روایت نمبر ۲: ((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَّمْ يَذْكُرُوا اللهَ فِيْهِ، وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَإِنْ شَآءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُمْ))

روایت نمبر ۲: **ضعیف:** یہ حدیث سنن ترمذی: (۳۳۸۰)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۴۴۹)، فضل الصلاة علی النبی ﷺ: (۵۴)، مسند أحمد: ۲/ ۴۸۱، رقم:

۱۰۲۴۹، مسند ابن المبارک: (۴۷)، مسند أبی داؤد الطیالسی: (۲۳۱۱)، کتاب الدعا للطبرانی: (۱۶۶۲)، السنن الکبری للبیہقی: ۲۱۰/۳، الحلیة اولیاء لأبی نعیم: ۱۳۰/۸، شرح السنة للبغوی: (۱۲۵۴)۔ میں موجود ہے۔ نیز علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلة الصحیحة: (۴۷) میں اسے نقل کیا ہے اس روایت کی سند میں راوی صالح بن نبہان سے سفیان ثوری نے اختلاط کے بعد سنا ہے۔ (الکواکب النیرات: ص، ۲۶۳، رقم: ۳۳، نہایة الاغتباط، ص: ۱۷۷) علاوہ ازیں سفیان ثوری "عن" سے روایت کر رہا ہے، سفیان ثوری مشہور مدلس ہے۔ تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب دیکھئے: (نماز وتر کا مسنون طریقہ، ص: ۴۱ تا ۴۷) راقم الحروف نے اس روایت کی جگہ اس معنی کی "صحیح" دو حدیثیں نقل کر دی ہیں۔ الحمد للہ۔

نیند سے جاگنے کے اذکار

روایت نمبر ۳: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَاَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهٖ))

روایت نمبر ۳: ضعیف: اس روایت کو سنن ترمذی: (۳۴۰۱)، السنن الکبری للنسائی: ۱۹۷/۶، ح: ۱۰۷۰۲، عمل الیوم و اللیلة للنسائی: (۸۶۶)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۹)، نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے "صحیح سنن ترمذی" میں اس کو "حسن" کہا ہے لیکن یہ حدیث سفیان بن عیینة اور محمد بن عجلان کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے نیز اس سیاق الحمد للہ الذی سے لے کر آخر آذن لی بذکرہ تک، کے علاوہ باقی حدیث (صحیح بخاری: ۷۳۹۳) میں موجود ہے، جو ہمیں اس ضعیف روایت سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ **والحمد للہ**

سفیان بن عیینة اور محمد بن عجلان کی تدلیس کے بارے میں دیکھئے: (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۶۹، ۱۱۷)

کپڑا پہننے کی دعا

روایت نمبر ۴: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا (الثَّوْبَ) وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ...))

روایت نمبر ۴: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن أبی داؤد: (۴۰۲۳)، التاریخ الکبیر للبخاری: ۷/۱۵۴، مستدرک حاکم: (۷۴۰۹)، المعجم الکبیر للطبرانی: (۳۸۹)، شعب الایمان للبیہقی: (۲۲۸۵)، مسند أبی یعلی: (۱۴۹۸) نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے إرواء الغلیل (۱۹۸۹) میں اسے "حسن" کہا ہے۔ لیکن ان تمام کتب میں أبو مرحوم عبدالرحیم بن میمون اور سہل بن معاذ بن أنس قول راجح ضعیف راوی ہیں۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۲/۸۹، ۳۵۹)

نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے

روایت نمبر ۵: ((اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَّعِشْ حَمِيْدًا وَّمُتْ شَهِيْدًا))

روایت نمبر ۵: **ضعیف:** اس حدیث کو السنن الکبری للنسائی: (۱۰۱۴۳)، مصنف عبدالرزاق: (۲۰۳۸۲)، المعجم الکبیر للطبرانی: (۱۳۱۲۷)، مسند عبد بن حمید: (۷۲۳)، سنن ابن ماجۃ: (۳۵۵۸)، صحیح ابن حبان: (۶۸۹۷)، فضائل الصحابۃ لأحمد: (۳۲۲)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۱۳۳، مسند أبی یعلی: (۵۵۴۵)، مسند أحمد: ۲/۸۸ رقم: ۵۶۲۰، مسند البزار: (۶۰۰۴)، عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی: (۲۶۸)، نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الصحیحۃ (۳۵۲) میں نقل کیا ہے۔

ان تمام کتب میں محمد بن مسلم بن عبیداللہ بن شہاب الزہری راوی "عن" سے روایت کر رہا ہے، سماع کی صراحت نہیں لہٰذا امام محمد بن مسلم بن عبیداللہ بن شہاب الزہری کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۱۲۱) نیز اس حدیث کی

باقی تمام سندیں ضعیف اور نا قابل حجت ہیں۔

کپڑا اتارے تو کیا پڑھے

روایت نمبر ٦: ((بِسْمِ اللهِ))

روایت نمبر ٦: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (٦٠٢)، سنن ابن ماجة: (٢٩٧)، شرح السنة للبغوی: (١٨٧)، مسند البزار: (٤٨٤) نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی نے إرواء الغلیل (٥٠) میں "صحیح" کہا ہے ان تمام کتب میں عمرو بن عبداللہ أبی اسحاق السبیعی کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ١١٠) یہی روایت دوسری سند سے المعجم الأوسط للطبرانی: (٧٠٦٦)، الکامل فی ضعفاء لابن عدی: ٣/١٠٥٥، ١٢١٦)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (٢١) نے روایت کی ہے لیکن اس روایت میں أصرم بن حوشب اور یحیٰی بن العلاء کذاب راوی ہیں نیز تیسرا راوی سلیمان بن مہران الأعمش مدلس ہے تفصیل کے لیے پڑھے راقم الحروف کی کتاب (نماز وتر کا مسنون طریقہ، ص: ٤٧ تا ٥١) الغرض اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

تنبیہ: ...... اس روایت میں کپڑے اتارنے کے الفاظ نہیں ہیں بلکہ بیت الخلاء میں داخل ہونے کے وقت بسم اللہ پڑھے، کے الفاظ ہیں۔

لیکن (عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: ٢٧٣، ٢٧٤) میں کپڑے اتارتے وقت "بسم اللہ" پڑھنے کے الفاظ ہیں لیکن اس کی سند میں زید العمی راوی ضعیف اور الأعمش کی تدلیس ہے، الغرض اس کی تمام سندیں ضعیف اور نا قابل حجت ہیں۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

روایت نمبر ٧: ((بِسْمِ اللهِ))

روایت نمبر ٧: **ضعیف:** اس روایت کی تفصیل کے لیے دیکھئے اس سے پہلی روایت نمبر

۶، لہٰذا یہاں دوبارہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔

وضو سے پہلے ذکر

روایت نمبر ۸: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو کے شروع میں بسم اللہ نہیں پڑھتا، اس کا وضو نہیں۔

روایت نمبر ۸: **ضعیف**: اس حدیث کو سنن ابن ماجة: (۳۹۷)، مستدرک حاکم: (۵۲۰)، مسند عبد بن حمید: (۹۱۰)، سنن الدارقطنی: (۲۳۰)، سنن الدارمی: (۶۹۱)، مسند أبی یعلی: (۱۲۲۱)، مسند أحمد: ۴۱/۳، رقم: ۱۱۳۸۸، مصنف ابن أبی شیبة: (۱۴)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۲۶)، السنن الکبری للبیهقی: (۴۳/۱) نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے إرواء الغلیل (۸۱) میں اسے "حسن" کہا ہے، اس روایت میں کثیر بن زید اور ربیح بن عبدالرحمن بن أبی سعید الخدری مرکزی راوی ہیں۔ کثیر بن زید "مختلف فیہ" راوی ہے اور ربیح بن عبدالرحمن مقبول یعنی مجہول الحال ہے، بلکہ الشیخ شعیب الارناؤط اور الشیخ بشار عواد معروف نے کہا: "بل: ضعیف، فقد قال البخاری: منکر الحدیث (علل الترمذی: ۱۱۳/۱، و قال أحمد: انه رجل لیس بمعروف، (تحریر تقریب التهذیب: ۳۹۱/۱) نیز امام أحمد بن حنبل نے فرمایا: اس بابت جتنی بھی احادیث ہیں، وہ میرے نزدیک پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچتیں، اس کی کوئی سند عمدہ نہیں۔ (مسائل أحمد: ۱۶۲/۱، مسئله: ۶۴ و ۳۸۰/۱۔ ۳۸۱، مسئلة: ۳۵۷، ۳۵۸، روایة صالح، و تاریخ أبی زرعة الدمشقی: ص ۳۲۴، ۳۲۵، فقرة: ۱۸۲۸) اس کی دوسری سند (زید رضی اللہ عنہ سے) سنن ابن ماجة: (۳۹۸)، سنن الدارقطنی: (۲۲۴)، سنن ترمذی: (۲۵)، مستدرک حاکم: (۶۸۹۹) میں أبو ثفال اور رباح بن عبدالرحمن دونوں راوی مجہول ہیں۔ (علل الحدیث لابن أبی حاتم: ۲۶۳/۱)

اس روایت کی تیسری سند (أبو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے) سنن ابن ماجة: (۳۹۹)، السنن

الکبری للبیہقی: ۱/۱/۴۱، رقم: (۱۸۲)، مستدرک حاکم: (۵۱۹) میں یعقوب بن سلمۃ اللیثی اور اس کا باپ سلمۃ اللیثی دونوں مجہول ہیں۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۱/۶۱، ۱۲۶/۴) اس روایت کی چوتھی سند (سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے) سنن ابن ماجۃ: (۴۰۰)، مستدرک حاکم: (۹۹۲) میں عبدالمہیمن بن عباس سہل الساعدی راوی سخت ضعیف ہے (تہذیب التہذیب: ۵۱۹/۳) الغرض اس روایت کی باقی تمام سندیں بھی ضعیف اور ناقابل حجت ہیں لیکن وضو کے شروع میں "بسم الله" پڑھنا صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ (مصنف عبدالرزاق: ۲۰۵۳۵، سنن نسائی: ۷۸)

وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر

روایت نمبر ۹: ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ))

روایت نمبر ۹: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: حدیث نمبر (۵۵) میں روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی: (۴۸) میں اسے "صحیح" کہا ہے، لیکن امام محمد بن اسماعیل البخاری نے فرمایا: ابو ادریس الخولانی عائذ اللہ بن عبداللہ بن عمرو کا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔ (سنن ترمذی: تحت الحدیث: ۵۵) اور أبو عثمان راوی مجہول ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۲۳۵/۴) نیز اس کی مزید تمام سندیں ضعیف ہیں۔

گھر سے نکلتے وقت ذکر

روایت نمبر ۱۰: ((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ))

روایت نمبر ۱۰: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۴۲۶)، سنن أبی داؤد: (۵۰۹۵)، صحیح ابن حبان: (۸۲۲)، السنن الکبری للنسائی: (۹۹۱۷)، عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی: (۱۷۸)، السنن الکبری للبیہقی: ۲۹۶/۲، رقم: ۱۰۶۰۹، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۱۳۶، مسند البزار: (۶۴۳۵) نے أنس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد: (۴۲۴۹) میں اسے "صحیح" کہا

ہے، اس روایت کی سند راوی ابن جریج کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین ،ص: ۱۰۲) لیکن بعض اہل علم نے "الاحادیث المختارۃ لضیاء المقدسی: (۱۵۴۰) سے ابن جریج کی سماع کی صراحت بیان کی ہے، اس میں ہمارے اہل علم بھائیوں کو غلطی لگی ہے کیونکہ اس سند میں أبویعلی اسحاق بن عبدالرحمن الصابونی کی ثقاہت باسند ثابت نہیں، نیز اس کے استاد أبومحمد عبدالرحمن بن أبی شریح الأنصاری (متوفی، ۳۹۲ھ) کی توثیق بھی مطلوب ہے صرف امام ذہبی (آٹھویں صدی، متوفی، ۷۴۸ھ) کا اور امام ضیاء مقدسی (ساتویں صدی، متوفی، ۶۴۳ھ) کا اسے صدوق کہنا کافی نہیں، بلکہ اس کے مکمل حالات درکار ہیں کیونکہ یہ دونوں محدث ساتویں اور آٹھویں صدی کے ہیں۔

علاوہ ازیں اس میں ایک خاص علت ملاحظہ فرمائیں۔ سعید بن یحییٰ بن سعید الأموی سے امام ترمذی، امام ابراہیم العربی، امام الحسین بن اسحاق التستری، امام البزار، یہ محدثین روایت کرتے ہیں۔ حدثنا سعید بن یحییٰ بن سعید الأموی حدثنا أبی (یحي بن سعید) حدثنا ابن جریج عن إسحاق بن عبداللہ بن أبی طلحۃ عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعا۔ صرف ضیاء مقدسی نقل کرتا ہے أخبرنا زاہر بن أحمد بن حامد الثقفی أن زاہر بن طاہر الشحامی أخبرہم أنا أبو یعلی إسحاق بن عبدالرحمن الصابونی نا أبو محمد عبدالرحمن بن أبی شریح الأنصاری الزاہد أنا أبو محمد یحي بن محمد بن صاعد الہاشمی نا سعید بن یحي (بن سعید) الأموی نا أبی (یحي بن سعید) ثنا ابن جریج قال أخبرنی إسحاق بن عبداللہ بن أبی طلحۃ عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعا۔

الحاصل یہ کہ چار متقدمین محدثین سعید بن یحییٰ بن سعید کی سند سے ابن جریج "عن" سے روایت کرتے ہیں اور یحییٰ بن محمد بن صاعد روایت کرتا ہے، سعید بن یحییٰ بن سعید کی سند سے ابن جریج قال أخبرنی، جب کہ یحییٰ بن محمد بن صاعد کی سند میں دو راویوں کے حالات مع توثیق مطلوب ہیں، ایسے معلوم ہوتا ہے کہ ان دونوں راویوں میں سے کسی ایک کی یہ کارستانی ہے کہ ابن جریج "قال أخبرنی" نقل کر دیا ہے جبکہ متقدمین محدثین میں یہ روایت "ابن جریج عن" ہی معروف تھی (باقی سند میں بھی نظر ہے) اس روایت کی مزید باقی تمام سندیں ضعیف ہیں، تفصیل کے لیے

راقم الحروف کی کتاب دیکھئے: (الصحیفة فی الاحادیث الضعیفة من سلسلة الاحادیث الصحیحة للألبانی، ص: ۸۴ تا ۸۷) امام دارقطنی نے فرمایا: و الصحیح أن ابن جریج لم یسمعه من اسحاق (کتاب العلل الدارقطنی: ۱۲/ ۱۳)

روایت نمبر ۱۱: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ، اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ، اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَظْلِمَ، اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ، اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ))

روایت نمبر ۱۱: ضعیف: اس حدیث کو سنن أبی داؤد: (۵۰۹۴)، المعجم الکبیر للطبرانی: (۲۷)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱۳۸/۱، مسند الشهاب: (۱۴۶۹)، معجم ابن عساکر: (۵۸۶)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۱۷۱)، سنن ابن ماجة: (۳۸۸۴)، مسند أحمد: ۳۲۱/۶، رقم: ۲۶۷۷۲، مصنف ابن أبی شیبة: (۹۲۵۰)، السنن الکبری للنسائی: (۷۹۲۳)، مستدرک حاکم: ۵۱۹/۱، السنن الکبری للبیہقی: ۲۵۱/۵، سنن ترمذی: (۳۴۲۷)، نے أم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد: (۴۲۴۸) میں اسے "صحیح" کہا ہے اس روایت میں أبو عمرو عامر بن شراحیل الشعبی کا أم سلمہ رضی اللہ عنہا سے سماع ثابت نہیں۔ (تہذیب التہذیب: ۴۸/۳) نیز اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

روایت نمبر ۱۲: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

روایت نمبر ۱۲: ضعیف: اس حدیث کو سنن أبی داؤد: (۵۰۹۶)، المعجم الکبیر للطبرانی: (۳۴۵۲)، نے أبو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ امام أبو حاتم نے فرمایا: شریح بن عبید الحضرمی کی أبی مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت مرسل ہے۔ (کتاب المراسیل لابن أبی حاتم، ص: ۹۰) نیز مرسل روایت محدثین کے نزدیک ضعیف ہوتی ہے، دوسری علت یہ ہے

کہ محمد بن اسماعیل بن عیاش راوی ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۳/۲۱۴) اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب پڑھیے: (الصحیفة فی الاحادیث الضعیفة من سلسلة الاحادیث الصحیحة للألبانی، ص: ۸۷) یہ حدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن صحیح مسلم (۲۰۱۸) میں حدیث ہے، کہ جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہونے اور کھانا کھانے کے وقت اللہ کو یاد کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ اس گھر میں تمہارے لیے رات گزارنے کا ٹھکانا نہیں ہے اور نہ ہی رات کے کھانے میں تمہارا حصہ ہے۔

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا

روایت نمبر ۱۳: بِسْمِ اللّٰہِ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ اور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ۔

روایت نمبر ۱۳: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ابن ماجة: (۷۷۱)، مصنف ابن أبی شیبة: (۳۰۳۸۳)، مسند إسحاق بن راھویه: (۱۸۸۳)، مسند أحمد: ۶/۲۸۳، رقم: ۲۶۴۶۰، مسند أبی یعلی: (۶۷۵۴) نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابن ماجة: (۶۲۵) میں اسے "صحیح" کہا ہے۔اس سند میں لیث بن اَبی سلیم راوی ضعیف ہے اور مدلس ہے، (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۲۱۵) دوسری علت یہ ہے کہ فاطمہ بنتِ حسین کی فاطمہ بنتِ رسول اللہ ﷺ سے روایت مرسل ہے۔ (تھذیب التھذیب: ۶/۲۰۹) علاوہ ازیں عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۸۸) میں بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ والی روایت محمد بن مسلم بن عبید اللہ بن شہاب الزہری کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۱۲۱)

استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا

روایت نمبر ۱۴: ((اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا،

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا (تین مرتبہ)

روایت نمبر ۱۴: ضعیف: اس حدیث کو سنن أبی داؤد: (۷۶۴)، سنن ابن ماجة: (۸۰۷)، مسند أبی داؤد الطیالسی: (۹۴۷)، مسند أحمد: ۸۰/۴، ۸۵، ۲۵۳/۵، مستدرک حاکم: ۲۳۵/۱، السنن الکبری للبیہقی: ۳۵/۲، صحیح ابن خزیمة: (۴۶۸)، ابن الجارود: (۱۸۰) نے جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ ان تمام کتب میں عاصم بن عمیر راوی ہے، جو کہ مجہول ہے (صحیح ابن خزیمة: ۴۶۸) اور علامہ ابن حجر عسقلانی نے بھی اسے مقبول یعنی مجہول الحال کہا ہے۔ (تحریر تقریب التھذیب: ۱۶۸/۲) نیز علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ و الحمد للہ (ضعیف ابن ماجة للألبانی: ۸۰۷)

رکوع اور سجدے کی دعا

روایت نمبر ۱۵: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ (کم سے کم تین مرتبہ)

روایت نمبر ۱۵: ضعیف: اس حدیث کو سنن ترمذی: (۲۶۱)، التاریخ الکبیر للبخاری: ۱۷۱/۱، السنن الکبری للبیہقی: (۲۶۶۰)، سنن أبی داؤد: (۸۸۶)، سنن ابن ماجة: (۸۹۰)، سنن الدارقطنی: (۱۳۱۵)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱۷۷/۱، مسند الشافعی: (۱۹۹)، مصنف ابن أبی شیبة: (۲۵۹۰)، معرفة السنن و الآثار للبیہقی: (۸۵۱) نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ اس سند میں عون بن عبداللہ بن عتبہ راوی ہے، جس کے بارے میں امام أبوداؤد اور امام بیہقی نے کہا ہے: اس کی روایت مرسل (منقطع و ضعیف) ہے، اس کی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملاقات ثابت نہیں۔ (سنن أبی داؤد: ۸۸۶) و (السنن الکبری للبیہقی: ۲۶۶۰) اس روایت کی دوسری سند (سنن الدارقطنی: ۱۳۰۸، صحیح ابن خزیمة: ۶۰۴، مسند البزار: ۱۹۲۱، مصنف ابن أبی شیبة: ۲۵۷۱) میں محمد بن أبی لیلیٰ راوی کو جمہور محدثین نے ضعیف کہا ہے، الغرض اس

روایت کی تمام سندیں ضعیف اور نا قابل حجت ہیں، لیکن بلا تعیین عدد، رکوع میں **سبحان ربی العظیم** اور سجدے میں **سبحان ربی الاعلیٰ** کہنا، رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ دیکھئے (صحیح مسلم: ۷۷۲)

دو سجدوں کے درمیان کی دعا

روایت نمبر ۱۶: **((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ))**

روایت نمبر ۱۶: ضعیف: اس حدیث کو سنن أبی داؤد: (۸۵۰) الاحادیث المختارة للمقدسی: (۱۳۱، ۱۳۲)، سنن ترمذی (۲۸۴)، معرفة السنن و الآثار للبیہقی: (۹۰۵)، مستدرک حاکم (۹۶۴)، سنن ابن ماجة: (۸۹۸) نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے "صحیح سنن أبی داؤد" میں اسے "حسن" کہا ہے لیکن یہ روایت حبیب بن أبی ثابت کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۸۸)

سجدہ تلاوت کی دعا

روایت نمبر ۱۷: **((سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ، فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ))**

روایت نمبر ۱۷: ضعیف: اس حدیث کو السنن الصغری للبیہقی: (۸۸۶)، السنن الکبری للبیہقی: (۳۹۳۹)، السنن الکبری للنسائی: (۷۱۴)، سنن نسائی: (۱۱۲۹)، مستدرک حاکم: (۸۰۰)، مصنف ابن أبی شیبة: (۴۴۰۵)، المعجم الأوسط للطبرانی: (۳۴۷۶)، سنن أبی داؤد: (۱۴۱۴)، سنن ترمذی: (۵۸۰)، سنن الدارقطنی: (۱۵۳۲)، صحیح ابن خزیمة: (۵۶۳)، مسند أحمد: ۶/۲۱۷، رقم: ۲۵۸۶۳، مسند إسحاق بن راهویة: (۱۶۸۱)، نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے، اور

علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد: (۱۲۵۵) میں اسے "صحیح" کہا ہے لیکن اس روایت میں راوی خالد بن مہران الحذاء کا أبی العالیۃ سے سماع ثابت نہیں۔ (جامع التحصیل فی احکام المراسیل، ص: ۱۷۲) نیز "عن رجل" مجہول ہے۔

تنبیہ:...... یہ دعا مطلقاً سجدے میں پڑھنا ثابت ہے۔ دیکھئے: صحیح مسلم: (۷۷۱)، سنن نسائی: (۱۱۲۶)، سنن أبی داؤد: (۷۶۰)، سنن ترمذی: ۳۴۲۱، سنن الدارقطنی: (۱۱۴۹)

روایت نمبر ۱۸: ((اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا وَّاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ))

روایت نمبر ۱۸: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۵۷۹)، سنن ابن ماجۃ: (۱۰۵۳)، صحیح ابن حبان: (۶۹۱)، صحیح ابن خزیمۃ: (۵۶۳)، مستدرک حاکم: ۲۱۹/۱، السنن الکبری للبیہقی: ۳۲۰/۲، المعجم الکبیر للطبرانی: ۱۴۹/۱۱، ح: ۱۱۲۶۲، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الصحیحۃ: (۲۷۱۰) میں اسے "حسن" کہا ہے۔ لیکن اس روایت کی سند میں راوی حسن بن محمد بن عبیداللہ بن أبی یزید "مجہول" ہے۔ (تحریر تقریب التھذیب: ۲۸۰/۱)

دوسری سند مسند أبی یعلی: ۲۹۸/۱، المعجم الأوسط للطبرانی: (۴۹۰۴) میں الیمان بن نصر، عبداللہ بن سعد المدنی اور محمد بن عبدالرحمن بن عوف، تینوں راوی مجہول ہیں۔ (سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ: ٦، قسم، ۴۷۱/۱، ۴۷۲) الغرض اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا

روایت نمبر ۱۹: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ))

روایت نمبر ۱۹: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن أبی داؤد: (۷۹۲)، صحیح ابن حبان:

(٨٦٨)، صحیح ابن خزیمة: (٧٢٥)، مسند أحمد: ٤٧٤/٣، ح: ١٥٩٣٩، السنن الصغری للبیهقی: (٤٣٩)، سنن ابن ماجة: (٩١٠) نے أبو ہریرة رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد: (١٠٧) میں اسے "صحیح" کہا ہے۔ یہ روایت سلیمان بن مہران الأعمش کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے، تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب "نماز وتر کا مسنون طریقہ، ص: ٤٧ تا ٥١" پڑھیے۔ بہر حال اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

روایت نمبر: ٢٠: ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھنا مسنون عمل ہے۔

روایت نمبر ٢٠: ضعیف: اس حدیث کو السنن الکبری للنسائی: (١٢٥٩)، سنن نسائی: (١٣٣٦)، مستدرک حاکم: (٩٢٩)، المعجم الکبیر للطبرانی: (٨١٢)، سنن أبی داؤد: (١٥٢٣)، صحیح ابن حبان: (٢٠٠٤)، صحیح ابن خزیمة: (٧٥٥)، مسند أحمد: (١٧٧٩٢) نے عقبة بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلة الصحیحة: (١٥١٤) میں اسے "حسن" کہا ہے۔ راقم کہتا ہے، اس روایت میں حنین بن أبی حکیم راوی مجہول الحال ہے، بلکہ اسے الشیخ شعیب الارناؤط نے ضعیف کہا ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ٣٣٤/١) اس کی دوسری سند (مسند أحمد: ١٥٥/٤) میں یزید بن عبدالعزیز الرعینی "مجہول الحال" ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ١١٥/٤) اور دوسرا راوی أبو مرحوم عبدالرحیم بن میمون قول راجح ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ٣٥٩/٢)

روایت نمبر ٢١: ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

روایت نمبر ٢١: ضعیف: اس حدیث کو سنن ترمذی: (٣٤٧٤)، السنن الکبری للنسائی: (٩٩٥٤)، مصنف عبدالرزاق: (٣١٩٢)، المعجم الکبیر للطبرانی:

(۴۸۷)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۲۲۲، مسند أحمد: ۶/۲۹۸، ح: ۲۶۵۹۳، مسند البزاز: ۴۰۵۰)، مسند الرویانی: (۱۲۳۶)، نے أبوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔اس سند میں شہر بن حوشب راوی کو جمہور محدثین نے ضعیف کہا ہے۔ (تہذیب التھذیب: ۲/۵۱۷ تا ۵۱۹) دوسری سند سنن ترمذی: (۳۵۳۴)، السنن الکبری للنسائی: ۶/۱۴۹، ح: ۱۰۴۱۳، عمل الیوم و اللیلة للنسائی: (۵۷۷)، میں عمارہ بن شبیب السبائی کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سماع ثابت نہیں۔ دیکھئے: (سنن ترمذی: ۳۵۳۴) و (جامع التحصیل فی احکام المراسیل، ص: ۲۴۲) بہرحال اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

صبح وشام کے اذکار

روایت نمبر ۲۲: أنس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔فرمایا میں ان لوگوں کے ساتھ بیٹھوں جو صبح کی نماز سے سورج طلوع ہونے تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو یہ بات مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں اولاد اسماعیل سے چار آدمی آزاد کروں اور میں ان لوگوں کے ساتھ بیٹھوں جو عصر سے سورج غروب ہونے تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو یہ مجھے ان میں سے چار آدمی آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

روایت نمبر ۲۲: **ضعیف**: اس حدیث کو سنن أبی داؤد: (۳۶۶۷)، السنن الکبری للبیہقی: (۱۵۹۵۹)، شعب الایمان للبیہقی: (۵۶۲)، نے أنس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد میں اسے "**حسن**" کہا ہے لیکن اس روایت کی سند قتادہ بن دعامہ مشہور مدلس کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۱۱۱) نیز اس کی دوسری سند السنن الکبری للبیہقی: (۱۶۶۰۲) شعب الایمان للبیہقی (۵۶۲)، مسند أبی یعلی: (۴۱۲۶) میں یزید بن أبان الرقاشی راوی ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۴/۱۰۶) اس روایت کی باقی تمام سندیں بھی ضعیف ہیں۔

روایت نمبر ۲۳: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ))

روایت نمبر ۲۳: ضعیف: اس حدیث کو سنن أبی داؤد: (۵۰۶۹)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۱۰۱، مسند الشامین للطبرانی: (۱۵۴۲)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۳۸)، الاحادیث المختارة للمقدسی: (۲۶۶۵) نے أنس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اس روایت کی سند میں عبدالرحمن بن عبدالمجید راوی "مجہول" ہے۔(تحریر تقریب التہذیب: ۳۳۴/۲) اس روایت کی دوسری سند المعجم الأوسط للطبرانی: (۲۰۵)، سنن أبی داؤد: (۵۰۷۸)، سنن ترمذی: (۳۵۰۱)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۷۰)، عمل الیوم و اللیلة للنسائی: (۹، ۱۰)، الأدب المفرد للبخاری: (۱۲۰۱)، شرح السنة للبغوی: (۱۳۲۳)، میں بقیہ بن ولید کی تدلیس تسویہ (علل الحدیث لابن أبی حاتم: ۲/۴۴۰: ۱۴۴۱) اور مسلم بن زیاد کے مقبول یعنی مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۳۷۲/۳) الغرض یہ روایت تمام طرق کے ساتھ ضعیف ہے۔

روایت نمبر، ۲۴: ((اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ))

روایت نمبر ۲۴: ضعیف: اس حدیث کو عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۴۱)، الآحاد و المثانی لأحمد: (۲۱۶۳)، التاریخ الکبیر للبخاری: ۱۸۰/۸، السنن الکبری للنسائی: (۹۸۳۵)، عمل الیوم و اللیلة للنسائی: (۷)، سنن أبی داؤد: (۵۰۷۳)، شعب الایمان للبیہقی: (۴۳۶۸)، صحیح ابن حبان: (۸۶۱)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۱۰۳، معرفة الصحابة لأبی نعیم: (۴۱۶۹)، شرح السنة للبغوی: ۱۱۵/۵، ۱۱۶) نے عبداللہ بن غنام رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ اس روایت کی سند میں عبداللہ بن عنبسہ راوی

مجہول ہے۔(تحریر تقریب التہذیب: ۲/۲۴۹)

روایت نمبر ۲۵: ((اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ))

روایت نمبر ۲۵: ضعیف: اس حدیث کو الأدب المفرد للبخاری: (۷۰۱)، السنن الکبری للنسائی: (۹۸۵۰)، عمل الیوم و اللیلة للنسائی: (۲۲، ۵۷۲، ۶۵۱)، سنن أبی داؤد: (۵۰۹۰)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۱۱۹، مسند أبی داؤد الطیالسی: (۸۶۸)، مسند أحمد: ۵/۴۲، ح: ۲۰۴۴۶، مصنف ابن أبی شیبة: (۲۹۱۸۴)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۶۹) نے أبی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے تمام المنة: ۱/۲۴۵، میں "حسن" کہا ہے۔ اس روایت کی سند میں جعفر بن میمون راوی کو جمہور محدثین نے ضعیف کہا ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھئے راقم الحروف کی کتاب "نماز وتر کا مسنون طریقہ: ص: ۴۷ اور کتاب الضعفاء و المتروکین (زیر تکمیل)۔"

روایت نمبر ۲۶: ((اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ))

روایت نمبر ۲۶: ضعیف: اس حدیث کو المعجم الکبیر للطبرانی: (۳۴۵۳)، سنن أبی داؤد: (۵۰۸۴)، مسند الشامیین الطبرانی: (۱۶۷۵)، نے أبو مالک الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ امام أبو حاتم نے فرمایا: شریح بن عبید اللہ الحضرمی کی أبو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت مرسل ہے۔ (کتاب المراسیل لابن أبی حاتم، ص: ۹۰) نیز مرسل روایت محدثین کے نزدیک ضعیف ہوتی ہے۔ تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب (الصحیفة فی الاحادیث الضعیفة من سلسلة الاحادیث الصحیحة للألبانی، ص: ۷۵ تا ۷۶)۔

روایت نمبر ۲۷:((اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ))

روایت نمبر ۲۷:**ضعیف:** اس حدیث کو مجمع الزوائد: (۱۷۰۲۲)، سلسلة الضعيفة للألبانی: (۵۷۸۸) میں نقل کیا ہے۔اس سند میں خالد بن معدان کا أبی الدرداء رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔(کتاب المراسیل لابن أبی حاتم، ص: ۵۲) لہٰذا یہ روایت منقطع ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔(باقی سند میں بھی نظر ہے۔)

سونے کے اذکار

روایت نمبر ۲۸: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک سورت ﴿الٓمٓ تَنْزِیْلُ السَّجْدَةِ﴾ اور سورۃ ﴿تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ﴾ نہ پڑھ لیتے۔

روایت نمبر ۲۸: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۲۸۹۲، ۳۴۰۴)، الأدب المفرد للبخاری: (۱۲۰۹)، مسند عبد بن حمید: (۱۰۳۸)، مسند أحمد: ۳/۳۴۰، عمل اليوم و الليلة لابن السنی: (۶۷۵)، عمل اليوم و الليلة للنسائی: (۷۰۹)، سنن الدارمی: (۳۶۷۶)، مصنف ابن أبی شیبة: (۹۸۶۵) نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلة الصحيحة: (۵۸۵) میں اسے "صحیح" کہا ہے۔اس روایت کی سند میں لیث بن أبی سلیم راوی ضعیف اور مدلس ہے۔نیز عمر کے آخری حصہ میں اختلاط کا شکار ہو گیا تھا۔تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب دیکھئے: (نماز وتر کا مسنون طریقہ، ص: ۳۸ تا ۴۰) علاوہ ازیں سند میں دوسرا راوی أبو زبیر محمد بن مسلم بن تدرس المکی مدلس ہے، اور روایت معنعن ہے۔(الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۱۲۰)

نیند میں گھبراہٹ اور وحشت کے وقت کی دعا

روایت نمبر ۲۹: ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ))

روایت نمبر ۲۹: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۵۲۸)، السنن الکبری

للنسائی: (١٠٦٠١)، مستدرک حاکم: (٢٠١٠)، کتاب الدعاء للطبرانی: ١/٣٤٧، سنن أبی داؤد: (٣٨٩٣)، عمل الیوم و اللیلة للنسائی: (٧٦٥، ٧٦٦)، مسند أحمد: ٢/١٨١، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (٧٤٨)، نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الصحیحة: (٢٦٤) میں اسے "حسن" کہا ہے۔ لیکن یہ روایت محمد بن اسحاق کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ١٤٤) نیز اس روایت کی تمام سندیں ضعیف اور نا قابل اعتبار ہیں۔

غم اور پریشانی کے وقت کی دعا

روایت نمبر ٣٠: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ، وَنُوْرَ صَدْرِیْ، وَجَلَآءَ حُزْنِیْ، وَذَهَابَ هَمِّیْ))

روایت نمبر ٣٠: **ضعیف**: اس حدیث کو مستدرک حاکم: (١٨٧٧)، مصنف ابن أبی شیبة: (٢٩٣١٨)، المعجم الکبیر للطبرانی: (١٠٣٥٢)، کتاب الدعاء للطبرانی: ١/٣٢٤، مسند أبی یعلی: (٥٢٩٧)، مسند أحمد: ١/٣٩١، ح: ٣٧١٢، مسند البزار: (١٩٩٤)، نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحادیث الصحیحة: (١٩٩) میں اس روایت کو "صحیح" کہا ہے، یہ روایت عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ نیز دوسری سند عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (٣٤٠) میں عبدالرحمن بن اسحاق أبی شیبہ الواسطی کے سخت ضعیف ہونے اور منقطع ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے الغرض اس روایت کی باقی سندیں بھی ضعیف ہیں۔ (تہذیب التہذیب: ٣/٣٣٧)

بے قراری کے وقت کی دعا

روایت نمبر ۳۱: ((اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ))

روایت نمبر ۳۱: **ضعیف:** اس حدیث کو الأدب المفرد للبخاری: (۷۰۱)، السنن الکبری للنسائی: (۱۰۴۸۷)، سنن أبی داؤد: (۵۰۹۰)، عمل الیوم و اللیلة للنسائی: (۶۵۱)، صحیح ابن حبان: (۹۷۰)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۳۲۳، مسند أبی داؤد الطیالسی: (۸۶۹)، مصنف ابن أبی شیبة: (۲۹۷۶۴)، شعب الایمان للبیہقی: (۷۵۹)، مسند أحمد: ۵/۴۲، نے أبی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے إرواء الغلیل: (۳/۳۶۱) میں کہا، اس سند میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اس روایت میں جعفر بن میمون راوی کو جمہور محدثین نے ضعیف کہا ہے۔ تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب ''نماز وتر کا مسنون طریقہ'' ص: ۴۷، اور ''کتاب الضعفاء و المتروکین (زیر تکمیل)'' دیکھئے۔

روایت نمبر ۳۲: ((اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا))

روایت نمبر ۳۲: **ضعیف:** اس حدیث کو السنن الکبری للنسائی: (۱۰۴۸۳)، عمل الیوم و اللیلة للنسائی: (۶۴۷، ۶۴۹)، المعجم الکبیر للطبرانی: (۳۶۳)، سنن أبی داؤد: (۱۵۲۵)، سنن ابن ماجة: (۳۸۸۲)، شعب الایمان للبیہقی: (۱۰۲۲۶)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۳۲۳، مسند أحمد: ۶/۳۶۹، ح: ۲۷۱۲۷، مسند إسحاق بن راھویة: (۱۹۱۵)، مصنف ابن أبی شیبة: (۲۹۱۵۶)، معرفة الصحابة لأبی نعیم: (۶۸۷۳) نے اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد میں اسے ''صحیح'' کہا ہے۔ یہ روایت أبو طعمة مولی عمر بن عبد العزیز راوی کے مقبول یعنی مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۴/۲۲۱) نیز دوسری سند عمل الیوم و اللیلة للنسائی: (۶۵۷)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۳۳۵)،

کتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۳۲۳، مسند الشامین للطبرانی: (۴۲۴)، میں سفیان ثوری کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ دیکھئے راقم الحروف کی کتاب: (نماز وتر کا مسنون طریقہ، ص: ۴۱ تا ۴۷) الغرض یہ روایت اپنی تمام سندوں کے ساتھ ضعیف ہے۔

دشمن اور حکومت والے سے ملنے کی دعا

روایت نمبر ۳۳: ((اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ))

روایت نمبر ۳۳: **ضعیف:** اس حدیث کو السنن الکبری للنسائی: (۸۶۳۱) السنن الکبری للبیہقی: (۱۰۲۲۴)، مستدرک حاکم: (۲۶۲۹)، المعجم الأوسط للطبرانی: (۲۵۳۱)، سنن أبی داؤد: (۱۵۳۷)، صحیح ابن حبان: (۴۷۶۵)، مسند أحمد: ۴/۴۱۴، ح: ۱۹۷۳۵، المعجم الصغیر للطبرانی: (۶۹۹)، مسند أبی عوانة: (۵۲۷۴)، مسند البزار: (۳۱۳۶)، مسند الرویانی: (۴۴۸)، مسند الشہاب: (۱۴۸۲) نے عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد میں اسے "صحیح" کہا ہے۔ لیکن یہ روایت قتادۃ بن دعامۃ راوی کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب (نماز وتر کا مسنون طریقہ، ص: ۲۵ تا ۲۷) دیکھئے۔

روایت نمبر ۳۴: ((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ، بِكَ اَجُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ))

راویت نمبر ۳۴: **ضعیف:** اس حدیث کو السنن الکبری للنسائی، (۸۶۳۰)، الاحادیث المختارۃ للمقدسی: (۲۳۶۱)، سنن أبی داؤد: (۲۶۳۲)، مسند أبی عوانة: (۶۵۶۴)، مسند أبی یعلی: (۳۱۳۳)، مسند البزار: (۷۲۲۷)، سنن ترمذی: (۳۵۸۴)، صحیح ابن حبان: (۴۷۶۱)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۳۴۲، مسند أحمد: ۳/۱۸۴، ح: ۱۲۹۳۲، نے أنس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد میں اس روایت کو صحیح کہا ہے لیکن یہ روایت قتادۃ بن دعامہ

راوی کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔

ادائیگی قرض کی دعا

روایت نمبر ۳۵: ((اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ))

روایت نمبر ۳۵: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۵۶۳)، الاحادیث المختارة للمقدسی: (۴۸۹، ۴۹۰)، مستدرک حاکم: (۱۹۷۳)، مسند أحمد: ۱۵۳/۱، ح: ۱۳۱۸، مسند البزار: (۵۶۳) نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحادیث الصحیحة: (۲۶۶) میں اس روایت کو "حسن" کہا ہے، لیکن یہ روایت عبدالرحمن بن إسحاق بن سعد بن الحارث أبوشیبہ الواسطی راوی کے سخت ضعیف ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ دیکھئے (تہذیب التھذیب: ۳۳۷/۳)

گناہ سے معافی کا طریقہ

روایت نمبر ۳۶: جو بندہ بھی کوئی گناہ کرے تو وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر اٹھ کر دو رکعتیں پڑھے، پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے۔

روایت نمبر ۳۶: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۴۰۶، ۳۰۰۶)، الاحادیث المختارة للمقدسی: (۸، ۹)، السنن الکبری للنسائی: (۱۰۲۴۷)، الکفایة فی علم الروایة: ۴۶/۱، تفسیر ابن أبی حاتم: (۵۹۸۱)، سنن أبی داؤد: (۱۵۲۳)، سنن ابن ماجة: (۱۳۹۵)، شعب الایمان للبیہقی: (۷۰۷۸)، صحیح ابن حبان: (۶۲۳)، فضائل الصحابة لأحمد: (۶۴۲)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۴۷/۲، مسند أبی بکر للمروزی: (۱۱)، مسند أبی یعلی: (۱۵)، مسند أحمد: ۱۰/۱، ح: ۵۶، مسند البزار: (۹، ۱۰)، مسند الحمیدی: (۴)، مسند أبی داؤد الطیالسی: (۲)، مشکل الآثار للطحاوی: (۵۲۶۷، ۵۲۶۸)، مصنف ابن أبی شیبة: (۷۷۲۴)، مصنف عبدالرزاق:

(۱۲۹۵)، المعجم الأوسط للطبرانی: (۵۸۸)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۳۵۹)، عمل الیوم و اللیلة للنسائی: (۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷)، نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد: (۱۳۴۲) میں اسے "حسن" کہا ہے لیکن یہ روایت اسماء بن الحکم الفزاری راوی کے "مجہول" ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔(تحریر تقریب التہذیب: ۱۲۷/۱)

بچے کی ولادت پر دعا اور اس کا جواب

روایت نمبر ۳۷: ((بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوْبِ لَكَ وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ أَشُدَّهُ وَرُزِقْتَ بِرَّهُ))

((بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَزَاكَ اللهُ خَيْرًا وَّرَزَقَكَ اللهُ مِثْلَهُ وَأَجْزَلَ ثَوَابَكَ))

روایت نمبر ۳۷: یہ حدیث نہیں بلکہ امام نووی کا قول ہے۔(الاذکار للنووی، ص: ۲۸۳)

بیمار پرسی کی فضیلت

روایت نمبر ۳۸: ''آدمی جب اپنے مسلم بھائی کی بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو وہ جنت کے میووں میں چلتا ہے، یہاں تک کہ بیٹھے، جب بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے، اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے صبح تک دعا کرتے رہتے ہیں۔''

روایت نمبر ۳۸: **ضعیف:** اس حدیث کو الاحادیث المختارة للمقدسی: (۶۳۷، ۶۳۸)، مستدرک حاکم: (۱۲۹۳)، السنن الکبری للنسائی: (۷۴۹۴)، السنن الکبری للبیہقی: ۳۸۰/۳، ح: ۶۸۲۳، شعب الایمان للبیہقی: (۹۱۷۳)، مسند أبی یعلی: (۲۶۲)، مسند أحمد: ۸۱/۱، ح: ۶۱۲، سنن ابن ماجة: (۱۴۴۲)، سنن أبی داؤد: (۳۰۹۹)، مسند البزار: (۶۲۰)، مصنف ابن أبی شیبة: (۱۰۸۳۵)، معجم ابن

عساکر: (۱۴۳۶)، نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحادیث الصحیحة: (۱۳۶۷) میں اسے نقل کیا ہے۔اس روایت کی سند سلیمان بن مہران أعمش اور حکم بن عتیبہ کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۵۹، ۴۳) نیز دوسری سند الاحادیث المختارة للمقدسی: (۲۱۸)، مسند أحمد: ۱/۱۲۰، ۱۲۱، ح: ۹۷۵، ۹۷۶، سنن أبی داؤد: (۳۰۹۸)، مستدرک حاکم: (۱۲۹۴)، السنن الکبری للبیہقی، ۳/۳۸۱، ح: ۲۸۲۴، شعب الایمان للبیہقی: (۹۱۷۲)، میں عبداللہ بن نافع أبوجعفر الہاشمی الکوفی راوی "مجهول" ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۲/۲۷۸) تیسری سند: سنن ترمذی: (۹۶۹)، مسند أحمد: ۱/۹۱، ح: ۷۰۲، مسند البزار: (۷۷۷)، میں ثویر بن أبی فاختہ راوی سخت ضعیف ہے۔ (تہذیب التہذیب: ۱/۳۴۶) چوتھی سند: صحیح ابن حبان: (۲۹۴۷)، مسند أحمد: ۱/۹۷، ح: ۷۵۷، مسند أبی یعلی: (۲۸۹)، میں عبداللہ بن یسار أبو ہمام الکوفی راوی "مجهول" ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۲/۲۸۸) پانچویں سند، مصنف عبد الرزاق: (۶۷۶۷)، میں أبان بن أبی عیاش راوی سخت ضعیف ہے نیز "عن رجل" مجہول ہے۔ (تہذیب التہذیب: ۱/۶۵ تا ۶۷) اگرچہ یہ تمام سندیں ضعیف ہیں، لیکن اسی معنی ومفہوم کی صحیح حدیث جو کہ موقوف ہے۔لیکن حکماً مرفوع ہے، اس ضعیف روایت کی جگہ اس حدیث کو نقل کردیا ہے۔والحمدللہ (مصنف ابن أبی شیبة: ۳/۲۳۵، ح: ۱۰۹۴۴)

اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو

روایت نمبر ۳۹: ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ))

روایت نمبر ۳۹: ضعیف: اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۴۳۰)، السنن الکبری

للنسائی: (۹۸۵۸)، مسند عبد بن حمید: (۹۴۴)، صحیح ابن حبان: (۸۵۱)، مسند أبو یعلی: (۲۱۴۲)، مسند البزار: (۸۲۷۳)، سنن ابن ماجۃ: (۳۷۹۴) نے اُبوسعید خدری و اُبو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی (۲۷۲۷) میں اسے "صحیح" کہا ہے، لیکن یہ روایت اُبو اِسحاق عمرو بن عبداللہ بن عبید کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۱۱۰)

قریب الموت کو تلقین

روایت نمبر ۴۰: جس کا آخری کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔

روایت نمبر ۴۰: **ضعیف**: اس حدیث کو مستدرک حاکم: (۱۲۹۹) المعجم الکبیر للطبرانی: (۲۲۱)، سنن أبی داؤد: (۳۱۱۶)، شعب الایمان للبیہقی: (۹۴)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۴۵۷/۱، مسند البزار: (۲۶۲۶)، معرفۃ علوم الحدیث: ۱۲۱/۱، مسند أحمد: ۲۴۷/۵، ح: ۲۲۱۸۸ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے إرواء الغلیل: (۱۵۲/۳) میں اسے "حسن" کہا ہے۔ یہ روایت صالح بن اَبی عریب کے مقبول یعنی مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التھذیب: ۱۳۱/۲)

میت پر جنازہ ادا کرتے وقت کی دعا

روایت نمبر ۴۱: ((اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ، اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ))

روایت نمبر ۴۱: امام اُبو حاتم نے فرمایا: یہ حدیث منکر ہے، اس کی کوئی اصل نہیں (علل الحدیث لابن أبی حاتم: ۴۲۸/۱، رقم: ۴۲۷) راقم کہتا ہے، باقی سند میں بھی نظر ہے۔ اس حدیث کو الأحاد و المثانی لأحمد: (۴۴۴)، المعجم الکبیر للطبرانی: (۲۴۷) مستدرک حاکم: ۴۶۰/۱، ح: ۱۳۲۸، نے روایت کیا ہے۔ راقم الحروف نے اس معنی کی موقوف

روایت (حسن درجہ کی) اس کی جگہ نقل کردی ہے۔ والحمدللہ

بچے پر جنازے کی دعا

روایت نمبر ۴۲: ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَّذُخْرًا لِّوَالِدَيْهِ، وَشَفِيْعًا وَّمُجَابًا، اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهٖ مَوَازِيْنَهُمَا وَاَعْظِمْ بِهٖ اُجُوْرَهُمَا وَاَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقِهٖ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ))

روایت نمبر ۴۲: یہ حدیث نہیں بلکہ بے سند اور بے دلیل ہے۔ دیکھئے: (المغنی لابن قدامہ: ۲/ ۳۷۲)

روایت نمبر ۴۳: ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّسَلَفًا وَّاَجْرًا))

روایت نمبر ۴۳: **ضعیف:** اس حدیث کو مصنف عبدالرزاق: (۶۵۸۸)، شرح السنة للبغوی: ۵/ ۳۵۷، نے حسن بصری کا قول نقل کیا ہے، یہ عبدالرزاق اور سفیان ثوری کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے، لیکن مصنف ابن أبی شیبة: (۳۰۴۵۷) میں الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ حسن بصری سے "صحیح" ثابت ہے۔

تعزیت کی دعا

روایت نمبر ۴۴: ((اَعْظَمَ اللهُ اَجْرَكَ وَاَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ))

روایت نمبر ۴۴: یہ حدیث نہیں ہے بلکہ بے سند ہونے کی وجہ سے باطل ومردود ہے۔ دیکھئے: (الاذکار للنووی، ص: ۱۶۲)

میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا

روایت نمبر ۴۵: نبی ﷺ جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کے پاس ٹھہر جاتے اور فرماتے: "اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے

سوال کیا جارہا ہے۔“ اور آپ ﷺ یہ دعا فرماتے: ((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ، اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْہُ))

روایت نمبر ۴۵: **ضعیف**: اس حدیث کو السنن الکبری للبیہقی: (۷۳۱۵)، سنن أبی داؤد: (۳۲۲۱)، مستدرک حاکم: (۱۳۷۲)، معرفۃ السنن و الآثار للبیہقی: (۲۳۳۲)، الاحادیث المختارۃ للمقدسی: (۳۸۸)، فضائل الصحابۃ لأحمد: (۷۷۳)، نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد (۲۷۵۸) میں اسے ”صحیح“ کہا ہے۔ لیکن یہ روایت ہانی مولی عثمان راوی کے مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ علاوہ ازیں امام نسائی کا لاباس بہ کہنا بسند ثابت نہیں۔ واللہ اعلم۔

بارش کی چند دعائیں

روایت نمبر ۴۶: ((اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَھَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ))

روایت نمبر ۴۶: **ضعیف**: اس حدیث کو سنن أبی داؤد: (۱۱۷۶)، نے عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد: (۱۰۴۳) میں اسے ”حسن“ کہا ہے، لیکن یہ روایت سفیان کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ نیز اس کی دیگر تمام سندیں ضعیف اور ناقابل حجت ہیں۔

چاند دیکھنے کی دعا

روایت نمبر ۴۷: ((اَللّٰہُ أَکْبَرُ، اَللّٰھُمَّ أَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِیقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰی، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰہُ))

روایت نمبر ۴۷: **ضعیف**: اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۴۵۱)، الاحادیث المختارۃ للمقدسی: (۱۲۸)، مسند عبد بن حمید: (۱۰۳)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۲۸۸، مسند أبی یعلی: (۶۶۱، ۶۶۲)، مسند أحمد: ۱/۱۶۲، ح: ۱۳۹۷، الضعفاء الکبیر

للعقیلی: ۱۳۵/۳، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۲۴۱)، مستدرک حاکم: ۲۸۵/۴، سنن الدارمی: ۳/۲، ۴، تاریخ کبیر للبخاری: ۱۰۹/۲، کتاب السنة لابن أبی عاصم: (۳۷۲)، نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحادیث الصحیحة: (۱۸۱۶) میں اسے "حسن" کہا ہے، لیکن ان تمام کتب کی سند میں سلیمان بن سفیان مدنی راوی متروک، منکر الحدیث اور کچھ بھی نہیں۔ دیکھئے: (تہذیب التہذیب: ۴۰۵/۲، ۴۰۶) نیز اس کی دیگر تمام سندیں ضعیف ہیں۔ تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب (الصحیفة فی الاحادیث الضعیفة من سلسلة الاحادیث الصحیحة للألبانی، ص: ۸۸ تا ۸۹) دیکھئے۔

روزہ کھولنے کے وقت کی دعا

روایت نمبر ۴۸: ((اَللّٰھُمَّ إِنِّیٓ أَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیٓ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ أَنْ تَغْفِرَلِیْ))

روایت نمبر ۴۸: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ابن ماجة: (۱۷۵۳)، مستدرک حاکم: (۱۵۳۵)، شعب الایمان للبیہقی: (۳۹۰۴)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۴۸۱)، نے عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ یہ روایت إسحاق بن عبیداللہ مدنی راوی کے مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۱۲۰/۱)

کھانے سے پہلے کی دعا

روایت نمبر ۴۹: اگر کھانا کھانے کے شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو دورانِ کھانا جب یاد آئے تو کہے۔ ((بِسْمِ اللّٰهِ فِی أَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ))

روایت نمبر ۴۹: **ضعیف:** اس حدیث کو السنن الکبری للبیہقی: (۱۵۰۰۴)، سنن أبی داؤد: (۳۷۶۷)، شعب الایمان للبیہقی: (۵۸۳۲)، مسند الشامین للطبرانی: (۴۰۷)، مسند أحمد: ۲۶۵/۲، ح: ۲۶۳۳۵، سنن ترمذی: (۱۸۵۸) نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے إرواء الغلیل: (۱۹۶۵) میں اسے

"صحیح" کہا ہے، لیکن اس روایت کی سند میں ام کلثوم اللیثیۃ مجہولہ ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۴/۴۴۶) نیز اس کے دیگر تمام طرق ضعیف و ناقابل اعتبار ہیں۔

روایت نمبر ۵۰:((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ)) ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.))

روایت نمبر ۵۰: ضعیف: اس حدیث کو مصنف عبدالرزاق: (۸۶۷۶)، سنن ترمذی: (۳۴۵۵)، سنن أبی داؤد: (۳۷۳۰)، شعب الایمان للبیہقی: (۶۰۴۱)، مسند أحمد: ۱/۲۲۵، ح: ۱۹۷۸، مسند إسحاق بن راھویۃ: (۱۸۲۹)، عمل الیوم و اللیلۃ للنسائی: (۲۸۶)، عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی: (۴۷۴)، شرح السنۃ للبغوی: (۳۰۵۵)، نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ: (۲۳۲۰) میں اسے "حسن" کہا ہے لیکن اس روایت کی سند میں عمر بن حرملہ راوی مجہول ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۳/۶۸) نیز اس سند میں دوسرا راوی علی بن زید ضعیف اور ناقابل حجت ہے۔ (تہذیب التہذیب: ۴/۲۰۳، ۲۰۴) الغرض اس روایت کی دیگر تمام سندیں ضعیف ہیں، تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب "الصحیفۃ فی الاحادیث الضعیفۃ من سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للألبانی، ص: ۹۰ تا ۹۲" دیکھیے۔

کھانے سے فارغ ہو کر دعا

روایت نمبر ۵۱:((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ))

روایت نمبر ۵۱: ضعیف: اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۴۵۸)، مستدرک حاکم: (۱۸۷۰) المعجم الکبیر للطبرانی: (۳۸۹)، سنن أبی داؤد: (۴۰۲۳)، سنن ابن ماجۃ: (۳۲۸۵)، شعب الایمان للبیہقی: (۶۲۸۵)، کتاب الدعا للطبرانی: ۱/۲۸۷، مسند أبی یعلی: (۱۴۹۸)، مسند أحمد: ۳/۴۳۹، ح: ۱۵۶۷۰، التاریخ الکبیر للبخاری:

۱۵۴/۷، نے معاذ بن أنس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داود میں اسے "حسن" کہا ہے لیکن ان تمام کتب میں أبو مرحوم عبدالرحیم بن میمون اور سہل بن معاذ بن أنس دونوں علی الراجح ضعیف راوی ہیں۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۸۹/۲، ۳۵۹)

مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ پڑھے

روایت نمبر ۵۲: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا))

روایت نمبر ۵۲: ضعیف: اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۴۳۱)، مسند عبد بن حمید: (۳۸)، سنن ابن ماجۃ: (۳۸۹۲)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۲۵۸/۱، مسند البزار: (۱۲۴)، مسند الحارث: (۱۰۴۴)، نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ: (۶۰۲) میں اسے "حسن" کہا ہے۔ لیکن یہ روایت عمرو بن دینار مولی آل زبیر راوی کے ضعیف ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۹۲/۳) نیز اس روایت کے دیگر تمام طرق ضعیف ہیں۔

جو اچھا سلوک کرے اس کے لیے دعا

روایت نمبر ۵۳: ((جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا))

روایت نمبر ۵۳: ضعیف: اس حدیث کو سنن ترمذی: (۲۰۳۵)، السنن الکبری للنسائی: (۱۰۰۰۸)، عمل الیوم و اللیلۃ للنسائی: (۱۸۰) عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی: (۲۷۵)، المعجم الصغیر للطبرانی: (۱۱۸۳)، شعب الایمان للبیہقی: (۹۱۳۷)، صحیح ابن حبان: (۳۴۱۳)، مسند البزار: (۲۶۰۱)، نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی: (۱۶۵۷) میں اسے "صحیح" کہا ہے لیکن یہ روایت سلیمان بن طرخان التیمی کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۴۷) نیز اس روایت کے باقی تمام سندیں بھی ضعیف ہیں۔

قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کے لیے دعا

روایت نمبر ۵۴: ((بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَآءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَآءُ))

روایت نمبر ۵۴: **ضعیف:** اس حدیث کو السنن الکبری للنسائی: (۶۲۸۰)، سنن نسائی: (۴۶۸۳)، سنن ابن ماجۃ: (۲۴۲۴)، مسند أحمد: ۳۶/۴، ح: ۱۶۴۵۷، مسند ابن أبی شیبۃ: (۶۱۴)، عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی: (۲۷۷) نے أبو ربیعۃ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے إرواء الغلیل: (۱۳۸۸) میں اسے "حسن" کہا ہے۔ لیکن یہ روایت اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ بن أبی ربیعۃ کے مقبول یعنی مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تقریب التہذیب، ص: ۳۱) نیز اس کے دیگر شواہد بھی ضعیف ہیں۔

شرک سے خوف کی دعا

روایت نمبر ۵۵: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَ أَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ أَعْلَمُ))

روایت نمبر ۵۵: **ضعیف:** اس حدیث کو مسند أحمد: ۴۰۳/۴، ح: ۱۹۶۲۲، المعجم الأوسط للطبرانی: (۳۴۷۹)، مصنف ابن أبی شیبۃ: (۲۹۵۴۷)، الأدب المفرد للبخاری: (۷۱۶)، نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے "صحیح الأدب المفرد للبخاری" میں اسے "صحیح" کہا ہے لیکن یہ سند "رجل" کی وجہ سے ضعیف ہے۔ نیز دوسری سند مسند أبی بکر للمروزی: (۱۸)، مسند أبی یعلی: (۵۹، ۶۰)، عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی: (۲۷۶) میں راوی لیث بن أبی سلیم ضعیف، مدلس کی وجہ سے ضعیف ہے، الغرض دیگر اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

اس شخص کے لیے دعا جو کہے اللہ تجھ میں برکت کرے

روایت نمبر ٥٦:((وَفِيْكَ بَارَكَ اللّٰهُ))

روایت نمبر ٥٦: **ضعیف:** اس حدیث کو السنن الکبری للنسائی: ٧٣/٦، ح: ١٠١٣٥، عمل الیوم و اللیلة للنسائی: (٣٠٣)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (٢٧٨) نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔ یہ روایت انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے۔ نیز اس سند میں عبید بن ابی الجعد راوی کی توثیق میرے علم کے مطابق امام ابن حبان کے علاوہ ثابت نہیں۔ واللہ اعلم۔ لہٰذا یہ راوی مجہول ہے۔

بدفالی کی کراہت کی دعا

روایت نمبر ٥٧:اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ، وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ، وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ))

روایت نمبر ٥٧: **ضعیف:** اس حدیث کو عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (٢٩٢)، المعجم الکبیر للطبرانی: ٣٨/٢٢، مسند أحمد: ٢٢٠/٢، ح: ٧٠٤٥، نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحادیث الصحیحة: (١٠٦٥) میں اسے "صحیح" کہا ہے، لیکن یہ روایت عبداللہ بن لھیعہ راوی کی تدلیس اور اختلاط کی وجہ سے ضعیف ہے نیز اس کے دیگر تمام شواہد بھی ضعیف اور نا قابل اعتبار ہیں۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ١٥٩)

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

روایت نمبر ٥٨: ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا))

روایت نمبر ٥٨: **ضعیف:** اس حدیث کو السنن الکبری للنسائی: (١٠٣٧٨)، المعجم

الکبیر للطبرانی: (۷۲۹۹)، صحیح ابن حبان: (۲۷۰۹)، صحیح ابن خزیمة: (۲۵۶۵)، مستدرک حاکم: (۱۶۳۴)، مشکل الآثار للطحاوی: (۱۵۳۱)، عمل الیوم و اللیلة للنسائی: (۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶) نے صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحادیث الصحیحة: (۲۷۵۹) میں اسے "حسن" کہا ہے۔ لیکن یہ روایت أبی مروان الاسلمی راوی کے مجہول ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (المغنی فی الضعفاء للذہبی: ۲/۲۱۰) مزید دیکھئے: (تحریر تقریب التہذیب: ۴/۲۶۹) نیز اس روایت کی دیگر تمام سندیں ضعیف ہیں۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

روایت نمبر ۵۹: ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

روایت نمبر ۵۹: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۴۲۹)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۲۵۶/۱، سنن ابن ماجة: (۲۲۳۵)، مسند أبی داؤد الطیالسی: (۱۲)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (۱۸۲)، مسند أحمد: ۴۷/۱، نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابن ماجة، رقم: (۱۸۱۷) میں اسے "حسن" کہا ہے، لیکن یہ روایت عمرو بن دینار قہرآل الزبیر راوی کے سخت ضعیف، منکر الحدیث، متروک الحدیث ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تہذیب التہذیب: ۳۳۶/۴) نیز دوسری سند: الاحادیث المختارة للمقدسی: (۱۸۶)، سنن ترمذی: (۳۴۲۸)، مسند عبد بن حمید: (۲۸)، سنن الدارمی: (۲۶۹۲)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۲۵۶/۱، میں ازہر بن سنان القرشی أبو خالد راوی کے ضعیف ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ الغرض اس روایت کی دیگر تمام سندیں ضعیف اور نا قابل حجت ہیں۔ (تہذیب التہذیب: ۱۳۲/۱)

مقیم کی مسافر کے لیے دعا

روایت نمبر ۶۰: ((زَوَّدَكَ اللهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا

كُنْتَ))

روایت نمبر ٦٠: **ضعیف:** اس حدیث کو الاحادیث المختارة للمقدسی: (١٥٩٧)، سنن ترمذی: (٣٤٤٤)، مستدرک حاکم: (٢٤٧٧)، صحیح ابن خزیمة: (٢٥٣٢)، مسند البزار: (٦٩٣٣)، مسند الرویانی: (١٣٧٣)، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (٥٠٢) نے أنس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن الترمذی: (٢٧٣٩) میں اسے "حسن" کہا ہے لیکن اس روایت میں یسار بن حاتم قول راجح ضعیف راوی ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ٩٩/٢) نیز اس کی دیگر تمام سندیں ضعیف ہیں۔

خوش کرنے والی یا ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کیا کہے

روایت نمبر ٦١: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ)) ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ))

روایت نمبر ٦١: **ضعیف:** اس حدیث کو الآداب للبیہقی: (٤١٨)، مستدرک حاکم: (١٨٤٠)، سنن ابن ماجة: (٣٨٠٣)، شعب الایمان للبیہقی: (٤٣٧٥)، کتاب الدعاء للطبرانی: ٢٩/٢، المعجم الأوسط للطبرانی: ٣٧٥/٦، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: (٣٧٨)، معجم ابن عساکر: (٤١٩) نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحادیث الصحیحة: (٢٦٥) میں اسے "صحیح" کہا ہے اس روایت میں زہیر بن محمد التمیمی أبو المنذر الخراسانی المروزی کے بارے میں امام المحدثین امام بخاری اور دیگر محدثین نے کہا ہے، اس سے اہل شام کی روایات منکر ہیں، اور اہل بصرہ کی اس سے روایات صحیح ہیں۔ (تہذیب التہذیب: ٢٠٦/٢) اور زہیر بن محمد سے روایت کرنے والا ولید بن مسلم شامی ہے، نیز ولید بن مسلم تدلیس تسویہ کرتا تھا، اس نے سماع مسلسل کی صراحت نہیں کی۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ١٤٦) علاوہ ازیں اس کے دیگر تمام شواہد ضعیف ہیں۔

نبی ﷺ پر صلوٰۃ (درود) کی فضیلت

روایت نمبر ۶۲: آپ ﷺ نے فرمایا: ''بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر صلاۃ نہ بھیجے۔''

روایت نمبر ۶۲: **ضعیف:** اس حدیث کو التاریخ الکبیر للبخاری: ۵/۷۰، سنن ترمذی: (۳۵۴۶)، مستدرک حاکم: (۲۰۱۵)، المعجم الکبیر للطبرانی: (۲۸۸۵)، شعب الایمان للبیہقی: (۱۵۶۵)، صحیح ابن حبان: (۹۰۹)، مسند أبی یعلی: (۶۷۷۶)، مسند أحمد: ۱/۲۰۱، عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی: (۳۸۲)، عمل الیوم و اللیلۃ للنسائی: (۵۵، ۵۶، ۵۷)، مسند ابن أبی شیبۃ: (۷۹۴)، مسند البزار: (۱۳۴۲)، معرفۃ الصحابۃ لأبی نعیم: (۱۶۹۶) نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے ''حسن'' برقم: (۲۸۱۱) کہا ہے۔ لیکن یہ روایت عبداللہ بن علی بن حسین راوی کے مقبول یعنی مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۲/۲۴۱) الشیخ شعیب الارناؤط وغیرہ کا اس راوی کو ''صدوق حسن الحدیث'' کہنا، ان کا علمی تساہل ہے، نیز اس کے دیگر تمام شواہد ضعیف ہیں، لیکن ایک روایت اس معنی کی ''صحیح'' ثابت ہے، راقم نے اس روایت کو اس ضعیف روایت کی جگہ نقل کر دیا ہے۔ و الحمدللہ۔

روایت نمبر ۶۳: آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ مجھ پر میری روح لوٹاتا ہے حتیٰ کہ میں اسے سلام کا جواب دیتا ہوں۔''

روایت نمبر ۶۳: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن أبی داؤد: (۲۰۴۱)، السنن الکبری للبیہقی: ۵/۲۴۵، المعجم الأوسط للطبرانی: (۳۴۹)، السنن الصغری للبیہقی: (۱۸۱۶)، شعب الایمان للبیہقی: (۱۵۸۱)، مسند أحمد: ۲/۵۲۷، ح: ۱۰۸۲۷، مسند إسحاق بن راھویۃ: (۵۲۶)، معجم ابن عساکر: (۱۱۳۲)، نے أبو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحاديث الصحيحة: (٢٢٦٢) میں نقل کیا ہے۔ یہ روایت انقطاع وغیرہ کی وجہ سے ضعیف ہے۔ تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب (الصحيفة فى الاحاديث الضعيفة من سلسلة الاحاديث الصحيحة للألبانی، ص: ٣٨ تا ٤٠) دیکھئے۔

جب کسی مسلم کی تعریف کی جائے تو وہ کیا کہے

روایت نمبر ٦٤: ((اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَاغْفِرْلِيْ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ [وَاجْعَلْنِيْ خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ]))

روایت نمبر ٦٤: **ضعیف:** اس حدیث کو الأدب المفرد للبخاری: (٧٦١)، التاريخ الكبير للبخاری: ٢٩/٢، مصنف ابن أبی شيبة: (٣٥٧٠٣)، نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحيح الأدب المفرد للبخاری: (٥٧٩) میں اسے "صحیح" کہا ہے لیکن یہ روایت عدی بن ارطاة الفزاری راوی کے مقبول یعنی مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تحرير تقريب التهذيب: ٥/٣) نیز امام عقیلی نے کہا: اس کی حدیث غیر محفوظ ہے۔ (كتاب الضعفاء الكبير: ٣٧١/٣)

رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان کی دعا

روایت نمبر ٦٥: ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

روایت نمبر ٦٥: **ضعیف:** اس حدیث کو الاحاديث المختارة للمقدسی: (٣٦١)، السنن الصغرى للبيهقی: (١٦٧٥)، السنن الكبرى للبيهقی: (٩٥٥٧)، السنن الكبرى للنسائی: (٣٩٣٤)، مستدرک حاكم: (١٦٧٣)، المنتقى لابن الجارود: (٤٥٦)، سنن أبی داؤد: (١٨٩٢)، شعب الايمان للبيهقی: (٤٠٤٥)، صحيح ابن حبان: (٣٨٢٦)، صحيح ابن خزيمة: (٢٧٢١)، مسند أحمد: ٤١١/٣، ح: ١٥٤٣٥،

مسند الشافعي: (۲۰۷)، مصنف ابن أبی شیبة: (۲۹۶۳۲)، مصنف عبدالرزاق: (۸۹۶۳)، معرفة السنن و الآثار للبیہقی: (۳۰۵۴)، نے عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد میں اسے "حسن" کہا ہے، لیکن یہ روایت عبید مولی سائب راوی کے "مجہول" ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۴۲۴/۲) نیز اس کے بیٹے یحیی بن عبید میں بھی نظر ہے، علاوہ ازیں اس روایت کے دیگر تمام شواہد ضعیف ہیں۔

یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کی دعا

روایت نمبر ٦٦: ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

روایت نمبر ٦٦: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۵۸۵)، نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحادیث الصحیحة: (۱۵۰۳) میں اسے "حسن" کہا ہے۔ یہ روایت حماد بن أبی حمید وہ محمد بن أبی حمید ابو ابراہیم المدنی راوی ہے کے سخت ضعیف ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے، نیز اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔ (تہذیب التہذیب: ۸۷/۵، ۸۸)

جس کے پاس خوش کرنے والی خبر آئے وہ کیا کرے

روایت نمبر ٦٧: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی ایسی بات کی خبر آتی جس سے آپ کو خوشی ہوتی تو اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے سجدے میں گر جاتے۔

روایت نمبر ٦٧: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۱۵۷۸)، السنن الصغری للبیہقی: (۸۹۰)، السنن الکبری للبیہقی: (۴۱۰۴)، مستدرک حاکم: (۱۰۲۵)، المعجم الأوسط للطبرانی: (۴۲۵)، سنن أبی داؤد: (۲۷۷۴)، سنن ابن ماجة: (۱۳۹۴)، سنن الدارقطنی: (۱۵۴۷)، مسند أحمد: (۲۰۴۷۳) مسند

البزار: (۳۶۸۲)، معرفة السنن و الآثار: (۱۲۶۱) نے اَبی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے إرواء الغلیل: (۴۷۴) میں اسے "حسن" کہا ہے۔ یہ روایت بکار بن عبدالعزیز بن اَبی بکرہ راوی کے ضعیف ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۱۸۰/۱)

جو کسی چیز کو اپنی نظر لگ جانے سے ڈرے وہ کیا کہے

روایت نمبر ۶۸: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص جب اپنے بھائی یا اپنی ذات یا اپنے مال میں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اس کے لیے برکت کی دعا کرے، کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے۔''

روایت نمبر ۶۸: **ضعیف:** اس حدیث کو الاحادیث المختارة للمقدسی: (۲۱۱)، السنن الکبری للنسائی: (۱۰۰۳۹)، مستدرک حاکم: (۷۵۰۰)، مسند أبی یعلی: (۷۱۹۵)، مسند أحمد: ۴۴۷/۳، ح: ۱۵۷۳۸، مشکل الآثار للطحاوی: (۲۴۳۲)، مصنف ابن أبی شیبة: (۲۳۵۹۴)، نے عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحادیث الصحیحة: (۲۵۷۲) میں اسے "صحیح" کہا ہے۔ یہ روایت اُمیہ بن ہند راوی کے "لا أعرفه" یعنی مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تاریخ عثمان بن سعید الدارمی: ۱۴۲) لیکن اسی معنی کی "صحیح" روایت راقم الحروف نے اس کی جگہ نقل کر دی ہے۔ **والحمدللہ**۔

سبحان اللہ، والحمدللہ، ولا الہ الا اللہ، واللہ اکبر کہنے کی چند فضیلتیں

روایت نمبر ۶۹: ((سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ)) یہ کلمات کہنے والے کے لیے جنت میں کھجور کا درخت لگایا جاتا ہے۔

روایت نمبر ۶۹: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۴۶۴، ۳۴۶۵)،

مستدرک حاکم: (۱۸۴۷)، المعجم الصغیر للطبرانی: (۲۸۷) کتاب الدعاء الطبرانی: ۳/۲، مسند أبی یعلی: (۲۲۳۳)، مسند البزار: (۲۴۶۸)، معجم ابن عساکر: (۱۱۱۲)، معرفة الصحابة لأبی نعیم: (۱۳۹۲) نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحادیث الصحیحة: (۶۴) میں اسے "صحیح" کہا ہے۔ یہ روایت أبوزبیر محمد بن مسلم بن تدرس المکی کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۱۲۰) نیز اس کے دیگر شواہد بھی ضعیف ہیں۔

روایت نمبر ۷۰: "سب سے بہتر ذکر ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) اور سب سے بہتر دعا ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) ہے۔"

روایت نمبر ۷۰: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۳۸۳)، السنن الکبری للنسائی: (۱۰۶۶۷)، مستدرک حاکم: (۱۸۳۴)، سنن ابن ماجة: (۳۸۰۰)، شعب الایمان للبیہقی: (۴۳۷۱)، صحیح ابن حبان: (۸۴۶)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۴۶۰، نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحادیث الصحیحة: (۱۴۹۷) میں اسے نقل کیا ہے۔ یہ روایت طلحة بن خراش بن عبدالرحمن بن خراش بن الصمة المدنی راوی کے مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے، متقدمین محدثین میں سے کسی معتبر محدث سے اس کی توثیق نہیں ملی، نیز امام نسائی کا اسے "صالح" کہنا باسند ثابت نہیں۔ واللہ اعلم۔

روایت نمبر ۷۱: باقی رہنے والے نیک عمل (باقیات صالحات) یہ ہیں: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ))

روایت نمبر ۷۱: **ضعیف:** اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الاحادیث الصحیحة: (۳۲۶۴) میں "حسن" کہا ہے، لیکن اس روایت کی پہلی سند محمد بن عجلان کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۱۱۷)

اور دوسری سند میں یحییٰ بن أبی کثیر کی تدلیس ہے اور دوسرا راوی عمر بن راشد ضعیف ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۸۲)

نیز تیسری سند میں محمد بن إسحاق الاسدی راوی حدیثیں وضع کرتا تھا۔ الغرض اس روایت کے دیگر تمام شواہد ضعیف اور نا قابل حجت ہیں۔

تنبیہ:... راقم الحروف نے اس ضعیف روایت کی جگہ ایک "صحیح" حدیث نقل کر دی ہے۔ و الحمدللہ۔

نبی ﷺ تسبیح کیسے پڑھتے تھے

روایت نمبر ۷۲: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: "میں نے نبی ﷺ کو دیکھا دائیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح کی گرہ باندھتے تھے (یعنی دائیں ہاتھ کے ساتھ شمار کرتے تھے)۔"

روایت نمبر ۷۲: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۴۱۱)، السنن الکبری للبیہقی: (۳۱۴۸)، السنن الکبری للنسائی: (۱۲۷۸)، سنن نسائی: (۱۳۵۵)، مستدرک حاکم: (۲۰۰۲)، المعجم الأوسط للطبرانی: (۸۵۶۸)، سنن أبی داؤد: (۱۵۰۴)، صحیح ابن حبان: (۸۴۳)، کتاب الدعاء للطبرانی: ۳۰/۲، مسند البزار: (۲۴۰۲)، مسند السراج: ۱۲۳/۱، نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن أبی داؤد: (۱۳۳۰) میں اسے "صحیح" کہا ہے۔ لیکن یہ روایت سلیمان بن مہران أعمش راوی کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: ۷۳) نیز راقم الحروف کی کتاب "نماز وتر کا مسنون طریقہ، ص: ۴۷ تا ۵۱" دیکھئے۔

تنبیہ:... یہ روایت اگرچہ ضعیف ہے لیکن اسی معنی ومفہوم کی ایک "صحیح" حدیث اس ضعیف روایت کی جگہ نقل کر دی ہے۔ و الحمدللہ۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

روایت نمبر ۷۳: ((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ))

روایت نمبر ۷۳: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن أبی داؤد: (۴۶۶)، والدعوات الکبیر للبیہقی: (۶۵) نے روایت کیا ہے۔

لیکن یہ روایت اسماعیل بن بشر بن منصور راوی کے مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

تنبیہ:... متساہلین ومتاخرین محدثین کی توثیق قابل حجت نہیں اور امام ابوداود کا ''صدوق'' کہنا صحیح سند سے ثابت نہیں۔

صبح وشام اور سونے کا ذکر

روایت نمبر ۷۴: ((اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ))

روایت نمبر ۷۴: **ضعیف:** اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۳۹۲)، وسنن أبی داؤد: (۵۰۶۷)، وسنن الدارمی: (۲۶۸۹)، والسنن الکبری للنسائی: (۷۶۹۱، ۷۶۹۹، ۷۷۱۵، ۹۸۳۹، ۱۰۴۰۲) ومسند أحمد: ۱/۹، ۱۰، ۲/۲۹۷، ومسند ابوداؤد الطیالسی: (۲۵۸۲)، والادب المفرد للبخاری: (۱۲۰۲، ۱۲۴۴)، وخلق افعال العباد للبخاری: (۲۵۹)، وعمل الیوم واللیلۃ للنسائی: (۱۱، ۴۵، ۵۶۷)، والاسماء والصفات للنسائی: (۳۳، ۴۱، ۵۷)، ومصنف ابن أبی شیبۃ: (۲۷۰۵۴)، والادب لابن أبی شیبۃ: (۲۳۹)، وصحیح ابن حبان: (۹۶۲)، ومسند أبی یعلی: (۷۷)، وعمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: (۴۲۳، ۷۲۵)، والمستدرک الحاکم: (۱۸۹۲)، وکتاب

الدعا للطبرانی: ۹۸/۱، والتوحید لابن منده: (۲۰۰، ۳۵۷)، والدعوات الکبیر للبیہقی: (۲۹)، والاسماء والصفات للبیہقی: (۲۹، ۳۷)، وحدیث ابی الفضل الزہری: (۳۵۳)، وتاریخ بغداد للخطیب: ۱۶۶/۱۱، ومکارم الاخلاق للخرائطی: (۸۱۸)، والترغیب فی الدعاء لعبد الغنی المقدسی: (۸۸)، وتہذیب الکمال للمزی: ۸۶/۲۲، والاحادیث المختارۃ الضیاء المقدسی (۳۰، ۳۱، ۳۲) نے روایت کیا ہے۔

یہ حدیث عمرو بن عاصم راوی کے ''مجہول'' ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

تنبیہ:... متساہل اور متاخرین محدثین کی توثیق قابل حجت نہیں ہے۔ تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب ''کتاب الضعفاء والمتروکین: ۶۳ تا ۹۱'' پڑھیے۔

نیز امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے اس راوی کی توثیق ثابت نہیں۔ واللہ اعلم۔

روایت نمبر ۷۵: سیدنا عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قل ھو اللّٰہ احد'' اور المعوذتین ''قل أعوذ برب الفلق'' ''قل أعوذ برب الناس'' صبح وشام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ (سورتیں) تمہیں (ہر طرح کی پریشانیوں سے بچاؤ کے لیے) کافی ہوں گی۔

روایت نمبر ۷۵: ضعیف: اس حدیث کو مسند أحمد: ۳۱۲/۵، وسنن ترمذی: (۳۵۷۵)، وسنن أبی داؤد: (۵۰۸۲)، وسنن نسائی: (۵۴۲۸)، والسنن الکبری للنسائی: (۷۸۶۰)، ومسند عبد بن حمید: (۴۹۴)، والاحاد والمثانی لابن أبی عاصم: (۲۵۷۲)، وطبقات ابن سعد: ۲۱۵/۳، والتاریخ الکبیر للبخاری: ۱۱/۵ نے روایت کیا ہے۔

یہ حدیث أسید بن ابی أسید المدنی راوی کے مجہول ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

تنبیہ:... متساہلین ومتاخرین محدثین کی توثیق قابل قبول نہیں ہے جیسا کہ روایت نمبر ۴۷ پر وضاحت گزر چکی ہے۔

نماز کے بعد کے اذکار

روایت نمبر ۷۶: سیدنا ابی امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی تو اس کو جنت میں داخل ہونے کے لیے صرف موت روکے ہوئے ہے۔

روایت نمبر ۷۶: ضعیف: اس حدیث کو السنن الکبری للنسائی : ۳۰/۶، حدیث نمبر: ۹۹۲۸، وعمل الیوم واللیلۃ للنسائی: (۱۰۰)، والمعجم الکبیر للطبرانی: ۱۱۴/۸، حدیث نمبر: ۷۵۳۵، ومسند الشامیین الطبرانی: (۸۲۴) نے روایت کیا ہے۔

درج بالا حدیث حسین بن بشر بطرسوس راوی کے مجہول ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

اس حدیث کے تمام شواہد اور متابعات ضعیف ہیں۔

تنبیہ: . . . امام نسائی رحمہ اللہ کا اس راوی کی توثیق کرنا صحیح سند سے ثابت نہیں ہے۔ واللہ اعلم۔

نیز متساہلین ومتاخرین محدثین کی توثیق قابل حجت نہیں ہے۔

ایک ضروری وضاحت

اللہ تعالیٰ کی توفیق اور رحمت وفضل سے یہ کتاب ''صحیح حصن المسلم وضعیف حصن المسلم'' کا دوسرا جدید اضافہ شدہ ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔مختصراً اس کا نام ''صحیح حصن المسلم'' ہے، اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ''دسمبر ۲۰۱۴ء'' میں آیا تھا اور اسی طرح اس کتاب کا پاکٹ سائز میں پہلا ایڈیشن صرف صحیح حصہ یعنی ''صحیح حصن المسلم'' جون ۲۰۱۴ء میں آیا تھا۔پھر اس کے بعد دوسرا ایڈیشن پاکٹ سائز ''جون ۲۰۱۶ء'' میں آیا تھا۔اور اب ان شاء اللہ تیسرا ایڈیشن پاکٹ سائز ''مارچ ۲۰۱۹ء'' میں آیا ہے۔بہرحال یہ تھی اس کتاب کے متعلق مختصر سی معلومات ،اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اس کتاب کے بڑے سائز میں دو (۲) ایڈیشن اور چھوٹے سائز یعنی پاکٹ سائز میں تین (۳) ایڈیشن یعنی اس کتاب کے کل پانچ (۵) ایڈیشن طبع ہو چکے ہیں اس پر راقم الحروف اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکرادا کرے کم ہے۔والحمدللہ

راقم الحروف کے ایک دوست نے آج سے غالباً دو سال پہلے ''صحیح حصن المسلم'' میں سے ایک حدیث فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کے بارے میں پوچھا تو راقم نے کہا کہ صحیح حدیث ہے جیسا کہ میں نے اپنی کتاب ''صحیح حصن المسلم'' میں لکھا ہے۔اس دوست نے کہا ایک دفعہ دوبارہ چیک کرلیں جب راقم الحروف نے دوبارہ چیک کی تو تحقیق کرنے پر پتہ چلا کہ حدیث تو ضعیف ہے۔ راقم نے غلطی سے صحیح کہہ دیا ہے اور غلطی یہ تھی کہ راقم نے امام ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ کی کتاب ''تهذيب التهذيب: ۲/۸۱'' میں ایک راوی حسین بن بشر کے متعلق امام نسائی رحمہ اللہ کے قول ''لا باس به، ثقة'' کہنے پر اعتماد کرلیا، جب کہ تحقیق کرنے پر

پتہ چلا کہ امام نسائی رحمہ اللہ سے صحیح سند سے اس راوی کی توثیق کرنا ثابت نہیں ہے۔اس کے بعد راقم نے اپنی کتاب ''صحیح حصن المسلم'' کی از سر نو تحقیق شروع کر دی جس سے مزید تین (۳) احادیث اور ملی جن میں یہی غلطی ہوئی تھی اس کے علاوہ مزید تین (۳) احادیث پر تحقیق جاری ہے جیسے ہی ان احادیث کے متعلق تحقیق مکمل ہوگی تو ان شاء اللہ ''صحیح حصن المسلم وضعیف حصن المسلم'' کے تیسرے ایڈیشن میں وضاحت کر دی جائے گی۔ بہر حال اب تک اس کتاب میں چار (۴) ضعیف احادیث نئی نکل آئی ہیں جسے اس کتاب کے دوسرے حصے ''ضعیف حصن المسلم'' کے آخر میں عنوان دے کر درج کر دیا گیا ہے، پہلے ایڈیشن میں ضعیف احادیث کی تعداد ۷۲ تھی اور اب چار اور احادیث ملا کر ضعیف احادیث کی تعداد ۷۶ ہوگئی ہے اور جو ضعیف احادیث (صحیح حصے سے) نکال دی گئی ہیں ان کی جگہ چند ''صحیح یا حسن'' احادیث درج کر دی گئی ہیں لیکن ان کے ساتھ سند نہیں دی گئی تا کہ کتاب کی ترتیب خراب نہ ہو۔

میں اپنی ان غلطیوں کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہوں اور آئندہ ان شاء اللہ پوری طرح احتیاط کروں گا یہ غلطی دوبارہ نہ ہو۔

راقم اپنے ادارے کے تمام افراد کا تہہ دل سے مشکور ہے، جن کی کوشش اور تعاون سے لوگوں تک دین اسلام کے تمام صحیح مسائل پہنچ رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی کوشش و تعاون اور میری محنت کو قبول فرمائے۔ (آمین)

ادارے کے ان افراد میں سر فہرست زبیر جاوید، شیخ علی سعید، ڈاکٹر عدنان قیصر ملک، ڈاکٹر کاشف طور، محمد عمران نصیر، محمد زبیر (ثانی)، سلیم احمد کھوکھر، حافظ عبدالمنان، محمد عبد الغنی، محمد صدیق، حافظ مطیع الرحمن، محمد رب نواز، نذر الرحمن، مولانا عمران بن سلیم، مولانا رانا محمد شفیق، محمد امتیاز، محمد اشتیاق (سعودی عرب)، محمد تنزیل (سعودی عرب)، امیر افضل، محمد ساجد، محمد ارسلان، محمد ندیم، محمد عثمان بن انور، محمد حنظلہ، محمد فصیح، محمد امیر حمزہ، وغیرہم شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے ادارے کے تمام احباب و دوستوں کو دنیا اور آخرت میں کامیابی عطا

فرمائے اور ان کے علم، عمل، عمر اور رزق میں برکت عطا فرمائے اور راقم کی اس کاوش کو قبول فرما کر میرے تمام دوستوں، میرے اہل و عیال اور میرے لیے آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے۔(آمین)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو زندہ رکھے تو دین اسلام پر اور موت دے تو شہادت کی۔(آمین)

خادم قرآن وسنت

ابو محمد خرم شہزاد

۵ جمادی الاول ۱۴۴۰ھ

۱۲ جنوری بروز ہفتہ ۲۰۱۹ء

0313-4596872

تصانیف از قلم: ابو محمد خرم شہزاد

۱: الصحيفة في الأحاديث الضعيفة من سلسلة الأحاديث الضعيفة للألبانی۔ (حصہ اول، مطبوعہ)

۲: صحیح حصن المسلم و ضعیف حصن المسلم۔ (تحقیق وتخریج، مطبوعہ)

۳: صحیح حصن المسلم و ضعیف حصن المسلم۔ (جدید اضافہ شدہ ایڈیشن، مطبوعہ)

۴: صحیح حصن المسلم۔ (تحقیق وتخریج، مطبوعہ)

۵: کتاب الضعفاء والمتروکین۔ (مطبوعہ)

۶: اصول حدیث واصول تخریج۔ (مطبوع)

۷: صلوٰۃ جنازہ میں دائیں طرف ایک سلام پھیرنا سنت ہے۔ (مطبوعہ)

۸: مختصر الحزب الاعظمکی شرعی حیثیت قرآن وسنت کی روشنی میں میں۔ (مطبوع)

۹: خصّی جانور کی قربانی سنت نہیں۔ (مطبوع)

۱۰: صلوٰۃ وتر کا مسنون طریقہ۔ (مطبوعہ)

۱۱: رمضان گائیڈ۔ (تحقیق وتخریج، مطبوعہ)

۱۲: ماہِ رمضان کے صحیح احکام ومسائل (مطبوعہ)

۱۳: عید الاضحیٰ کے صحیح احکام ومسائل (مطبوعہ)

۱۴: علم أسماء الرجال وجرح وتعدیل۔ (زیر تکمیل)

۱۵: کتاب الضعفاء والمتروکین۔ (جلددوم، زیرتکمیل)

۱۶: کتاب الثقات۔ (جلداوّل، زیرتکمیل)

۱۷: صحیح سنن ترمذی۔(زیرتکمیل)

۱۸: ضعیف سنن ترمذی۔(زیرتکمیل)

۱۹: نمازِ جنازہ کے صحیح احکام ومسائل۔

۲۰: سفر، قصراور مسح کے صحیح احکام ومسائل۔

۲۱: قربانی کے تین دن ہیں۔

۲۲: نمازِ نبوی کے صحیح احکام ومسائل۔

۲۳: رفع یدین، صحابہ، تابعین، تبع تابعین اور محدثین کی نظر میں۔

۲۴: بسم اللّٰہ بالجھر کا تحقیقی جائزہ۔

۲۵: بیس رکعات صلوٰۃ تراویح سنت نہیں۔

۲۶: صحیح مسنون اذکار اور دعائیں۔

۲۷: الصحیفة في الأحادیث الضعیفة من سلسلة الأحادیث الضعیفة للألبانی۔ (حصہ دوم، زیرتکمیل)

۲۸: مقالات سلفی۔